نورُ الادب

ترکیب علیٰ فیض الادب

الجزء الثانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترکیب نحوی کی آسانی کیلئے

لاجواب تحفہ مستمی بہ

نور الادب

ترکیب علی فیض الادب
الجزء الثانی

مؤلفہ

(مولانا) محمد انور علی نوری مظہر القادری

ناشر

کتب خانہ قادریہ الوٹا بازار سدھارتھ نگر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَبْدَعَ الْاَفْلَاکَ وَالْاَرَضِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ کَانَ نَبِیًّا وَّ اٰدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ وَالطِّیْنِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اَمَّا بَعْد

تمرین کیلئے چھوٹے چھوٹے جملے

اَلْغُصْنُ (ڈال) جمع اَغْصَانٌ، غُصُوْنٌ۔ اَلْخَرِیْطَۃُ (تھیلا، ملک کا نقشہ) جمع خَرَائِطُ۔ اَلْحَرِیْرُ (ریشم) اسم جنس۔ اَلرَّاتِبُ (تنخواہ) جمع رَوَاتِبُ۔ اَلْکِبْرِیْتُ (دیاسلائی گندھک) واحد کِبْرِیْتَۃٌ۔ اَلشَّارِعُ الْمُعَبَّدُ (پختہ سڑک) شَارِعٌ اسم فاعل مؤنث شَارِعَۃٌ جمع شُرَّعٌ وَشُرُوْعٌ وَشَوَارِعُ مُعَبَّدٌ اسم مفعول از باب تفعیل بمعنی ہموار ہوا۔ اَلْعَمِیْقُ (گہرا) صفت جمع عُمُقٌ وَعُمْقٌ وَعِمَاقٌ۔ اَلْقُبَّۃُ (گنبد) جمع قِبَابٌ وَقُبَبٌ۔ اَلْمَوْقِدُ (چولہا) جمع مَوَاقِدُ۔ اَلرَّغِیْفُ (روٹی) جمع رُغْفَانٌ۔ اَلدَّرَّاجَۃُ الْبُخَارِیَّۃُ (موٹرسائیکل) جمع اَلدَّرَّاجَاتُ الْبُخَارِیَّۃُ۔ اَلْکَاْسُ (پیالہ) جمع کُؤُوْسٌ۔ اَلدُّکْتُوْرُ (ڈاکٹر) اَلْعَاصِمَۃُ (دارالحکومت) جمع عَوَاصِمُ۔ اَلْعَتِیْقُ (پرانا، آزاد، عمدہ) جمع عُتُقٌ وَعُتَقَاءُ۔

اَللّٰہُ رَبُّنَا (اللہ ہمارا رب ہے) کلمۂ جلالت مبتدا رَبُّ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم کی متصل مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ رَسُوْلُنَا خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ (ہمارے رسول آخری نبی ہیں) رَسُوْلُ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا خَاتَمُ مضاف الْاَنْبِیَاءِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْغُصْنُ یَتَحَرَّکُ (ڈالی ہلتی ہے) اَلْغُصْنُ مبتدا یَتَحَرَّکُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْبَصَلُ حَادٌّ

(پیاز تیز ہے) اَلْبَصَلُ مبتدا حَادٌّ صفت مشبہ اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلرَّاْسُ قَصِیْرٌ (سر چھوٹا ہے) اَلرَّاْسُ مبتدا قَصِیْرٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْبَحْرُ عَمِیْقٌ (دریا گہرا ہے) ما قبل پر قیاس کریں۔ اَلْفَرَسُ مَرْکُوْبَۃٌ (گھوڑا سواری ہے) اَلْفَرَسُ مبتدا مَرْکُوْبَۃٌ اسم مفعول اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مَا ھٰذِہٖ (یہ کیا ہے) مَا اسم استفہام مبتدا ھٰذِہٖ خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ ھٰذِہٖ دَرَّاجَۃٌ نَّارِیَّۃٌ (یہ موٹرسائیکل ہے) ھٰذِہٖ اسم اشارہ مبتدا دَرَّاجَۃٌ موصوف نَّارِیَّۃٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلسَّمَاءُ فَوْقَ الْاَرْضِ (آسمان زمین کے اوپر ہے) اَلسَّمَاءُ مبتدا فَوْقَ مضاف الْاَرْضِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ فِی الدَّارِ رَجُلٌ (گھر میں مرد ہے) فِیْ حرف جار الدَّارِ مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم رَجُلٌ مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ فَوْقَنَا سَطْحٌ (ہمارے اوپر چھت ہے) فَوْقَ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم سَطْحٌ مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ دَارِیْ قَرِیْبَۃٌ (میرا گھر قریب ہے) دَارِ مضاف یْ ضمیر واحد متکلم کی مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا قَرِیْبَۃٌ صفت مشبہ اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ثَوْبُ الْحَرِیْرِ اَخْضَرُ (ریشم کا کپڑا سبز ہے) ثَوْبُ مضاف الْحَرِیْرِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا اَخْضَرُ شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ

اس کا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ هٰذَا اللِّجَامُ حَسَنٌ (یہ لگام خوبصورت ہے) هٰذَا اسم اشارہ موصوف اللِّجَامُ مشار الیہ صفت، اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا، حَسَنٌ شبہ فعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ قَلْبِي مَحْزُوْنٌ (میرا دل غمگین ہے) قلب مضاف ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، مَحْزُوْنٌ اسم مفعول اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ تِلْكَ الْقُبَّةُ خَضْرَاءُ (یہ گنبد سبز ہے) تِلْكَ اسم اشارہ موصوف الْقُبَّةُ مشار الیہ صفت، اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا، خَضْرَاءُ شبہ فعل اسمیں هِيَ ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ مَا بِيَدِكَ؟ (تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟) مَا اسم استفہام مبتدا، بِ حرف جار، يَد مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ بِيَدِي خَرِيْطَةٌ (میرے ہاتھ میں ملکی نقشہ ہے) بِ حرف جار، يَد مضاف ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا، ثابتۃ اسم فاعل اسمیں هِيَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم، خَرِيْطَةٌ مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ رَاتِبُ زَيْدٍ قَلِيْلٌ (زید کی تنخواہ کم ہے) رَاتِبُ مضاف زَيْد مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، قَلِيْلٌ شبہ فعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ مَنْ أَنْتَ؟ (تو کون ہے؟) مَنْ اسم استفہام مبتدا، أَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر کی مرفوع منفصل خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ أَنَا زَيْدٌ (میں زید ہوں) أَنَا ضمیر واحد متکلم کی مرفوع منفصل مبتدا، زَيْدٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ الْكِبْرِيْتُ رَخِيْصٌ (ماچس سستی ہے) الْكِبْرِيْتُ مبتدا، رَخِيْصٌ شبہ فعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل

شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ هٰذَا الشَّارِعُ مُعَبَّدٌ (یہ سڑک پختہ ہے) هٰذَا اسم اشارہ موصوف الشَّارِعُ مشار الیہ صفت، اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا، مُعَبَّدٌ اسم مفعول اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ مَحْمُوْدٌ عَلَى الْوُضُوْءِ (محمود باوضو ہے) مَحْمُوْدٌ مبتدا، عَلٰی حرف جار الْوُضُوْءِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ الْمَوْقِدُ وَسِخٌ (چولھا گندا ہے) الْمَوْقِدُ مبتدا، وَسِخٌ شبہ فعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ زَيْدٌ حَدِيْثُ الْإِسْلَامِ (زید نو مسلم ہے) زَيْدٌ مبتدا، حَدِيْثُ مضاف الْإِسْلَامِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ أَنْتَ دُكْتُوْرٌ (تو ڈاکٹر ہے) أَنْتَ ضمیر مبتدا، دُكْتُوْرٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ الْقِنْدِيْلُ غَالٍ (لالٹین مہنگی ہے) الْقِنْدِيْلُ مبتدا، غَالٍ اسم فاعل اسمیں ہو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ إِنِّي حَدِيْثُ السِّنِّ (بے شک میں نو عمر ہوں) إِنَّ حرف مشبہ بفعل، ی ضمیر اس کا اسم، حَدِيْثُ مضاف السِّنِّ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اِئْتِ عَلَى الْفَوْرِ (تو جلدی آ) اِئْتِ فعل امر حاضر معروف اسمیں أَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، عَلٰی حرف جار الْفَوْرِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا فعل کا، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ الْقِرْطَاسُ عَتِيْقٌ (کاغذ پرانا ہے) الْقِرْطَاسُ مبتدا، عَتِيْقٌ شبہ فعل اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ صَوْتُكَ شَدِيْدٌ (تیری آواز زوردار ہے) صَوْتُكَ بترکیب اضافی مبتدا، شَدِيْدٌ شبہ فعل اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ

اَلْکَاسُ غَالِیَۃٌ (پیالہ گراں ہے) اَلْکَاسُ مبتدا، غَالِیَۃٌ اسم فاعل اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ وَلَدِیْ حَبِیْبٌ (میرا لڑکا پیارا ہے) وَلَدِیْ ترکیب اضافی مبتدا حَبِیْبٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اَلشُّکْرُ حُلْوٌ (شکر میٹھی ہے) اَلشُّکْرُ مبتدا، حُلْوٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ یَااَیُّھَا النَّاسُ (اے لوگو) یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے اَدْعُوْ فعل مضارع معروف اسمیں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَیُّ موصوف ھَا برائے تنبیہ اَلنَّاسُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ اِجْتَنِبُوا الْکِذْبَ (بچو تم جھوٹ سے) اِجْتَنِبُوْا فعل امر معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز اسکا فاعل اَلْکِذْبَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ اِنِّیْ اَعْبُدُ اللّٰہَ (بے شک میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یْ ضمیر اس کا اسم اَعْبُدُ فعل مضارع واحد متکلم اسمیں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل کلمہ جلالت مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ فُلَانٌ عَدِیْمُ الْحَیَاءِ (فلاں بے حیا ہے) فُلَانٌ مبتدا، عَدِیْمُ الْحَیَاءِ ترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ذٰلِکَ الرَّجُلُ غَیْرُ مُصَلٍّ (وہ مرد بے نمازی ہے) ذٰلِکَ الرَّجُلُ ترکیب توصیفی مبتدا، غَیْرُ مُصَلٍّ ترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ بَکْرٌ غَیْرُ رَاضٍ عَنِّیْ (بکر مجھ سے ناراض ہے) بَکْرٌ مبتدا، غَیْرُ مضاف رَاضٍ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَنْ حرف جار یْ ضمیر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا شبہ فعل کا شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ھٰذَا عَدِیْمُ الْفَھْمِ (یہ نا سمجھ ہے) ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا، عَدِیْمُ الْفَھْمِ ترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ دِھْلِیْ عَاصِمَۃُ الْھِنْدِ (دہلی ہندوستان کی راجدھانی ہے) دِھْلِیْ مبتدا، عَاصِمَۃُ الْھِنْدِ ترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اُنْبِتْ بِالدَّوَاۃِ وَالْقَلَمِ (دوات اور قلم لا) اُنْبِتْ فعل امر حاضر معروف اسمیں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل بِ حرف جار دَوَاۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَلْقَلَمِ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ مَا اسْمُ عَاصِمَۃِ بَاکِسْتَان (پاکستان کے دار الحکومت کا نام کیا ہے؟) مَا اسم استفہام مبتدا اِسْمُ مضاف عَاصِمَۃِ مضاف الیہ مضاف بَاکِسْتَان مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ اِسْمُھَا اِسْلَامْ آبَاد (اس کا نام اسلام آباد ہے) اِسْمُھَا ترکیب اضافی مبتدا، اِسْلَامْ آبَاد خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ

اردو جملوں کی تعریب

اِسْمُ اللّٰہِ حَبِیْبٌ ــ ذِکْرُ الرَّسُوْلِ حُلْوٌ ــــ ھٰذَا الْغُصْنُ اَخْضَرُ ــــ کَمْ رَاتِبُ زَیْدٍ ــــ خَرِیْطَۃُ الْھِنْدِ عَتِیْقَۃٌ ــــ اِنَّ دَرَّاجَۃَ جَارِیَۃٌ زَیْدٌ مُحْزُوْنٌ ــــ ثَوْبُ الْحَرِیْرِ رَخِیْصٌ ــ ھُوَ حَدِیْثُ الْاِسْلَامِ ــــ دَارُ بَکْرٍ بَعِیْدَۃٌ ــــ لَجَامُ الْفَرَسِ حَسَنٌ ــــ عَاصِمَۃُ الْعِرَاقِ بَغْدَادُ ــــ اَنْتَ عَدِیْمُ الْفَھْمِ ــ اِذَا اسْمَعُ مَحْمُوْدٌ صَوْتِیْ قَرَأَ عَلَی الْفَوْرِ ــــ اَلتَّارِعُ الْمَعْبَدُ وَسِیْعٌ ــ جَسَمُکَ طَاھِرٌ ــــ اِسْمِیْ خَلِیْلٌ ــــ اَنْتَ عَلَی الْوُضُوْءِ ــــ اَلْکَاسُ ھٰھُنَا ــ بَیْتُ خَالِدٍ کَبِیْرٌ ــــ بَکْرٌ حَدِیْثُ السِّنِّ ــــ اَلْوَقْدُ حَمِیْمٌ ــــ اَنَا غَیْرُ رَاضٍ عَنْ زَیْدٍ ــــ نِصْرُکَ حَدِیْدٌ ═══

لُ (ضرور) اَلْاِنْفَاقُ (خرچ کرنا) مصدر باب افعال ــــ اَلْاِحْسَانُ (احسان کرنا) مصدر باب افعال ــــ اَلْاِسْتِغْفَارُ (معافی مانگنا) مصدر باب استفعال ــ اَلرَّاْفَۃُ (مہربانی کرنا) مصدر باب فتح ــــ اَلرَّؤُوْفُ (مہربان) صفت مشبہ بروزن فعول باب فتح۔ اَلْخَسْبُ (کانا ہونا) مصدر ــــ اَلذَّوْقُ (چکھنا) مصدر باب نصر ــ اَلْمَتَاعُ (سامان) جمع اَمْتِعَۃٌ ــــ اَلتَّکْلِیْمُ (گفتگو کرنا) مصدر باب تفعیل ــ کُلٌّ (ہر سب تمام) اَلْبَطْشُ (پکڑ، گرفت) مصدر باب ضرب، نصر ــ اَلْغَفُوْرُ (بخشنے والا) صفت مشبہ بروزن فعول باب ضرب ــــ اَلْاِلٰہُ (معبود) جمع آلِھَۃٌ ــ اَلنَّفْسُ جمع

إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ (تمہارا معبود ایک معبود ہے) اِلٰہُ مضاف کُمْ ضمیر جمع حاضر
کی مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، اِلٰہٌ موصوف وَّاحِدٌ
صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ
(معنی انشائیہ ہوا) اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (بے شک اللہ سنتا جانتا ہے) اِنَّ حرف
مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم سَمِیْعٌ شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ
فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اوّل عَلِیْمٌ شبہ فعل اسمیں ھو
کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر دوم حرف مشبہ بفعل اپنی دونوں
خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معنی انشائیہ ہوا ـــــ وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ (اور خرچ کرو اللہ
کے راستے میں) واؤ عاطفہ یا استانفہ اَنْفِقُوْا فعل امر حاضر معروف اسمیں واؤ ضمیر بارز فاعل
فِیْ حرف جار سَبِیْلِ مضاف کلمۂ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور
جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ
اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ (بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے) اِنَّ
حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم یُحِبُّ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو
کی ضمیر پوشیدہ فاعل اَلْمُحْسِنِیْنَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ
ہو کر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ (اور
معافی مانگو اللہ سے) واؤ عاطفہ یا استانفہ اِسْتَغْفِرُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر واؤ
ضمیر بارز فاعل کلمۂ جلالت مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوا ـــــ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے) اس جملے کی ترکیب
کو اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ پر قیاس کرو۔ وَاللّٰہُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ (اور اللہ بندوں پر مہربان ہے)
واؤ عاطفہ کلمۂ جلالت مبتدا، رَءُوْفٌ شبہ فعل اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل بِ حرف
جار اَلْعِبَادِ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے
مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ
(اور اللہ جانتا ہے) واؤ عاطفہ کلمۂ جلالت مبتدا، یَعْلَمُ فعل مضارع معروف واحد مذکر
غائب اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (اور تم نہیں جانتے ہو) واؤ
عاطفہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا، لَا تَعْلَمُوْنَ فعل مضارع منفی

معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ حَسْبُنَا اللّٰہُ (اللہ ہمارے لئے کافی ہے) حسبنا
بترکیب اضافی مبتدا، کلمۂ جلالت خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ (پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر) فا عاطفہ
آمِنُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر واؤ ضمیر بارز فاعل بِ حرف جار کلمۂ جلالت
معطوف علیہ واؤ حرف عطف رَسُوْلِہٖ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف
سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا فعل کا، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو
سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ (دنیا کا مال تھوڑا ہے)
مَتَاعُ الدُّنْیَا بترکیب اضافی مبتدا، قَلِیْلٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ وَکَلَّمَ اللّٰہُ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا (اور کلام فرمایا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام
سے کلام فرمانا) واؤ عاطفہ کَلَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت فاعل
موسیٰ مفعول بہ تَکْلِیْمًا مفعول مطلق فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ وَاذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ (اور یاد کرو اپنے اوپر اللہ کے احسان کو)
واؤ عاطفہ، اُذْکُرُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر با فاعل نِعْمَۃَ (بمعنی انعام) مصدر مضاف
کلمۂ جلالت مضاف الیہ عَلَیْکُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا نِعْمَۃَ مصدر کے، مصدر مضاف اپنے
مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوا ـــــ اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ (بے شک تیرے رب کی پکڑ بہت سخت ہے)
اِنَّ حرف مشبہ بفعل بَطْشَ مضاف رَبِّ مضاف الیہ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا بَطْشَ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
اسم ہوا اِنَّ کا، لام مفتوح برائے تاکید شَدِیْدٌ بترکیب سابق خبر اِنَّ اپنے اسم
و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ (ہر جاندار کو موت
کا مزا چکھنا ہے) کُلُّ نَفْسٍ بترکیب اضافی مبتدا، ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ بترکیب اضافی
خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُمْ رَحِیْمًا
(بے شک اللہ تم لوگوں پر مہربان ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم کَانَ فعل
ناقص اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم بِ حرف جار زائد کُمْ ضمیر مفعول بہ رَحِیْمًا
شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ

جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی حرف مشبہ بفعل کی حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ (اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے) واؤ عاطفہ کلمہ جلالت مبتدا، عَلِیْمٌ بترکیب سابق خبر اول حَکِیْمٌ بترکیب سابق خبر دوم مبتدا اپنے دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ

(لائے نفی جنس)

اَلسَّحَابُ (بادل) جمع سُحُبٌ، واحد سَحَابَۃٌ جمع سَحَائِبُ ــ اَلْحَاجَۃُ (ضرورت) جمع حَاج، حِوَج، حَاجَاتٌ حَوَائِجُ ــ بُدٌّ (چارہ کار، چھٹکارا)، لَا بُدَّ (نہیں ہے کوئی چھٹکارہ یعنی ضروری ہے) اِلَّا (مگر) حرف استثناء، جیسے جَآءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا (زید کے علاوہ سب لوگ آئے) اور کبھی صفت کیلئے غیر کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے لِیْ رِجَالٌ اِلَّا رِجَالُکَ (میرے آدمی تمہارے آدمیوں کے علاوہ ہیں) اور کبھی نفی کے بعد حصر کے لئے آتا ہے جیسے مَا ضَرَبَ اِلَّا زَیْدٌ یعنی زید ہی نے مارا ــــ هٰهُنَا (یہاں) هُنَا اسم اشارہ ہے مکان قریب کے لئے اور اسمیں ھَا تنبیہ کے لئے ہے، اور کاف خطاب لاحق ہوتے ہیں تو کہا جاتا ہے هُنَاكَ، اور کاف خطاب کے ساتھ ساتھ لام بُعد بھی لگایا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے هُنَالِكَ ــ اَلْحَوْلُ (قدرت، دوری، سال) جمع حُؤُوْلٌ، اَحْوَالٌ، اَلْاِنْهِمَاكُ (مشغول ہونا) مصدر باب انفعال ــــ اَلْبِئْرُ (کنواں) جمع آبار ــ اَلْفِرَاسَۃُ (سمجھ) مصدر باب ضَرَبَ (بکسر الفاء، ظاہر نظر سے باطن کو معلوم کرنا) ــ اَللّٰہُ رَبِّیْ (اللہ میرا رب ہے) کلمہ جلالت مبتدا رَبِّیْ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ لَا شَرِیْكَ لَہٗ (اس کا کوئی شریک نہیں) لَا لائے نفی جنس شَرِیْكَ شبہ فعل یا عامل شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم لَہٗ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثابت بترکیب سابق خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ رَسُوْلُنَا نَبِیٌّ لَا نَظِیْرَ لَہٗ (ہمارے رسول ایسے نبی ہیں کہ ان کی کوئی مثال نہیں) رَسُوْلُنَا بترکیب اضافی مبتدا نَبِیٌّ موصوف لَا لائے نفی جنس نَظِیْرَ اسکا اسم لَہٗ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس

اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ (گھر میں کوئی نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس رَجُلَ اس کا اسم فِی الدَّارِ قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ لَا سَحَابَ فِی السَّمَآءِ (آسمان میں کچھ بادل نہیں) قیس علیٰ ترکیب لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ ــــ لَا کِتَابَ عِنْدَ زَیْدٍ (زید کے پاس کوئی کتاب نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس کِتَابَ اس کا اسم عِنْدَ زَیْدٍ بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابت کا ثابت بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ لَا عِلْمَ لَكَ اَصْلًا (تجھے بالکل علم نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس عِلْمَ اس کا اسم لَكَ قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اَصْلًا مفعول مطلق فعل محذوف اَصُلُ کا اَصُلُ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (نہیں ہے کوئی طاقت اور قوۃ سوائے اللہ کے) لَا لائے نفی جنس حَوْلَ اس کا اسم اِلَّا بِاللّٰہِ مقدر جسمیں اِلَّا حرف استثناء ب حرف جار کلمہ جلالت مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہوکر ظرف مستقر ہوا مَوْجُوْدٌ مقدر کا مَوْجُوْدٌ اسم مفعول اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ واؤ حرف عطف لَا لائے نفی جنس قُوَّۃَ اس کا اسم اِلَّا حرف استثناء، بِاللّٰہِ جار مجرور مستثنیٰ مفرغ ہوکر ظرف مستقر ہوا مَوْجُوْدَۃٌ مقدر کا مَوْجُوْدَۃٌ اسم مفعول اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا ــ لَا حَاجَۃَ لِیْ اِلَی الرُّوْبِیَّۃِ (مجھے روپے کی کوئی ضرورت نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس حَاجَۃَ مصدر لِیْ جار مجرور ہوکر ظرف لغو ہوا حَاجَۃَ کا، حَاجَۃَ اپنے ظرف لغو سے مل کر اسم، اِلَی الرُّوْبِیَّۃِ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَۃٌ کا ثَابِتَۃٌ اسم فاعل اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ لَا بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ (قسم کے لئے جواب قسم ضروری ہے) لَا لائے نفی جنس بُدَّ اس کا اسم لِلْقَسَمِ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَۃٌ کا مِنَ الْجَوَابِ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ثابت، ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ

ہوا — لَا دَرَّاجَةَ عِنْدِي (میرے پاس کوئی سائیکل نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس دَرَّاجَةَ اس کا اسم عِنْدِي بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابتةٌ کا ثابتۃٌ اسم فاعل اس میں ھی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا حَاجَةَ لِزَيْدٍ إِلَى الْقِرَاءَةِ (زید کو پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے) ترکیب مثل ترکیب لَا حَاجَةَ لِي إِلَى الرُّؤْيَةِ — لَا بُدَّ لَكَ مِنَ الْأَكْلِ (تجھے کھانا پڑے گا) اس کی ترکیب کو لَا بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ پر قیاس کرو — بِكُمْ لَا قَرَابَةَ لَهُ (کہ اس کا کچھ ہے) بِكُمْ مبتدا، لَا لائے نفی جنس قَرَابَةَ اس کا اسم لَهُ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتةٌ کا ثابتةٌ ترکیب سابق خبر۔ لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر[له] — لَا بُدَّ لِلْمُسْلِمِينَ مِنَ الصَّوْمِ (مسلمانوں کے لئے روزہ ضروری ہے) اس کی ترکیب کو بھی لَا بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ پر قیاس کرو — لَا بُدَّ لِلْمُتَعَلِّمِينَ مِنَ الْاِنْهِمَاكِ (طالب علموں کے لئے مشغول ہونا ضروری ہے) ترکیبہ کذالک — لَا بُدَّ لَكَ مِنَ الذَّهَابِ إِلَى السُّوقِ (تجھے بازار جانا پڑیگا) لَا لائے نفی جنس بُدَّ اس کا اسم لَكَ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ ترکیب سابق خبر اول، مِنَ حرف جار الذَّهَابِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ ترکیب سابق خبر ثانی۔ لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَنَا حَاجَةٌ إِلَيْكَ (ہمیں تم سے کچھ کام ہے) لَنَا جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتةٌ کا ثابتةٌ ترکیب سابق خبر مقدم حَاجَةٌ مصدر إِلَيْكَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا حاجۃ کا حَاجَةٌ اپنے ظرف لغو سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا شَيْءَ هٰهُنَا (یہاں کچھ نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس شَيْءَ اس کا اسم هَا برائے تنبیہ هُنَا خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ خبریہ ہوا — لَا مَاءَ فِي الْبِئْرِ (کنواں میں بالکل پانی نہیں ہے) اس کی ترکیب کو لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ پر قیاس کرو — لَا مَرْكُوبَ عِنْدَنَا (ہمارے پاس کوئی سواری نہیں ہے) اس کی ترکیب کو لَا دَرَّاجَةَ عِنْدِي پر قیاس کرو — لَا عَدَاوَةَ بَيْنَهُمْ (ان لوگوں کے درمیان کوئی دشمنی نہیں) ترکیبہ کذالک —

(اردو سے عربی) :—

لَا حَاجَةَ لِي إِلَى الْأَكْلِ أَصْلًا — لَا بُدَّ لِزَيْدٍ مِنَ الذَّهَابِ إِلَى السُّوقِ — لَا رَجُلَ هٰهُنَا — غَالِبٌ لَا عِلْمَ لَهُ — لَا بُدَّ لِزَيْدٍ مِنَ الْكِتَابَةِ —

[له] [illegible]

لَا حَاجَةَ بِكَ إِلَيْكَ — لَا أَغْبَارَ عَلَى الْقِرْطَاسِ — لَا بُدَّ لِلْمُعَلِّمِينَ مِنَ الذَّهَابِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ — لَا شَيْءَ بِيَدِ عَبْدِ الْعَزِيزِ — اَنْتَ عَدِيمُ الْعِلْمِ — خَالِدٌ زَيْدٌ عَدِيمُ الْفَهْمِ — لَعَمْنَا حَاجَةٌ إِلَى رُؤْيَتِهِ — هَالَوْلَا الْقَلَبُ وَالْكَهْرَبَةُ —

(قرآنی جملے) :—

اَلتَّرْيِيبُ (شک تہمت حاجت) اَلْإِكْرَاهُ (جبر زبردستی) مصدر باب افعال — التَّثْرِيبُ (ملامت) مصدر باب تفعیل — اَلْجُنَاحُ (گناہ) اَلْقَوْلُ الْمَعْرُوفُ (اچھی بات) اَلْخَلَاقُ (حصہ) اَلْمَحْوُ (مٹانا) مصدر باب نصر — اَلْإِحْقَاقُ (ثابت کرنا) مصدر باب افعال اَلْكَلِمَاتُ (باتیں) واحد الکلمۃ — اَلْحُجَّةُ (جھگڑا) جمع حجج، حجاج — اَلْإِهْلَاكُ (ہلاک کرنا) مصدر باب افعال — اَلْمَوْلَى (مددگار، مالک، غلام آزاد کرنے والا انعام دینے والا آزاد شدہ) جمع الموالی —

ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ (اس کتاب میں کوئی شک نہیں ہے) ذٰلِكَ الْكِتَابُ بترکیب توصیفی مبتدا، لَا لائے نفی جنس رَيْبَ اس کا اسم فِيهِ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ ترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ (دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس اِكْرَاهَ اس کا اسم فِي الدِّينِ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ (پس اس پر کوئی گناہ نہیں) اس کی ترکیب کو ماقبل پر قیاس کرو — لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ (آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس تَثْرِيبَ اس کا اسم عَلَيْكُمْ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ اسم فاعل با فاعل اَلْيَوْمَ مفعول فیہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ (داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا) قَتَلَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی دَاوُدُ اس کا فاعل جَالُوتَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا (اور ان سے اچھی بات کہو) وَاوْ عاطفہ یا استانفہ قُولُوا فعل امر جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز فاعل لَهُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو قَوْلًا مَعْرُوفًا بترکیب توصیفی مفعول مطلق فعل

اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ (ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس حُجَّةَ اس کا اسم بَيْنَنَا بترکیب اضافی معطوف علیہ واؤ حرف عطف بَيْنَكُمْ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول فیہ ہوا واقعۃ اسم فاعل کا، واقعۃ اسم فاعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ (بے شک کافروں کا کوئی مددگار نہیں ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل الْكٰفِرِيْنَ اسم فاعل با فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم اِنَّ لَا لائے نفی جنس مَوْلٰى اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی حرف مشبہ بفعل کی، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ (اور اللہ تعالیٰ جھوٹ کو مٹاتا ہے اور سچ کو اپنی باتوں سے ثابت فرماتا ہے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ يَمْحُو فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیرے غائب کلمۂ جلالت (اَللّٰهُ) اس کا فاعل الْبَاطِلَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف يُحِقُّ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل راجع بسوئے کلمۂ جلالت الْحَقَّ مفعول بہ بِ حرف جار كَلِمٰتِهٖ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا يُحِقُّ فعل کا، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا — اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ (ہم نے ان کو ہلاک کر دیا پس ان کا کوئی مددگار نہیں ہے) اَهْلَكْنَا فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلم اس میں نَا ضمیر جمع متکلم کی متصل بارز فاعل هُمْ ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا فَا عاطفہ لَا لائے نفی جنس نَاصِرَ اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ (اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں ہے) واؤ عاطفہ لَا لائے نفی جنس مُبَدِّلَ اسم فاعل با فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم لِ حرف جار كَلِمٰتِ اللّٰهِ بترکیب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اُولٰئِكَ لَا

خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ (ان لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے) اُولٰئِكَ اسم اشارہ مبتدا، لَا لائے نفی جنس خَلَاقَ اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر اول، فِي الْاٰخِرَةِ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر ثانی، لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (بے شک اللہ تعالیٰ صبر والوں کے ساتھ ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم مَعَ الصّٰبِرِيْنَ بترکیب اضافی خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (اور جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا ہے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ اِعْلَمُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر با فاعل اَنَّ حرف مشبہ بفعل موصول حرفی کلمۂ جلالت اس کا اسم بِ حرف جار كُلِّ شَيْءٍ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا عَلِيْمٌ شبہ فعل کا عَلِيْمٌ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —

(مبدل منہ اور بدل) :—

سَيِّدُ الْاَنْبِيَاءِ (نبیوں کے سردار) جمع اَسْيَاد، سَادَةٌ، سِيَادَةٌ، اَلْاَنْبِيَاءُ واحد نبی — اَبُوْكَ (تیرا باپ) جمع آباء — اَلنَّشْءُ (پھیلانا) مصدر باب ضَرَبَ — اَلتَّصْنِيْفُ (کوئی کتاب تیار کرنا، لکھنا) مصدر باب تفعیل — اَلْعَمُّ (چچا، جماعت کثیرہ) جمع عُمُوْمَةٌ، اَعْمَامٌ — اَلْحَاجُّ (زیارت کرنے والا، حاجی) جمع حُجَّاجٌ، حَجِيْجٌ، حُجٌّ — اَلْقَافِلَةُ قَافِلٌ کا مؤنث (کارواں) جمع قَوَافِلُ — اَرَدْتُ، يُرِيْدُ، تَارِيْدُ (ارادہ بنانا) مصدر باب تفعیل — اَلصَّلٰوةُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (درود نازل ہو سب نبیوں کے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر) اَلصَّلٰوةُ مبتدا، عَلٰى حرف جار سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ بترکیب اضافی مبدل منہ کلمۂ رسالت بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نَازِلَةٌ کا، نَازِلَةٌ اسم فاعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَبُوْكَ زَيْدٌ نَعِيْمٌ (تیرا باپ زید

ابوك بترکیب اضافی مبدل منہ زید بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، رحیمٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ عمّك خالدٌ یشربُ الشايَ (تیرا چچا خالد چائے پیتا ہے) عمّك بترکیب اضافی مبدل منہ خالدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یشربُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الشايَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ انّ الشیخ ابن الحاجب صنّف الکافیة (بے شک شیخ ابن حاجب نے کافیہ کو تصنیف کیا) انّ حرف مشبہ بفعل الشیخ مبدل منہ ابن الحاجب بترکیب اضافی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر اسم انّ، صنّف فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الکافیة مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ قال الامام ابوحنیفة انّ صلوة الوتر واجبةٌ (فرمایا امام ابوحنیفہ نے کہ وتر کی نماز واجب ہے) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الامام مبدل منہ ابوحنیفہ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، انّ حرف مشبہ بفعل صلوة الوتر بترکیب اضافی اسم، واجبة خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر مقولہ ہوا قال فعل کا فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ مولانا عبد الرسول یدرّسنی (مولانا عبدالرسول مجھے پڑھاتے ہیں) مولانا مبدل منہ عبد الرسول بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یدرّس فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل ن وقایہ کی ی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ المولوی عبد الرحیم یتکلّمنا بالعربیة (مولوی عبدالرحیم ہم سے عربی میں بات کرتے ہیں) المولوی مبدل منہ عبد الرحیم بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یتکلم فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل نا ضمیر متصل مفعول مفعول بہ بالعربیة جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ قد نشر الامام عبد الحق الدهلوی علم الحدیث فی الهند (امام عبدالحق محدث دہلوی نے ہندوستان میں علم حدیث پھیلایا ہے) قد برائے قریب نشر فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الامام مبدل منہ عبد الحق موصوف الدهلوی اسم منسوب

اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل علم الحدیث بترکیب اضافی مفعول بہ فی الهند جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ اخی خالد رئیس القافلة (میرا بھائی خالد قافلہ کا سردار ہے) اخی مبدل منہ خالد بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، رئیس القافلة بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ رأیتُ اخاك محمدًا (میں نے تیرے بھائی محمد کو دیکھا) رأیت فعل ماضی معروف واحد متکلم اسمیں ت ضمیر واحد متکلم کی مرفوع متصل بارز فاعل اخاك بترکیب اضافی مبدل منہ محمدًا بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ انّی اشتریتُ هذا الجمل (بے شک میں نے اس اونٹ کو اردو میں منتقل کیا) انّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر واحد متکلم کی اس کا اسم اشتریت فعل ماضی معروف واحد متکلم ت ضمیر واحد متکلم کی مرفوع متصل بارز فاعل هذا اسم اشارہ موصوف الجمل مشار الیہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی انّ کی انّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ یا حضرة المولوی درّسنی (اے مولوی صاحب مجھے سبق پڑھائیے) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے ادعو فعل مضارع معروف اسمیں انا ضمیر واحد متکلم کی پوشیدہ فاعل حضرة المولوی بترکیب اضافی مفعول بہ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ درّسنی فعل امر حاضر معروف واحد مذکر حاضر اسمیں انت ضمیر پوشیدہ فاعل ن وقایہ کی ی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ

(اردو کی تعریب)

:ـــ قد تعلّمتُ المولوی نور الدین ـــ امر الامام الشافعی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ـــ سلّم زیدٌ علی مولانا عبد النبی ـــ عمی عمرٌو یسکن فی البلد ـــ السید ضیاء الدین یذهبُ الی بمبئی ـــ الدکتورُ نور الحسن لیقرأ ـــ والدی خالدٌ خطب ـــ ابنكَ زیدٌ این ذهب ـــ متی تذهبُ الی السوق ـــ قد درّس مولانا ابو الحسن زیدًا ـــ ما اسم زوجة ابن عم بکرٍ ـــ اسمُها هندة ـــ

(قرآنی جملے)

الاِنسالُ (دیکھنا) مصدر باب افعال ـــ الاِتّباعُ

(پیروی کرنا، پیچھے پیچھے چلنا) مصدر باب افتعال — اَلْمِلَّةُ (دین، مذہب، شریعت) جمع مِلَل ہے — اَلْآبَاءُ (باپ، دادا) واحد اَبٌ — اَلْمِثْقَالُ (وزن، مقدار تولنے کے اوزان) جمع مَثَاقِیل — اَلْاِبْرَاءُ (شفا دینا) مصدر باب افعال — اَلْاَکْمَهُ (مادرزاد اندھا) صفت باب سَمِعَ مؤنث کَمْهَاءُ جمع کُمْهٌ — اَلْاَبْرَصُ (سفید داغ والا) صفت باب سَمِعَ مؤنث بَرْصَاءُ جمع بُرْصٌ — اَلْاِحْیَاءُ (جلانا) مصدر باب افعال — اَلْمَوْتٰی (مردے) واحد مَیِّتٌ — اَلْاِذْنُ (حکم، اجازت) اَلصِّرَاطُ (راستہ) جمع صُرُطٌ — اَلْمُسْتَقِیْمُ (سیدھا) اسم فاعل باب استفعال — اَلْاَلِیْمُ (دردناک) ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَاَخَاهُ هَارُوْنَ (پھر ہم نے موسٰی اور ان کے بھائی ہارون کو بھیجا) (علیہما الصلوٰۃ والسلام) ثُمَّ عاطفہ اَرْسَلْنَا فعل ماضی معروف با فاعل مُوْسٰی معطوف علیہ وَاو حرف عطف اَخَاهُ بترکیب اضافی مبدل منہ هَارُوْنَ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِیْ اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ (اور میں نے پیروی کی اپنے باپ ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب، علیہم الصلوٰۃ والسلام کے دین کی) وَاو عاطفہ یا مستانفہ اِتَّبَعْتُ فعل ماضی معروف با فاعل مِلَّةَ مضاف آبَاءِ مضاف الیہ مضاف یْ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مِلَّةَ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ اِبْرَاهِیْمَ معطوف علیہ وَاو حرف عطف اِسْحٰقَ معطوف وَاو حرف عطف یَعْقُوْبَ معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ — (بے شک اللہ تعالیٰ ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت (اللّٰه) اس کا اسم لَا یَظْلِمُ فعل مضارع منفی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِثْقَالَ ذَرَّةٍ بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنَّ کی، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ (بے شک اللہ تعالیٰ میرا اور تمہارا رب ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت اس کا اسم رَبِّیْ بترکیب اضافی معطوف علیہ وَاو حرف عطف رَبُّکُمْ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَاعْبُدُوْهُ (پس

اس کی عبادت کرو) فَا برائے سببیت اُعْبُدُوْا فعل امر حاضر معروف با فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ (یہ سیدھا راستہ ہے) هٰذَا اسم اشارہ مبتداء، صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ بترکیب توصیفی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاُبْرِئُ الْاَکْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰهِ (اور میں مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو اچھا کر دیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے حکم سے) وَاو عاطفہ اُبْرِئُ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں اَنَا ضمیر پوشیدہ فاعل اَلْاَکْمَهَ معطوف علیہ وَاو حرف عطف اَلْاَبْرَصَ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ وَاو حرف عطف اُحْیِ فعل مضارع با فاعل اَلْمَوْتٰی مفعول بہ بِ حرف جار اِذْنِ اللّٰهِ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف — معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا — وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ (اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے) وَاو عاطفہ لِ حرف جار کٰفِرِیْنَ اسم فاعل اس میں هُمْ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر مقدم، عَذَابٌ موصوف اَلِیْمٌ صفت مشبہ اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاذْکُرْ عَبْدَنَا اَیُّوْبَ (اور تو یاد کر ہمارے بندے ایوب کو) وَاو عاطفہ اُذْکُرْ فعل امر حاضر معروف با فاعل عَبْدَنَا بترکیب اضافی مبدل منہ اَیُّوْبَ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ (اور قسم ہے حکمت والے قرآن کی) وَاو حرف جار برائے قسم اَلْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ بترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا اُقْسِمُ فعل مضارع محذوف کا، اُقْسِمُ فعل مضارع معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (بے شک آپ رسولوں میں سے ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کَ ضمیر اس کا اسم لَ برائے تاکید مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر اول، عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (بے شک آپ صراط مستقیم پر ہیں) عَلٰی حرف جار صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ بترکیب توصیفی مجرور

جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت بترکیب سابق خبر دوم، اِنَّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

(موکد، تاکید کی بحث):-

اَلْکُلُّ (ہر، سب، تمام) اَلنَّفْسُ (خود، جان) جمع نفوس، انفس ـ اَلْعَیْنُ (چشمہ، آفتاب، گھٹنا، سردار، سونا، جماعت، جاسوس، آنکھ، ذات شئی) جمع عُیُوْن، اَعْیُن ـ اَلْاِفْتَاءُ (فتویٰ دینا) مصدر باب افعال ـ اَلتَّوْقِیْعُ (دستخط کرنا) مصدر باب تفعیل ـ مَنَحَ الْجَائِزَۃَ (انعام دیا) منح مصدر باب فتح اَلْجَائِزَۃُ کی جمع جوائز ـ کِلَاھُمَا (وہ دونوں) اَللِّصُّ (چور) جمع لصوص ـ اَلْاُمُّ (ماں، جڑ، اصل) جمع اُمَّھَاتٌ ـ اَلْمُعَاقَبَۃُ (سزا دینا) مصدر باب مُفاعلۃ ==

اَظْھَرَ اللّٰہُ الْاِسْلَامَ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ (اللہ تعالیٰ نے اسلام کو تمام دینوں پر غالب فرمایا) اَظْھَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت فاعل، اَلْاِسْلَامَ مفعول بہ، عَلٰی حرف جار اَلدِّیْنِ موکد کُلِّہٖ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ ذَھَبَ زَیْدٌ نَفْسُہٗ (زید خود ہی گیا) ذَھَبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زَیْدٌ موکد نَفْسُہٗ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ خَالِدٌ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ کُلَّہٗ (خالد نے پورا قرآن پڑھا) خَالِدٌ مبتدا، قَرَأَ فعل ماضی معروف با فاعل اَلْقُرْاٰنَ موکد کُلَّہٗ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ مَشَیْتُ النَّھَارَ کُلَّہٗ (میں دن بھر چلا) مَشَیْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم با فاعل اَلنَّھَارَ موکد کُلَّہٗ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ اَلشَّیْخُ اَحْمَدُ اَجَازَ الْوِلْدَانَ کُلَّھُمْ (شیخ احمد نے تمام لڑکوں کو انعام دیا) اَلشَّیْخُ مبدل منہ اَحْمَدُ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، اَجَازَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل اَلْوِلْدَانَ موکد کُلَّھُمْ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَفْتَی الْعُلَمَاءُ اَجْمَعُوْنَ (تمام علماء نے فتویٰ دیا) اَفْتٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی اَلْعُلَمَاءُ موکد

اَجْمَعُوْنَ تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ وَقَّعَ الزَّعِیْمَانِ کِلَاھُمَا (دونوں لیڈروں نے دستخط کیا) اس جملے کی ترکیب ماقبل پر قیاس کرو ـ اَدَّبَتْنِیْ اُمِّیْ نَفْسُھَا (میری ماں نے مجھے خود ہی ادب سکھایا) اَدَّبَتْ فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی نِ وقایہ کی ی مفعول بہ، اُمِّیْ بترکیب اضافی موکد نَفْسُھَا بترکیب اضافی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ قَرَأَ زَیْدٌ وَبَکْرٌ کِلَاھُمَا (زید و بکر دونوں نے پڑھا) قَرَأَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زَیْدٌ معطوف علیہ واؤ حرف عطف بَکْرٌ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد کِلَاھُمَا بترکیب اضافی تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ اَلْمَرْأَتَانِ کِلْتَاھُمَا نَبِیْھَتَانِ (دونوں عورتیں ہوشیار ہیں) اَلْمَرْأَتَانِ موکد کِلْتَاھُمَا بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، نَبِیْھَتَانِ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَلنِّسَاءُ کُلُّھُنَّ یَسْمَعْنَ (تمام عورتیں سنتی ہیں) اَلنِّسَاءُ موکد کُلُّھُنَّ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، یَسْمَعْنَ فعل مضارع معروف جمع مؤنث غائب نون مفتوح ضمیر بارز اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اُدَرِّسُ خَالِدًا وَعَمْرًا کِلَیْھِمَا (میں خالد اور عمرو دونوں کو پڑھاتا ہوں) اُدَرِّسُ فعل مضارع معروف واحد متکلم با فاعل خَالِدًا معطوف علیہ واؤ حرف عطف عَمْرًا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد کِلَیْھِمَا بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ اَکْتُبُ بِالْقَلَمَیْنِ کِلَیْھِمَا (میں دونوں قلم سے لکھتا ہوں) اَکْتُبُ فعل مضارع معروف واحد متکلم با فاعل بِ حرف جار اَلْقَلَمَیْنِ موکد کِلَیْھِمَا بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ اَلصَّحَابَۃُ کُلُّھُمْ عُدُوْلٌ (تمام صحابہ عادل ہیں) اَلصَّحَابَۃُ موکد کُلُّھُمْ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، عُدُوْلٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَلْمَلِکُ عَیْنُہٗ عَاقَبَ اللِّصَّ (بادشاہ نے خود چور کو سزا دیا) اَلْمَلِکُ موکد عَیْنُہٗ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، عَاقَبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اَللِّصَّ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنِّیْ قَرَأْتُ السُّوْرَۃَ کُلَّہَا (میں نے پوری سورت پڑھی) اِنَّ حرف مشبہ بفعل یْ ضمیر اس کا اسم قَرَأْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم با فاعل السُّوْرَۃَ موکد کُلَّہَا مترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اُردو جملوں کی تعریب

:— زَیْدٌ قَرَأَ الْکِتَابَ کُلَّہٗ۔ اَلْکُتُبُ النَّهَارَ کُلَّہٗ — الرِّجَالُ کِلَاہُمَا یَذْہَبَانِ — زَیْدٌ عَیْنُہٗ یَقْتُلُ بَکْرًا — اَلنِّسَآءُ کُلُّہُنَّ یَقْرَأْنَ۔ قَاتَلَ الْقَوْمُ کُلُّہُمْ — سَلَّمْتُ عَلَی الْعُلَمَاءِ اَجْمَعِیْنَ — یَذْہَبُ الزُّعَمَاءُ کُلُّہُمْ غَدًا اِلٰی بَمْبَئِیْ — یُوْقِعُ الْعَالِمَانِ کِلَاہُمَا عَلٰی ہٰذَا الْقِرْطَاسِ — اَعَابَ نَفْسِیْ زَیْدًا — اِذْہَبْ بِالْمَرْأَتَیْنِ کِلْتَیْہِمَا — اَلشَّیْخُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ یَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ الْمَجِیْدَ۔ اَنْتُمْ عَرَفْتُمْ بِالْعَرَبِیَّۃِ —

(قرآنی جملوں کا ترجمہ)

:— اَلذَّنْبُ (گناہ) جمع ذُنُوْب — اَلْجَمِیْعُ (ب) اَلْمَلٰٓئِکَۃُ (فرشتے) واحد مَلَکٌ — اَلْہِدَایَۃُ (راستہ دکھانا) مصدر باب ضَرَبَ — اَلرَّفْعُ (بلند کرنا) مصدر باب فَتَحَ — اَلْمَغْفِرَۃُ (بخشنا) مصدر باب ضَرَبَ — اَلْاِسْمُ (نام) جمع اَسْمَاءٌ اَسَامِیْ، اَسْمَاوَاتٌ — اَلْاَمْرُ (معاملہ، اختیار، اُخارق، حکم، وارث) جمع اُمُوْرٌ اَوَامِرُ — اَلْمَلَأُ (بھرنا) مصدر باب فَتَحَ — اَلْجِنَّۃُ (جن، پری، دیو) واحد جِنٌّ، مؤنث جِنِّیَّۃٌ — اَلنَّاسُ (لوگوں) واحد انسان — اَلتَّہْمَۃُ (چھپانا) مصدر باب نَصَرَ — اَلسَّاعَۃُ (قیامت، وقت، ایک گھنٹہ، اب، اسی وقت) جمع سَاعَاتٌ — اَلْاِنْشِقَاقُ (پھٹنا) مصدر باب انفعال — اَلْاِرَاءَۃُ (دکھلانا) مصدر باب افعال — اَلْاِبَاءُ (انکار کرنا) مصدر باب فَتَحَ، ضَرَبَ — اَللَّبْثُ (ملانا) مصدر باب ضَرَبَ —

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّہَا (اور اس نے آدم علیہ السلام کو سب نام سکھا دیا) واؤ عاطفہ عَلَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اٰدَمَ مفعول بہ اول اَلْاَسْمَآءَ موکد کُلَّہَا بترکیب اضافی مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں (تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر) —

مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ (آپ فرما دیجئے کہ سب اختیار اللہ تعالیٰ کے لئے ہے) قُلْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر با فاعل اِنَّ حرف مشبہ بفعل موصول حرفی اَلْاَمْرَ موکد کُلَّہٗ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر اسم ہوا اِنَّ کا، جار و مجرور ہو کر قائم مقام خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لَاَمْلَئَنَّ جَہَنَّمَ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ (میں ضرور ضرور بھر دوں گا جہنم کو تمام جنات اور آدمیوں سے) لَاَمْلَئَنَّ فعل مستقبل لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ اسمیں اَنَا ضمیر پوشیدہ فاعل جَہَنَّمَ مفعول بہ مِنْ حرف جار اَلْجِنَّۃِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَلنَّاسِ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد اَجْمَعِیْنَ تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِکَۃُ کُلُّہُمْ (پس تمام فرشتوں نے سجدہ کیا) فَا عاطفہ سَجَدَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیرے خالی اَلْمَلٰٓئِکَۃُ موکد کُلُّہُمْ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اِقْتَرَبَتِ السَّاعَۃُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (قیامت قریب ہوئی اور چاند پھٹ گیا) اِقْتَرَبَتْ فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ضمیرے خالی اَلسَّاعَۃُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اِنْشَقَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیرے خالی اَلْقَمَرُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا — وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ (اور ہم نے بلند کیا تیرے لئے تیرے ذکر کو) واؤ عاطفہ رَفَعْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم اسمیں نَا ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل لَکَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، ذِکْرَکَ بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَلَقَدْ اَرَیْنٰہُ اٰیٰتِنَا کُلَّہَا فَکَذَّبَ وَاَبٰی (اور تحقیق کہ ہم نے اسکو اپنی تمام نشانیاں دکھائیں پس اس نے جھٹلایا اور انکار کیا) واؤ عاطفہ لام مفتوح برائے جواب قسم قَدْ حرف تحقیق اَرَیْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم نَا ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ اول اٰیٰتِنَا بترکیب اضافی موکد کُلَّہَا بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ فَا حرف عطف برائے تعقیب کَذَّبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر

معطوف، واؤ حرف عطف اتیٰ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا — اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا (بیشک اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو بخش دیگا) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم یَغْفِرُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الذنوب مؤکد جمیعا تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یَا اَھْلَ الْکِتَابِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَکْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (اے اہل کتاب تم لوگ حق کو باطل کیساتھ کیوں ملاتے ہو، اور حق کو چھپاتے ہو، اور حال یہ ہے کہ تم جانتے ہو) یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل مضارع معروف واحد متکلم با فاعل اھل الکتاب بترکیب اضافی مفعول بہ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لِمَ حرف استفہام تلبسون فعل مضارع معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل الحق مفعول بہ بالباطل جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف تکتمون فعل مضارع معروف جمع مذکر حاضر اسمیں واؤ ضمیر متصل مرفوع بارز ذوالحال الحق مفعول بہ واؤ حالیہ انتم ضمیر جمع مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا، تعلمون فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا — اِنَّکَ تَھْدِیْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (بے شک آپ سیدھے راستے کی جانب رہنمائی کرتے ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کَ ضمیر اس کا اسم تھدی فعل مضارع معروف واحد مذکر حاضر اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل الیٰ حرف جار صراط مستقیم بترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، اِنَّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(اسم تفضیل کا استعمال)

:— اَلْمَدَائِنُ (بہت سے شہر) اَلشَّعْرُ (بال) جمع اَشْعَارٌ، شُعُوْرٌ، شِعَارٌ واحد شَعْرَۃٌ جمع شَعَرَاتٌ — اَلْمَتَانَۃُ (قوی، مضبوط ہونا) اَلْجُوْعُ (بھوک) جمع

جِیَاعٌ — اَلْآخَرُ (دوسرا، اور) جمع آخَرُوْنَ، مؤنث اُخْرٰی جمع اُخَرُ، اُخْرَیَاتٌ — اَلْاَسْہَلُ (زیادہ سہولت) اسم تفضیل باب نصر — حَبَّۃُ الْفَصْلِ (...) جِسْمٌ، جَسَدٌ جمع جُسُوْمٌ، اَجْسَامٌ — صِرَاطٌ جمع صُرُطٌ — اَلْقِمَّۃُ (چوٹی، لوگوں کی جماعت، بدن، قد و قامت) جمع قِمَمٌ — اَلْاَمْرُ (حکم دینا) مصدر باب نصر — اَلْاَحَدُّ (زیادہ تیز) اسم تفضیل باب ضرب — اَلْاَدَقُّ (زیادہ باریک) اسم تفضیل باب ضرب — اَلْاَیْسَرُ (زیادہ آسان) اسم تفضیل باب ضرب — اَلطُّرُقُ (راستے) واحد طَرِیْقٌ —

ھٰذَا الْاَمْرُ اَشَدُّ عَلٰی زَیْدٍ (یہ حکم زید پر زیادہ سخت ہے) ھٰذا اسم اشارہ موصوف الامر مشار الیہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اشد اسم تفضیل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل علیٰ زید جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْاِسْلَامُ اَیْسَرُ عَمَلًا مِّنَ الدِّیْنِ الْاٰخَرِ (اسلام عمل کے اعتبار سے دوسرے دین سے زیادہ آسان ہے) الاسلام مبتدا، ایسر اسم تفضیل با فاعل عملاً تمیز نسبت مِنْ حرف جار الدین الآخر بترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْقُرْآنُ اَفْضَلُ الْکُتُبِ (قرآن تمام کتابوں میں افضل ہے) القرآن مبتدا، افضل اسم تفضیل مضاف با فاعل الکتب مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلطُّوْرُ اَعْظَمُ الْجِبَالِ کَرَامَۃً (طور تمام پہاڑوں سے بڑا ہے بزرگی کے اعتبار سے) الطور مبتدا، اعظم اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الجبال مضاف الیہ کرامۃ تمیز نسبت، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ھِمَالَیَۃُ اَعْلٰی مِنَ الْجِبَالِ الْاُخْرٰی قِمَّۃً (ہمالیہ دوسرے پہاڑوں سے چوٹی کے اعتبار سے بلند ہے) ھمالیۃ مبتدا، اعلیٰ اسم تفضیل با فاعل مِنْ حرف جار الجبال موصوف الاخریٰ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، قمۃ تمیز نسبت، اسم تفضیل اپنے فاعل، ظرف لغو اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتداء

اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — بکرٌ اَحَبُّ النَّاسِ اِلَیَّ (بکر مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہے) بکرٌ مبتدا، اَحَبُّ اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل النَّاسِ مضاف الیہ اِلَیَّ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلعِلمُ خَیرٌ مِنَ المَالِ (علم مال سے زیادہ بہتر ہے) اَلعِلمُ مبتدا، خیرٌ اسم تفضیل با فاعل مِنَ المَالِ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلمَدِینَۃُ المُنَوَّرَۃُ خَیرُ المَدَائِنِ (مدینہ منورہ تمام شہروں سے زیادہ بہتر ہے) اَلمَدِینَۃُ المُنَوَّرَۃُ مرکب توصیفی مبتدا، خیرُ اسم تفضیل مضاف با فاعل المَدَائِنِ مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ھُوَ اَحَدُّ مِنَ السَّیفِ (وہ تلوار سے زیادہ تیز ہے) ھو ضمیر واحد مذکر غائب کی مرفوع منفصل مبتدا، اَحَدُّ اسم تفضیل با فاعل مِنَ السَّیفِ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — خَالِدٌ اَعلَمُ مِن بَکرٍ (خالد بکر سے زیادہ جاننے والا ہے) اس کی ترکیب ماقبل پر قیاس کرو — مَحمُودٌ اَوفَرُ عِلمًا مِن بَکرٍ (محمود زید سے علم میں زیادہ ہے) محمود مبتدا، اوفر اسم تفضیل با فاعل علمًا تمیز نسبت مِن بَکرٍ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — خَالِدٌ اَشَدُّ عِلمًا مِن بَکرٍ (خالد علم میں بکر سے زیادہ مستحکم ہے) قِس عَلٰی مَا قَبلَ — خَالِدٌ اَکثَرُ عِلمًا مِن بَکرٍ (خالد علم میں بکر سے زیادہ ہے) فَتَدَبَّر تَرکِیبَہٗ — عَمرٌو اَشَدُّ احتِیَاجًا مِنَّا (عمرو کو ہم سے زیادہ ضرورت ہے) اَلضَّیفُ اَشَدُّ جُوعًا مِن مَحمُودٍ (مہمان محمود سے زیادہ بھوکا ہے) اَلصَّلٰوۃُ خَیرٌ مِنَ النَّومِ (نماز نیند سے زیادہ بہتر ہے) ھٰذَا اَدَقُّ مِنَ الشَّعرِ (یہ بال سے زیادہ باریک ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — جِسرُ الصِّرَاطِ اَشَدُّ ھَلَاکًا مِنَ الطُّرُقِ الاُخرٰی (پل صراط دوسرے راستوں سے زیادہ مہلک ہے) جسر الصراط مرکب اضافی ہوکر مبتدا، اَشَدُّ اسم تفضیل با فاعل ھلاکًا تمیز نسبت مِن حرف جار الطُّرُقِ الاُخرٰی مرکب توصیفی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے

فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ھٰذَا البُرھَانُ اَشَدُّ مَتَانَۃً (یہ دلیل مضبوطی کے اعتبار سے زیادہ سخت ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اِنَّکَ اَکثَرُ مَالًا مِنَ الحَاجِّ خَالِدٍ (بے شک تو حاجی خالد سے زیادہ مالدار ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کَ ضمیر اس کا اسم اَکثَرُ اسم تفضیل با فاعل مَالًا تمیز نسبت مِن حرف جار الحَاجِّ مبدل منہ خَالِدٍ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ھٰذَا البِئرُ اَعمَقُ مِن تِلکَ البِئرِ (یہ کنواں اس کنواں سے زیادہ گہرا ہے) ھٰذَا موصوف البِئرُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اَعمَقُ اسم تفضیل با فاعل مِن حرف جار تِلکَ البِئرِ مرکب توصیفی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَفضَلُ الصَّحَابَۃِ کُلِّھِم الصِّدِّیقُ الاَکبَرُ ثُمَّ الفَارُوقُ الاَعظَمُ ثُمَّ عُثمَانُ الغَنِیُّ ثُمَّ عَلِیُّ المُرتَضٰی (رضی اللہ تعالٰی عنھم اجمعین) (تمام صحابہ میں سب سے افضل صدیق اکبر ہیں پھر فاروق اعظم پھر عثمان غنی پھر علی مرتضٰی) اَفضَلُ اسم تفضیل مضاف با فاعل الصَّحَابَۃِ مؤکد کُلِّھِم ترکیب اضافی ہوکر تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مبتدا، الصِّدِّیقُ الاَکبَرُ مرکب توصیفی ہوکر معطوف علیہ ثُمَّ حرف عطف الفَارُوقُ الاَعظَمُ مرکب توصیفی ہوکر معطوف ثُمَّ حرف عطف عُثمَانُ الغَنِیُّ مرکب توصیفی ہوکر معطوف ثُمَّ حرف عطف عَلِیُّ المُرتَضٰی مرکب توصیفی ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — رَضِیَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت ذوالحال تَعَالٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل عَن حرف جار ھُم ضمیر مؤکد اَجمَعِینَ تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معترضہ ہوا — قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

تعالیٰ علیہ وسلم فقیہٌ واحدٌ اشدُّ علی الشیطان من الف عابد (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عالم شیطان پر ایک ہزار عابد سے زیادہ قوی ہے) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب النبی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — صلّی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل علیہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سلّم فعل ماضی بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ معترضہ ہوا — فقیہٌ واحدٌ بترکیب توصیفی ہو کر مبتدا، اشدُّ اسم تفضیل بافاعل علی الشیطان جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول من حرف جار الف عابد بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، اسم تفضیل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ افضلَ الاعمال الی اللہ تعالیٰ الحبُّ فی اللہ والبغض فی اللہ (بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام اعمال سے افضل اللہ ہی کے لئے دوستی کرنا اور اللہ ہی کے لئے دشمنی کرنا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل افضلَ اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الاعمال مضاف الیہ الی حرف جار کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی معروف بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر اسم ہوا اِنَّ کا الحبُّ مصدر فی اللہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا مصدر کا، مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف البغض مصدر فی اللہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا مصدر کا مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی اِنَّ کی، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اردو کی عربی :—

حسن القمر طادق من الشعر واحد من السیف — ھٰذا الرجل اشد جوعا منی — سکین زید احدُّ — انت اوفر علما منی — زید اکتب من بکر — بمبئی اعظم من کلکتۃ — انا اکبر سنا منک — ھٰذا الکلام الھم عملا منہ — خالدٌ احبُّ الولدان الیَّ — عمی عمر الله صلاحا —

(ترجمۃ الجمل القرآنیۃ بالاردویۃ)

ابلُ (رات) جمع لیالٍ — الحمیر (گدھے) واحد حمار — الانکر (بہت برا) اسم تفضیل باب سمع — الاوھن (زیادہ کمزور) اسم تفضیل باب ضرب — العنکبوت (مکڑی) جمع عناکب عنکبوتات — اکرم (زیادہ شرافت والا) اسم تفضیل باب کرم — الاتقی (زیادہ پرہیزگار) اسم تفضیل باب ضرب — الاعراب (گنوار دیہاتی) واحد اعرابی — الانقی (دیہاتی) اسم تفضیل باب سمع — الاکبر (بہت بڑی) اسم تفضیل باب کرم — الخلق (پیدا کرنا) مصدر باب نصر — ادھی (نہایت کڑوی) اسم تفضیل باب سمع — امرّ (بہت کڑوی) اسم تفضیل باب نصر و سمع —

ولعبد مومن خیرٌ من مشرک (اور مومن غلام مشرک سے زیادہ بہتر ہے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ لام مفتوح برائے تاکید عبدٌ مومن بترکیب توصیفی مبتدا، خیرٌ اسم تفضیل بافاعل من مشرک جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لیلۃ القدر خیرٌ من الف شھر (شب قدر ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر ہے) لیلۃ القدر مرکب اضافی ہو کر مبتدا، خیرٌ اسم تفضیل بافاعل من حرف جار الف شھر ترکیب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اوھن البیوت لبیت العنکبوت (بے شک سب سے کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اوھن اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل البیوت مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم ہوا اِنَّ کا لام مفتوح برائے تاکید بیت العنکبوت مرکب اضافی ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ انکر الاصوات لصوت الحمیر (بے شک سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے) قس علیٰ ما قبل — اِنَّ اکرمکم عند اللہ اتقٰکم (بے شک تم میں سے سب سے بزرگ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اکرم اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل کم ضمیر مضاف الیہ عند اللہ بترکیب اضافی مفعول فیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم ہوا اِنَّ کا اتقیٰ

اسم تفضیل مضاف اسمیں ھُو ضمیر پوشیدہ فاعل کہ ضمیر مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ الاعرابُ اشدُّ کفراً وّنفاقاً (گنوار کفر و نفاق میں زیادہ سخت ہیں) الاعراب مبتدا، اشدّ اسم تفضیل با فاعل کفراً معطوف علیہ واؤ حرف عطف نفاقاً معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تمیز نسبت، اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ولعذابُ الاخرۃِ اشدُّ و ابقٰی (اور بے شک آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے) واؤ عاطفہ لام مفتوح برائے تاکید عذاب الاخرۃ بترکیب اضافی مبتدا، اشدّ اسم تفضیل با فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ابقٰی اسم تفضیل با فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ یا اھل الکتاب لم تکفرون بایٰتِ اللّٰہ وانتم تشھدون (اے اہل کتاب تم کیوں انکار کرتے ہو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کا اور حال یہ ہے کہ تم لوگ گواہی دیتے ہو) اس جملہ کی ترکیب یا اھل الکتٰب لم تلبسون الحق، الی آخرہٖ پر قیاس کرو ــــ لخلقُ السّمٰوٰت والارض اکبر من خلق النّاس ولکنّ اکثر النّاس لا یعلمون (بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش لوگوں کی پیدائش سے بڑی ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے) لام مفتوح برائے تاکید خلق السّمٰوٰت والارض بترکیب اضافی مبتدا، اکبر اسم تفضیل با فاعل من حرف جار خلق النّاس بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لکنّ حرف مشبہ بالفعل اکثر اسم تفضیل مضاف، اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل النّاس مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم، لا یعلمون فعل مضارع منفی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا ــــ والسّاعۃُ ادھٰی وامرّ (اور قیامت نہایت کڑوی اور سخت کڑوی ہے) واؤ عاطفہ السّاعۃ مبتدا، ادھٰی اسم تفضیل با فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف امرّ اسم تفضیل با فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ ہوا ــــ

(استعمال الافعال بالاسماء المناسبۃ)

الجُلُوسُ (آدمی کا بیٹھنا) مصدر باب ضرب ــــ البُرُوکُ (اونٹ کا بیٹھنا) مصدر باب نصر ــــ الرُّبُوضُ (بکری کا بیٹھنا) مصدر باب ضرب نصر ــــ الرِّضَاعُ (ماں کا دودھ پلانا) مصدر باب سمع ــــ الشَّاۃُ (بکری، بکرا، جنگلی گائے) جمع شیاہ، شیاۃ، اشاوہ، شوی ــــ البَعِیرُ (اونٹ یا چار سالہ اونٹ یا اونٹنی) جمع ابعرۃ ــــ الوُلُوغُ (کتے کا چاٹنا) مصدر باب ضرب ــــ اللَّحْسُ (چاٹنا) مصدر باب سمع ــــ الجَرْعُ (بیمار کی پینا) مصدر باب فتح ــــ الشُّربُ (پینا) مصدر باب سمع ــــ الاِطفاءُ (بجھانا) مصدر باب افعال ــــ الاِخمادُ (آگ کی لپٹ کو بجھانا) مصدر باب افعال ــــ اللَّدْغُ (بچھو کا ڈسنا) مصدر باب فتح ــــ الوَضْعُ (عورت کا جننا) مصدر باب فتح ــــ النِّتاجُ (اونٹنی کا جننا، بیاہنا، جودینا) مصدر باب ضرب ــــ الاِفاقۃُ (اچھا ہونا، ہوش میں آنا) مصدر باب افعال ــــ الاِندمالُ (زخم بھرنا) مصدر باب انفعال ــــ الوِجاءُ (چھری سے مارنا) مصدر باب نصر ــــ الاِشارۃُ (ہاتھ سے اشارہ کرنا) مصدر باب افعال ــــ الاِیماءُ (سر سے اشارہ کرنا) مصدر باب افعال ــــ الغَمْزُ (عضو سے اشارہ کرنا) مصدر باب ضرب ــــ

جلسَ الانسانُ (انسان بیٹھا) جلس فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ فاعل الانسان فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ ربضتِ الشّاۃُ (بکری بیٹھی) برکَ البعیرُ (اونٹ بیٹھا) رضعَ الطِّفلُ (بچے نے دودھ پیا) شربَ الرّجلُ (مرد نے پیا) ولغَ الکلبُ (کتے نے پیا) ان جملوں کی ترکیب جلس الانسان کی طرح ہے ــــ زیدٌ لدغَ العقربُ (زید نے شہد چاٹا) زید مبتدا، لعق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل العسل مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اطفؤُا السِّراجَ (چراغ بجھاؤ) اطفؤا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر با فاعل السِّراج مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ بکرٌ اخمدَ النّارَ (بکر نے آگ کی لپٹ کو بجھایا) اس کی ترکیب زید لعق العسل کی طرح ہے) تلسعُ الحیّۃُ (سانپ ڈستا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ــــ لدغتِ العقربُ (بچھو نے ڈنک مارا) وضعتِ المرأۃُ (عورت نے بچہ جنا) نتجتِ النّاقۃُ (اونٹنی نے بچہ جنا) ان سب کی

ترکیب گذر چکی ہے) خالدٌ اَفَاقَ مِنَ الْغَشْیِ (خالد بے ہوشی سے ہوش میں آیا) خالدٌ مبتدا اَفَاقَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل مِنَ الْغَشْیِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اِنْدَمَلَ جُرْحُ زَیْدٍ (زید کا زخم بھر گیا) اِنْدَمَلَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر بے حال جُرْحُ زَیْدٍ مرکب اضافی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ صَحَّ مِنَ الْعِلَّۃِ (اس نے بیمار کے سے صحت پایا) صَحَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِنَ الْعِلَّۃِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ ضَرَبْتُ بِالسَّیْفِ (میں نے مارا تلوار سے) ضَرَبْتُ فعل ماضی معروف با فاعل بِالسَّیْفِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ زَیْدٌ طَعَنَ بِالرُّمْحِ (زید نے بھالا سے مارا) زید مبتدا، طَعَنَ فعل ماضی با فاعل بِالرُّمْحِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَجَأَ بِالسِّکِّیْنِ (اس نے چھری سے مارا) غَمَزْتُ بِالْحَاجِبِ (میں نے بھنو سے اشارہ کیا) اَشَارُوْا بِالْیَدِ (ان لوگوں نے ہاتھ سے اشارہ کیا) ان سب کی ترکیب گذر چکی ہے ـــ اِنَّیْ اَوْمَأْتُ بِالرَّأْسِ (بے شک میں نے سر سے اشارہ کیا) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یٖ ضمیر اسکا اسم اَوْمَأْتُ فعل ماضی با فاعل بِالرَّأْسِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَنْتَ تَجَرَّعَ الْمَاءَ (بے شک تو ایکبارگی پانی پیا ہے) ماقبل پر قیاس کرو

(اردو کی عربی) (ترجمۃ الاردیۃ بالعربیۃ)

یَا اَیُّھَا الْمَوْلَوِیْ! اِجْلِسْ ھٰھُنَا ـ یَرْضَعُ طِفْلٌ ـ اِلْعَقِ الْعَسَلَ ـ اَلشِّیَاۃُ یَرْبِضْنَ فِیْ بَیْتٍ ـ لَا تُبْرِکِ الْبَعِیْرَ ھٰھُنَا ـ مَنْ اَطْفَأَ السِّرَاجَ ـ لَسَعَتْنِی الْحَیَّۃُ ـ اَلْعَقْرَبُ تَلْدَغُ زَیْدًا ـ بَکْرٌ طَعَنَتْ بِالرُّمْحِ ـ اَلْجُرْحُ یَنْدَمِلُ ـ اَنْتَ تَصِحُّ مِنَ الْعِلَّۃِ ـ اَفَاقَ النَّاسُ مِنَ الْغَشْیِ ـ زَیْدٌ ضَرَبَنِیْ بِالسَّیْفِ ـ خَالِدٌ یَغْمِزُ بِالْحَاجِبِ ـ اَلنَّاقَۃُ تَنْتَجُ ـ اَلنَّاسُ یُؤْمُوْنَ بِالرَّأْسِ ـ قَدْ رَأَیْتُ النَّزِیْ عَبْدُ الرَّحِیْمِ اَمْسِ فِی الشَّرْقِ ـ یَفْرَحُ وِلْدَانُ زَیْدٍ کُلُّھُمْ ـــ

(قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ)

اَلْخَشْیَۃُ (ڈر، خوف) اَلْاِمْلَاقُ (مفلس ہونا، محتاج ہونا) مصدر باب افعال ـ اَلْعِقَابُ (عذاب) مصدر باب مفاعلت اَلتَّحْرِیْضُ (آمادہ کرنا) مصدر باب تفعیل ـ اَلْقِتَالُ (جہاد کرنا) مصدر باب مفاعلت ـ اَلْمَغْفِرَۃُ (بخشش، معاف کر دینا) مصدر ضرب ـ اَلْکَرِیْمُ (عزت والا) صفت بروزن فعیل ـ اَلْحَیُّ (زندہ، قبیلہ، محلہ) جمع احیاء ـ اَلْمَیِّتُ (مردہ) جمع میتون کذالک (یونہی) اَلْاِخْرَاجُ (نکالنا) مصدر باب افعال ـ وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَکُمْ خَشْیَۃَ اِمْلَاقٍ (اور تم اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے مت قتل کرو) واوٗ عاطفہ یا مستانفہ لَا تَقْتُلُوْا فعل نہی معروف جمع مذکر حاضر واوٗ ضمیر متصل بارز اس کا فاعل اوْلَادَکُمْ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ خَشْیَۃَ اِمْلَاقٍ مرکب اضافی ہو کر مفعول لہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ نَحْنُ نَرْزُقُھُمْ وَاِیَّاکُمْ (ہم انہیں اور تمہیں بھی روزی دیتے ہیں) نَحْنُ ضمیر جمع متکلم کی مرفوع منفصل مبتدا، نَرْزُقُ فعل مضارع با فاعل ھُمْ ضمیر معطوف علیہ واوٗ حرف عطف اِیَّاکُمْ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ (اور تم جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے) واوٗ عاطفہ اِعْلَمُوْا فعل امر حاضر با فاعل اَنَّ حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی اللّٰہ جلالت اس کا اسم شَدِیْدُ الْعِقَابِ مرکب اضافی ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الْقِتَالِ ـ (اے نبی آپ مومنوں کو جنگ کیلئے آمادہ کیجئے) یَا حرف ندا، قائم مقام اَدْعُوْا فعل مضارع کا، اَدْعُوْ فعل مضارع با فاعل اَیُّ موصوف ھَا برائے تنبیہ اَلنَّبِیُّ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ حَرِّضْ فعل امر حاضر با فاعل اَلْمُؤْمِنِیْنَ مفعول بہ عَلَی الْقِتَالِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ اِنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ـــ (بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اللّٰہ جلالت اس کا اسم بِ حرف جار کُلِّ شَیْءٍ مرکب اضافی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا عَلِیْمٌ کا، عَلِیْمٌ صفت مشبہ با فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ ـ (انکے لئے بخشش اور اچھا رزق ہے)

[illegible] الانفال ۲

لھمہ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم مغفرۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف رزق معطوف کریم صفت شبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت شبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انّ اللہ لا یظلم الناس شیئًا (بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا ہے) انّ حرف مشبہ بفعل لفظ جلالت اس کا اسم لا یظلم فعل مضارع منفی با فاعل الناس مفعول بہ اول شیئًا مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولکن الناس انفسہم یظلمون (اور لیکن خود ہی لوگ ظلم کرتے ہیں) واؤ عاطفہ لکن حرف مشبہ بفعل الناس اسم ہوکر انفسہم تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر اسم یظلمون فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یُخرِجُ الحَیَّ مِنَ المَیِّتِ وَیُخرِجُ المَیِّتَ مِنَ الحَیِّ ویحی الارض بعد موتہا (وہ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور زمین کو زندہ فرماتا ہے اس کے مرنے کے بعد) یخرج فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الحی مفعول بہ من المیت جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف یخرج فعل مضارع با فاعل المیت مفعول بہ من الحی جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف واؤ حرف عطف یحی فعل مضارع با فاعل الارض مفعول بہ بعد مضاف موت مضاف الیہ مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا بعد مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوف ہوا — وکذلک تخرجون (اور ایسے ہی تم نکالے جاؤ گے) واؤ عاطفہ ک حرف جار برائے تشبیہ ذالک اسم اشارہ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم تخرجون فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل بارز نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —

(اضافت منیہ لامیہ اور ظرفیہ کا استعمال)

الخاتمۃ (انگوٹھی) جمع خواتم، ختم — الذھب (سونا) جمع ذھوب، اذھاب — الفضۃ (چاندی) الحدید (لوہا) جمع احدۃ، حدائد — البلدۃ (شہر) جمع بلاد، بلاد — الصین (چین) القرط (آویزہ، بالی) جمع اقراط، قراط، قرطۃ — السوار (کنگن) جمع اسورۃ، اساور، سوّر — الخلخال (پازیب) جمع خلاخل — الشعبۃ (شاخ، حصہ، ٹکڑا) جمع شعب — السید (سردار) جمع سیائد، اسیاد، سادۃ (السید، عند المسلمین فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اولاد اور ان کی نسل سے جو لوگ ہوں) قرأت فی الثالث من شوال (میں نے تین شوال کو پڑھا) قرأت فعل ماضی معروف با فاعل فی حرف جار الثالث صفت التاریخ یا الیوم مقدر یک التاریخ یا الیوم موصوف، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من شوال جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتًا کا ثابتًا اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الحیاء شعبۃ من الایمان (حیا ایمان کا ایک حصہ ہے) الحیاء مبتدا، شعبۃ موصوف من الایمان جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا کائنۃ کا کائنۃ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اخ لزید شوقی (زید کا بھائی بالدار ہے) اخ موصوف لزید جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، شوقی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — تلوت جزءًا من القرآن (میں نے قرآن کا ایک پارہ تلاوت کیا) تلوت فعل ماضی با فاعل جزءًا موصوف من القرآن جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتًا کا ثابتًا بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — زید درس البابین من گلستان (زید نے گلستاں کا دو باب پڑھا) زید مبتدا، درس فعل ماضی با فاعل البابین ذوالحال من گلستان جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتین کا ثابتین اسم فاعل تثنیہ اسمیں ھما کی ضمیر فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ

ثانیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اشتری خاتماً من الذہب (میں سونے کی ایک انگوٹھی خرید رہا ہوں) اشتری فعل مضارع معروف با فاعل خاتماً موصوف من الذہب جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتاً کا ثابتاً اسم فاعل با فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ ھل عندک سیف من الحدید (کیا تیرے پاس لوہے کی کوئی تلوار ہے) ھل حرف استفہام عندک ترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا موجود کا موجود اسم مفعول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم سیف موصوف من الحدید جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ـــ عند ھندۃ سوار من الذہب (ہندہ کے پاس سونے کا ایک کنگن ہے) عند ھندۃ ترکیب اضافی مفعول فیہ موجود کا موجود ترکیب سابق خبر مقدم سوار موصوف من الذہب جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ یخطب الولدان بدار العلوم (دارالعلوم کے لڑکے تقریر کرتے ہیں) یخطب فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الولدان ذوالحال ب حرف جار دار العلوم مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتین کا ثابتین اسم فاعل اسمیں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ ذھب المصارعون فی الھند الی الصین (ہندوستان کے پہلوان چین گئے) ذھب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی المصارعون ذوالحال فی الھند جار مجرور ظرف مستقر ثابتین کا ثابتین بترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل الی الصین جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ الرجلان فی البلدۃ اکلا (شہر کے دو مردوں نے کھایا) الرجلان ذوالحال فی البلدۃ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتین کا ثابتین اسم فاعل اسمیں ھما کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، اکلا فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب الف ضمیر متصل

مرفوع بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ سرق احد قرطا من الفضۃ (کسی نے چاندی کا آویزہ چرا لیا) سرق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی احد، فاعل قرطا موصوف من الفضۃ جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ ما ذھب کثیر من الطلبۃ (اکثر طلبہ نہیں گئے) ما ذھب فعل ماضی منفی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کثیر موصوف من الطلبۃ جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ لما دخلت المدرسۃ لاھل السنۃ رأیت الطلبۃ وھم قارئون (جب میں اہلسنت کے مدرسہ میں داخل ہوا تو میں نے طلبہ کو پڑھتے ہوئے دیکھا) لما حرف شرط دخلت فعل ماضی معروف با فاعل المدرسۃ ذوالحال لاھل السنۃ جار مجرور سے مل کر حسب ترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شرط رأیت فعل ماضی معروف با فاعل الطلبۃ ذوالحال واؤ حالیہ ھم ضمیر مبتدا، قارئون اسم فاعل با فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا ـــ زید باع خلخالا من الفضۃ (زید نے چاندی کا ایک پازیب بیچا) زید مبتدا، باع فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل خلخالا موصوف من الفضۃ جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ العلماء یطالعون الدولۃ المکیۃ للامام احمد رضا (علماء امام احمد رضا کی دولت مکیہ کا مطالعہ کرتے ہیں) العلماء مبتدا، یطالعون فعل مضارع با فاعل الدولۃ المکیۃ ذوالحال للامام احمد رضا جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ سیدنا عبد القادر الجیلانی شیخ للمشائخ (سیدنا عبد القادر جیلانی بزرگوں کے بزرگ ہیں) سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ عبد القادر موصوف الجیلانی اسم منسوب بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے

مل کر مبتدا، شیخ موصوف للبنت جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ جاء اب لخالد ھٰھُنا (خالد کا باپ یہاں آیا) جاء فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی اب موصوف لخالد جار مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل ھٰھنا میں ھا برائے تنبیہ ھُنا مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ بہار شریعت لصدر الشریعۃ امجد علی فی المسائل الدینیۃ (صدر الشریعہ کی بہار شریعت دینی مسائل کے بیان میں ہے) بہار شریعت موصوف ل حرف جار صدر الشریعۃ مبدل منہ امجد علی بدل مُبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، فی حرف جار المسائل الدینیۃ بترکیب توصیفی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا انی اقرأ الکافیۃ للعلامۃ ابن الحاجب (بے شک میں علامہ ابن حاجب کی کافیہ پڑھ رہا ہوں) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اقرأ فعل مضارع با فاعل الکافیۃ ذوالحال ل حرف جار علامہ مبدل منہ ابن الحاجب بترکیب اضافی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے قائم مقام حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ھل قرأت خزائن العرفان لصدر الافاضل نعیم الدین (کیا تو نے صدر الافاضل نعیم الدین کی خزائن العرفان کو پڑھا) ھل حرف استفہام قرأت فعل ماضی معروف با فاعل خزائن العرفان موصوف ل حرف جار صدر الافاضل مبدل منہ نعیم الدین بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ وصلنی الکتابان لبکر (بکر کی دو کتابیں میرے پاس پہونچیں) وصل فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ن وقایہ کی ی مفعول بہ الکتابان ذوالحال لبکر جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ خاتم الفضۃ لعمرو جدید (عمرو کی چاندی کی انگوٹھی نئی ہے) خاتم الفضۃ بترکیب اضافی ہو کر ذوالحال لعمرو جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا جدید خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اقرأتم شیئا من القرآن (کیا تم نے کچھ قرآن پڑھا ہے) اقرأتم فعل مضارع معروف با فاعل کہ ضمیر فعل ہے اول شیئا موصوف من القرآن جار مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ دوم فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ قرأت الجزء الاول من فیض الادب (میں نے فیض الادب کا پہلا حصہ پڑھا) قرأت فعل ماضی معروف با فاعل الجزء الاول بترکیب توصیفی ذوالحال من فیض الادب جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ انی آکل شیئا من الطعام (بے شک میں کچھ کھانا کھاؤں گا) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم آکل فعل مضارع با فاعل شیئا موصوف من الطعام جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ الغصن الطویل للشجرۃ مخضوع (درخت کی لمبی ڈال ہری ہے) الغصن الطویل بترکیب توصیفی ذوالحال للشجرۃ جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، مخضوع اسم مفعول با نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ابیع المال لزید (میں زید کا مال بیچتا ہوں) ابیع فعل مضارع معروف با فاعل المال ذوالحال لزید جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ عندی قائمۃ للکتب (میرے پاس کتابوں کی فہرست ہے) عندی بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ بترکیب سابق خبر مقدم قائمۃ موصوف للکتب جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

(ترجمۃ الاردویۃ بالعربیۃ)

المولوی ابوبکر اقرأ بابا من گلستان ـ من عندہ السوار الحدید من الفضۃ ـــ قد رأیت الخلخال العتیق لھذہ الصبیۃ ـ الرجلان فی البلدۃ یخطبان الیوم ـ المصارعان فی باکستان رکبا السیارۃ ـــ ابیع شیئا من الفضۃ ـــ قد طالعت الکتب للامام احمد رضا ـ من ارسل قائمۃ للکتب ـــ سلمت علی کثیر من العلماء ـ لخالد حاجۃ الیٰ

خاتم جدید من الفضۃ — خد بکر قرط من الذھب — ابن زید خالد یقرء فی المدرسۃ لاھل السنۃ —

(قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ)

الحبل (رسی) جمع حبال واحبل وحبول واحبال — التقطیع (ٹکڑے ٹکڑے کرنا) مصدر باب تفعیل — المقامع (گرز، ہتھوڑا) واحد المقمعۃ — الجید (گلا، گردن) جمع اجیاد، جیود — الطیر (پرند) الطیر طائر کی جمع ہے اور کبھی واحد پر بھی بولا جاتا ہے — الاربعۃ (چار) المسد (کھجور کی چھال، مضبوط بٹی ہوئی رسی، لوہے کا دھرا) جمع مساد، امساد — الاخذ (لینا پکڑنا) مصدر باب نصر — اللقاء (ملنا، ملاقات کرنا، پانا، دیکھنا، استقبال کرنا) مصدر باب سمع — الکفر (انکار کرنا) مصدر باب نصر۔ الدرک (طبقہ) الاسفل (سب سے نیچے) اسم تفضیل باب نصر، سمع جمع اسافل — الامطار (برسانا) مصدر باب افعال — الاسقاط (گرانا) مصدر باب افعال — الحجارۃ (پتھر) واحد حجر — السجیل (کنکر) السماء آسمان، ہر وہ چیز جو تم سے اوپر ہو، گھوڑے کی پیٹھ، ہر چیز کی چھت، بارش، بادل، گھاس، نیکوں کی روحوں کے رہنے کی جگہ جمع سماوات، سموات، سمی، اسمیۃ — الجعل (بنانا) مصدر باب فتح — الکسف (ٹکڑے) واحد کسفۃ — الظھیر (مددگار) العرضۃ (نشانہ، ہمت، قوت، کشتی لڑنے کا داؤ، ارادہ) الایمان (قسمیں) واحد یمین — التلاوۃ (پڑھنا) مصدر باب نصر — الرضوان (رضا، خوشی) الثیاب (کپڑے) واحد ثوب —

ولھم مقامع من حدید (اور ان لوگوں کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہیں) واؤ عاطفہ یا مستانفہ لھم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا کائن کا، کائن بترکیب سابق خبر مقدم مقامع موصوف من حدید جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کے ثابت بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فی جیدھا حبل من مسد (اس کے گردن میں کھجور کی چھال کی رسی ہے) فی حرف جار جیدھا بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا کائن کا، کائن بترکیب سابق خبر مقدم حبل موصوف من مسد جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے

مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فخذ اربعۃ من الطیر (تو آپ چار پرندے لیجئے) ف عاطفہ خذ فعل امر حاضر معروف با فاعل اربعۃ موصوف من الطیر جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — وان کثیرا من الناس بلقائ ربھم لکفرون (اور بے شک اکثر لوگ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرتے ہیں) واؤ عاطفہ ان حرف مشبہ بالفعل کثیرا موصوف من الناس جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم، ب حرف جار لقاء مضاف رب مضاف الیہ مضاف ھم ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا لقاء مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا کفرون کا، لام مفتوح برائے تاکید کفرون اسم فاعل اسمیں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ان المنفقین فی الدرک الاسفل من النار (بے شک منافق لوگ جہنم کے سب سے نیچے طبقہ میں ہوں گے) ان حرف مشبہ بالفعل المنفقین اس کا اسم فی حرف جار الدرک الاسفل بترکیب توصیفی ذو الحال من النار جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وقال موسی یفرعون انی رسول من رب العلمین (اور فرمایا موسی (علیہ السلام) نے اے فرعون میں سارے عالم کے رب کا رسول ہوں) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی موسی فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — یا حرف ندا قائم مقام ادعو، ادعو فعل کے، ادعو فعل مضارع با فاعل فرعون مفعول بہ منادی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادی سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ان حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم رسول موصوف من حرف جار رب العلمین بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وامطرنا علیھم حجارۃ من سجیل (اور ہم نے ان پر کنکر کے پتھر برسائے) واؤ عاطفہ امطرنا فعل ماضی معروف با فاعل علیھم جار مجرور ہو کر ظرف لغو حجارۃ موصوف من سجیل جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — فاسقط علینا کسفا من السماء ان کنت من الصدقین (پس آپ ہمارے

اوپر آسمان کے ٹکڑے گرا دیجئے اگر آپ سچے ہیں) فَاَسْقِطْ جزائیہ اَسْقِطْ فعل امر حاضر معروف بافاعل عَلَيْنَا جار مجرور ہو کر ظرف لغو کِسَفًا موصوف مِنَ السَّمَاءِ جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزاء مقدم اِنْ حرف شرط كُنْتَ فعل ناقص تَ ضمیر بارز اسم مِنَ الصّٰدِقِيْنَ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر شرط مؤخر اپنی جزاء مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا ـــ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ (پس تم کافروں کے مددگار ہرگز مت بنو) فا عاطفہ لَا تَكُوْنَنَّ فعل نہی اسمیں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اسم نّ مشدد برائے تاکید ظَهِيْرًا موصوف لِلْكٰفِرِيْنَ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ثابت کا ثابتً بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ (اور تم اللہ تعالیٰ کو اپنے قسموں کا نشانہ نہ بناؤ) واؤ عاطفہ لَا تَجْعَلُوْا فعل نہی حاضر بافاعل کلمۂ جلالت مفعول بہ اول عُرْضَةً موصوف لِ حرف جار اَيْمَانِكُمْ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ (اور اللہ تعالیٰ کی خوشی بڑی ہے) واؤ عاطفہ رِضْوَانٌ موصوف مِنْ حرف جار کلمۂ جلالت مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اَكْبَرُ اسم تفضیل بافاعل اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ (اور بے شک اکثر لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں) واؤ عاطفہ اِنَّ حرف مشبہ بفعل كَثِيْرًا موصوف مِنَ النَّاسِ جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم عَنْ حرف جار آیٰتِ مضاف نا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا غافلون کا لام مفتوح برائے تاکید غٰفِلُوْنَ اسم فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اِجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ (زیادہ گمان سے بچو) اِجْتَنِبُوْا فعل امر بافاعل كَثِيْرًا موصوف مِنَ الظَّنِّ جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت،

موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ (ان لوگوں کے لیے جہنم کے کپڑے بونتے گئے) قُطِّعَتْ فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی لَهُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثِيَابٌ موصوف مِنَ النَّارِ جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ (اس نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے) قَالَ ماضی بافاعل هٰذَا مبتدا رَحْمَةٌ موصوف مِنْ حرف جار رَبِّيْ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ

(استعمالِ فعل بنفسہ وبواسطہ صلات)

ضَرَبْتُ الْخَاتَمَ عَلَى الْفَتَاوٰى (میں نے فتاوی پر مہر لگائی) ضَرَبْتُ فعل ماضی معروف بافاعل الْخَاتَمَ مفعول بہ عَلَى الْفَتَاوٰى جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ زَيْدٌ يَضْرِبُ فِي الْبُحَيْرَةِ (زید جھیل میں تیرتا ہے) زید مبتدا، يَضْرِبُ فعل مضارع معروف اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل فِي الْبُحَيْرَةِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ لَا يَضْرِبْ اَحَدًا (کسی کو مت مار) لَا يَضْرِبْ فعل نہی حاضر معروف واحد مذکر حاضر اسمیں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اَحَدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ النَّاسُ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ (لوگ زمین پر چلتے ہیں) النَّاسُ مبتدا، يَضْرِبُوْنَ فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب بافاعل فِي الْاَرْضِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نَضْرِبُ الْاَمْثَالَ (ہم مثال کو بیان کرتے ہیں) نَضْرِبُ فعل مضارع بافاعل الْاَمْثَالَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ زَيْدٌ يَخْتَلِفُ اِلَيَّ (زید میرے پاس آتا جاتا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اَلزُّعَمَاءُ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ (لیڈران اس معاملے میں اختلاف کرتے ہیں) الزعماء مبتدا، يَخْتَلِفُوْنَ فعل مضارع بافاعل فِيْ حرف جار هٰذَا موصوف الْاَمْرِ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے

مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ هُمْ سَلَّمُوْا عَلَيَّ (ان لوگوں نے مجھے سلام کیا) هم ضمیر مبتدا، سلّموا فعل ماضی با فاعل علیّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ سلّمت الکتاب الی زید (میں نے کتاب زید کو سپرد کیا) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اعرض غیبت عنی (تو نے مجھ سے کیوں روگردانی کی) یہ ترکیب بھی گذر چکی ہے ـ والی ربّک فارغب (اور تو اپنے رب کی جانب مائل ہوجا) واؤ عاطفہ الی حرف جار ربک بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا ارغب فعل امر، ف کا ت جزائیہ ارغب فعل امر حاضر معروف با فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، واقعہ معطوف علیہا اپنے معطوف سے مل کر جزا ـــ انی اسلم دلیل المسئلة (بے شک میں مسئلہ کی دلیل مانتا ہوں) اِنّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اسلّم فعل مضارع با فاعل دلیل المسئلة بترکیب اضافی مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ دفعت الی بکر اجرته (میں نے بکر کو اس کی مزدوری دی) دفعت فعل ماضی با فاعل الی بکر جار مجرور ہو کر ظرف لغو اجرته بترکیب اضافی مفعول بہ فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ ضربت الاغصان الی الارض (میں نے ڈالیوں کو زمین کی طرف جھکا دیا) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ـ یضربنی البرد (مجھے ٹھنڈی لگ رہی ہے) یضرب فعل مضارع معروف ن وقایہ ی مفعول بہ البرد فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ دفع العلماء عن الاسلام (علماء نے اسلام کی حفاظت کی) ترکیب گذر چکی ـــ دفع بکر زیدًا (بکر نے زید کو ہٹایا) السائل دعی علی البخیل (سائل نے بخیل کو بد دعا دی) دعوت لزید (میں نے زید کے لئے دعا کی) دعانی خالد الی الطعام (مجھے خالد نے کھانے کی دعوت دی) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) دعا زید کافرًا الی الاسلام فاسلم (زید نے ایک کافر کو اسلام کی طرف بلایا تو وہ اسلام لے آیا) دعا فعل ماضی معروف زید فاعل کافرًا مفعول بہ الی الاسلام جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ فاسلم فا برائے سببیت اسلم فعل ماضی با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ انی ادعو بکرًا (بے شک میں بکر کو بلاتا ہوں) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم ادعو فعل مضارع با

فاعل بکرًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ادع بالماء (تو پانی منگا) ادع فعل امر حاضر با فاعل بالماء جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ اتوضأ (میں وضو کر رہا ہوں) اتوضأ فعل مضارع معروف با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ یَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ (لوگ آپ سے نئے چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں) یسئلون فعل مضارع با فاعل ك ضمیر مفعول بہ عن الاهلة جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ سألنی زید کتابًا (زید نے مجھ سے ایک کتاب مانگی) یتردد خالد الی عمرو (خالد عمرو کے پاس بار بار آتا ہے) ترددت فی الصلٰوۃ (میں نے شک کیا نماز میں) انی اصلی بالجماعة (بے شک میں جماعت سے نماز پڑھتا ہوں) زید صلّی علی النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) (زید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا) زید کفّر خالدًا (زید نے خالد کو کافر کہا) لا اصلی علی مرتد (میں کسی مرتد کی نماز جنازہ نہیں پڑھتا ہوں) کفّر عمرو عن یمینه (عمرو نے اپنے قسم کا کفارہ ادا کیا) ان الله یُکفّر سیئة المؤمن (بے شک اللہ تعالیٰ مومن کے گناہوں کو مٹاتا ہے) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) ـــ الرجل المتدین یدفع عن مذهبه (دیندار مرد اپنے مذہب کی حفاظت کرتا ہے) الرجل المتدین بترکیب توصیفی مبتدا، یدفع فعل مضارع، ھو فاعل عن حرف جار مذهبه بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ رَبُّ البیتِ هٰهُنا (گھر کا مالک یہاں ہے) رب البیت بترکیب اضافی مبتدا، ها برائے تنبیہ هنا مفعول فیہ ثابت کا، ثابت اسم فاعل اس میں هو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

(اردو کی تعریب)

اُختلفُ الی زید ـ لا تسلّمن علی امر زید ـ خالد سلّمه شروط المناظرة قد اختلفتُ فی هٰذه المسئلة ـ ادفع التربیة الی رب الفندق ما سلّمت التربیة الی ـ ادفع عن دینی ـ ادفعوا بکرًا من هٰهنا ـــ زیدٌ دعا بالقلم ـ السائل یدعولك ـ دعی الیتیمُ علی زید ـ قد

بکر بیتک المولوی خالد اعن دعوتک ـــ دعی العلماء الی الاسلام ـــ اتودد الیک ـــ ھل توددت فی ھذہ الوضوء ـــ قد شغلنی عمرو بغیر الادب ـــ الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم السنۃ ـــ صلوا الی المسجد بالجماعۃ ـــ یکفر اللہ سیاٰتک کفر بکرا ـــ قد دعی الذکی سنۃ ـــ اکفر عن صومی ـــ عبد الحمید المرضی کلھم ـــ

قرآنی جملے :

ـــ الخمرُ (انگوری شراب، ہر نشیلی چیز) المیسر (جوا) الاثم (گناہ، فساد، جرم، ناجائز کام) جمع آثام ـــ الاشہاد (حاضر کرنا، گواہ بنانا) مصدر باب افعال ـــ الرزق (روزی) جمع ارزاق ـــ السیرُ (چلنا، گھومنا) مصدر باب ضرب ـــ کان (ہوا) فعل ناقص واحد مذکر غائب ـــ المکذب (جھٹلانے والا) اسم فاعل از باب تفعیل ـــ العاقبۃ (انجام، سزا) الشعائر (نشانیاں) واحد شعیرۃ

یسئلونک عن الخمر والمیسر (لوگ آپ سے شراب اور جوا کے بارے میں پوچھتے ہیں) یسئلون فعل مضارع معروف با فاعل ک ضمیر مفعول بہ عن حرف جار الخمر معطوف علیہ واؤ حرف عطف المیسر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ قل فیھما اثم کبیر (آپ فرمائیں ان دونوں میں بڑا گناہ ہے) قل فعل امر حاضر معروف با فاعل فیھما جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت بترکیب سابق خبر مقدم اثم کبیر بترکیب توصیفی مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ، فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی (بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر) انّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت (اللہ) معطوف علیہ واؤ حرف عطف ملئکتہ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم ہوا انّ کا یصلون فعل مضارع معروف با فاعل علی النبی جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ لا نسئلک رزقا (ہم تجھ سے رزق نہیں مانگتے ہیں) نحن نرزقک (ہم تجھے رزق دیتے ہیں) ویضرب اللہ الامثال للناس (اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے کہاوتیں بیان فرماتا ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ـــ

فاذا دفعتم الیھم اموالھم فاشھدوا علیھم (پھر تم ان لوگوں کو جب مال دو تو ان پر گواہ بنالو) فا بائے عطف اذا ظرف زمان متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم دفعتم فعل ماضی معروف با فاعل الیھم جار مجرور ہو کر ظرف لغو اموال اموالھم بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ، مفعول فیہ مقدم اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، فا جزائیہ اشھدوا فعل امر حاضر معروف با فاعل علیھم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا ـــ قل سیروا فی الارض ثم انظروا کیف کان عاقبۃ المکذبین (تم فرما دیجیے کہ زمین پھر دیکھو کیا ہوا جھٹلانے والوں کا انجام) قل فعل امر حاضر معروف با فاعل، سیروا فعل امر حاضر معروف با فاعل فی الارض جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ثم حرف عطف انظروا فعل امر حاضر معروف با فاعل کیف اسم استفہام خبر مقدم کان، کان فعل ناقص عاقبۃ مضاف المکذبین اسم فاعل اس میں ھم ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا کان کا، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مفعول بہ، قل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ ان اللہ علی کل شیء قدیر (بے شک اللہ تعالیٰ ہر ممکن شیء پر قادر ہے) انّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم علی حرف جار کل شیء بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا قدیر کا، قدیر شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ (بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے) انّ حرف مشبہ بفعل الصفا معطوف علیہ واؤ حرف عطف المروۃ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم من حرف جار شعائر اللہ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ انّ الدین عند اللہ الاسلام (بے شک دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسلام ہے) انّ حرف مشبہ بفعل الدین موصوف عند اللہ بترکیب اضافی مفعول فیہ ہے مل شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے [illegible] مفعول فیہ ہوا الرحمٰن شبہ فعل مقدر کا الرحمٰن اسم مفعول اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب

مل کر اسم ہوا اِنَّ کا اَلْاِسْلَامُ خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (پس آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجئے) فا برائے سببیت بَشِّرْ فعل امر حاضر با فاعل هُمْ ضمیر مفعول بہ بِ حرف جار عَذَابٍ اَلِيْمٍ بترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ___ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ (پس بے شک اللہ تعالیٰ کافروں کا دشمن ہے) فا عاطفہ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت اس کا اسم عَدُوٌّ موصوف لِ حرف جار الْكٰفِرِيْنَ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت اسم فاعل اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___

(اسمائے موصولات)

اَلَّذِیْ (جو، جس) واحد مذکر کیلئے ___ اَلَّتِیْ (جو، جس) واحد مؤنث کیلئے ___ اَللَّذَانِ (جن دو، جنہوں نے) تثنیہ مذکر کے لئے ___ اَللَّتَانِ (جن دو، جنہوں) تثنیہ مؤنث کے لئے ___ اَلَّذِیْنَ (جنہوں نے) جمع مذکر کے لئے ___ المعروف (اچھا) الحبر (نیک عالم، خوشی و نعمت) جمع اَحْبَار، حُبُوْر ___ اَلْحَقِیْبَةُ (بیگ، تھیلا) جمع حقائب ___ الزیارۃ (ملاقات کے لئے آنا) مصدر باب نصر ___ المنکر (بری بات) جمع مناکیر، منکرات ___ السَّبُّ (گالی دینا) مصدر باب نصر ___ الطیبُ (نیک، اچھا) مؤنث طیبة، جمع طیبات۔

اَلَّذِیْ خَطَبَ عَالِمٌ (جس نے تقریر کی وہ عالم ہے) اَلَّذِیْ اسم موصول خَطَبَ فعل ماضی معروف اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، عَالِمٌ اسم فاعل اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ اَلَّتِیْ قَرَأَتْ تِلْمِیْذَةٌ (جس نے پڑھا وہ لڑکی ہے) اَلَّتِیْ اسم موصول قَرَأَتْ فعل ماضی واحد مؤنث غائب اسمیں هِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، تِلْمِیْذَةٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ قَالَ الَّذِیْ هُوَ حَبْرٌ (اس نے کہا جو عالم ہے) قَالَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر ہے قَالَ الَّذِیْ اسم موصول هُوَ ضمیر منفصل مرفوع اسم

مذکر غائب کی مبتدا، حَبْرٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ___ رَبِحَتِ الرَّجُلَيْنِ الَّذِيْنِ اَمَرَا بِالْمَعْرُوْفِ (میں نے ان دو مردوں کو دیکھا جنہوں نے اچھی بات کا حکم دیا) رَبِحَتْ فعل ماضی معروف با فاعل الرَّجُلَيْنِ موصوف الَّذِيْنِ اسم موصول، اَمَرَا فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب اسمیں اَلِف ضمیر متصل بارز فاعل بِا حرف جار الْمَعْرُوْفِ مجرور، جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مرکب توصیفی ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ___ قَتَلْتُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا (میں نے ان لوگوں کو قتل کیا جنہوں نے ظلم کیا) قَتَلْتُ فعل ماضی با فاعل الَّذِيْنَ اسم موصول ظَلَمُوْا فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ___ اُزُوْرُ الْحَبْرَ الَّذِيْ يَمْنَعُ النَّاسَ عَنِ الْمُنْكَرِ (میں ملاقات کرتا ہوں اس عالم سے جو لوگوں کو برائی سے روکتا ہے) اُزُوْرُ فعل مضارع معروف با فاعل اَلْحَبْرَ موصوف الَّذِيْ اسم موصول يَمْنَعُ فعل مضارع معروف اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل النَّاسَ مفعول بہ عَنِ الْمُنْكَرِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ___ لَقِيْتُ الْمَرْاَتَيْنِ اللَّتَيْنِ اَسْلَمَتَا (میں نے ان دو عورتوں سے ملاقات کیا جو مسلمان ہوئیں) لَقِيْتُ فعل ماضی معروف با فاعل الْمَرْاَتَيْنِ موصوف اللَّتَيْنِ اسم موصول اَسْلَمَتَا فعل ماضی معروف تثنیہ مؤنث غائب اسمیں اَلِف ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ___ اَلَّتِیْ تَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ صَالِحَةٌ (وہ جو نیک ہے قرآن پڑھتی ہے) اَلَّتِیْ اسم موصول صالحة تقرأ. موصول، اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، تَقْرَأُ فعل مضارع معروف واحد مؤنث غائب اسمیں هِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الْقُرْاٰنَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ سَلَّمْتُ عَلَى الرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ هُمَا رَاكِبَانِ (میں نے ان دو مردوں کو سلام کیا جو سوار تھے) سَلَّمْتُ فعل ماضی با فاعل عَلٰى حرف جار الرَّجُلَيْنِ

موصوف الّذَیْنِ اسم موصول ھما ضمیر مبتدا، تھاکیانِ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ الکتابُ الّذی ھُوَ بیدی حَسَنٌ (وہ کتاب جو میرے ہاتھ میں ہے اچھی ہے) (خوبصورت ہے) الکتاب موصوف الّذی اسم موصول ھو ضمیر مبتدا، ب حرف جار یدی بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، حَسَنٌ شبہ فعل بافاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ الفرسُ الّتی ھِیَ عندک جیدۃٌ (وہ گھوڑا تیرے پاس ہے عمدہ ہے) ماقبل پر قیاس کرو ـــ الحقیبۃُ الّتی اشتریتُھا جدیدۃٌ (جو بیگ میں نے خریدا وہ نیا ہے) الحقیبۃ موصوف الّتی اسم موصول اشتریتُ فعل ماضی بافاعل ھا ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا جدیدۃٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ الولد الّتی یقہٖ علی بنیسۃٌ (جو لڑکا میرے پاس کھڑا ہے ہوشیار ہے) ماقبل پر قیاس کرو ـــ ضربتُ من سبّ زیدًا (میں نے مارا اسکو جس نے زید کو گالی دی) ضربتُ فعل ماضی بافاعل مَن اسم موصول سبّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل زیدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ القلم ما ھو (قلم کیا ہے وہ؟) القلم مبتدا، ما اسم استفہام مبتدا، ھو ضمیر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ھو ما یُکتبُ بہٖ (وہ، وہ ہے جس سے لکھا جاتا ہے) ھو ضمیر مبتدا، ما اسم موصول یُکتبُ فعل مضارع مجہول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل بہٖ جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل مضارع مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ المُسلِمُ مَنْ سَلِمَ المُسلِمُ من یدہٖ (مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ سے مسلمان محفوظ ہو) المسلم مبتدا، مَن اسم موصول سَلِمَ فعل ماضی معروف بافاعل المسلم مفعول بہ من حرف جار یدہٖ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر

ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ آمدنی الثریانِ الّذانِ ھما سخیانِ (ان دو سیٹھوں نے میری مدد کی جو سخی ہیں) آمدَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیرے فاعل ن وقایہ ی ی مفعول بہ، الثریان موصوف الّذان اسم موصول ھما ضمیر مبتدا، سخیان خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یا ایُّھا الولد (اے لڑکے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اُکتُب بالقلمِ الّذی ھو طویلٌ (تو لکھ اس قلم سے جو لمبا ہے) اُکتب فعل امر حاضر معروف بافاعل ب حرف جار القلم موصوف الّذی اسم موصول ھو ضمیر مبتدا، طویلٌ خبر مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ یا ربَّنا (اے ہمارے رب) یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو فعل کے اَدْعُو فعل مضارع بافاعل ربّنا بترکیب اضافی مفعول بہ منادی، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادی سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ اِھدِنا الصّراطَ الّذینَ اَنعمتَ علیھم (تو ہمکو اس سیدھے راستے پر چلا جس پر تو نے انعام فرمایا ہے) اِھدِ فعل امر حاضر معروف بافاعل نا ضمیر مفعول بہ اول الصراط موصوف الّذین اسم موصول انعمتَ فعل ماضی معروف بافاعل علیھم۔ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ

اِقرَأ بعدَ الاَکلِ الحمدُ للہِ الّذی اَطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمین (کھانا کھانے کے بعد پڑھو، تمام تعریف ثابت ہے اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں کھلایا، اور پلایا، اور مسلمانوں میں سے بنایا) اِقرَأ فعل امر حاضر معروف بافاعل بعدَ الاکل بترکیب اضافی مفعول فیہ الحمد مبتدا، لام حرف جار کلمۂ جلالت (اللہ) موصوف الّذی اسم موصول اَطعمَ فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل نا ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سقا فعل ماضی معروف بافاعل نا ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

ہوکر معطوف واؤ حرف عطف جَعَلَ فعل ماضی معروف با فاعل نَا ضمیر مفعول بہ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ (وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے ان پر رحمتیں نازل ہوتی ہیں) اَلَّذِيْنَ اسم موصول قَالُوْا فعل ماضی با فاعل رَبُّنَا بترکیب اضافی مبتدا، کلمۂ جلالت خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا تَتَنَزَّلُ فعل مضارع معروف واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی عَلَيْهِمْ جار مجرور ہوکر ظرف لغو الرَّحْمَةُ فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ (رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا) شَهْرُ رَمَضَانَ بترکیب اضافی مبتدا، الَّذِيْ اسم موصول اُنْزِلَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی فِيْهِ جار مجرور ہوکر ظرف لغو الْقُرْاٰنُ نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ لِمَنْ هٰذِهِ السَّيَّارَةُ (یہ موٹر سائکل کس کی ہے) لام حرف جار مَنْ اسم استفہام مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَةٌ کا ثَابِتَةٌ بترکیب سابق خبر مقدم هٰذِهٖ موصوف السَّيَّارَةُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ـــ مَا فَعَلْتَ طَيِّبٌ (جو تو نے کیا ٹھیک ہے اچھا ہے) مَا اسم موصول فَعَلْتَ فعل ماضی معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، طَيِّبٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اُكْتُبْ كَمَا عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَةَ (تو لکھ جیسا میں نے تجھے لکھنا سکھایا) اُكْتُبْ فعل امر حاضر معروف با فاعل كَ حرف جار برائے تشبیہ مَا اسم موصول عَلَّمْتُ فعل ماضی با فاعل كَ ضمیر

مفعول بہ اول الْكِتَابَةَ مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ الصَّحَابِيُّ مَنْ هُوَ (صحابی کون ہیں؟) اس کی ترکیب کو "اَلْقَلَمُ مَا هُوَ" پر قیاس کرو ـــ الصَّحَابِيُّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَلَقِيَ رَسُوْلَ اللّٰهِ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) وَتُوُفِّيَ مُؤْمِنًا (صحابی وہ ہیں جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کیا اور حالت ایمان پر موت ہوئی) الصَّحَابِيُّ مبتدا، مَنْ اسم موصول اٰمَنَ فعل ماضی با فاعل بِ حرف جار کلمۂ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف عطف رَسُوْلِهٖ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لَقِيَ فعل ماضی با فاعل رَسُوْلَ اللّٰهِ بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف واؤ حرف عطف تُوُفِّيَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب جس میں هُوَ کی ضمیر ذوالحال مُؤْمِنًا حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوکر صلہ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

(اُردو سے عربی)

اَكْرِمْ مَنْ أَقْرَأَنِيْ ـــ مَنْ يَمْنَعُ عَنِ الْمُنْكَرِ صَالِحٌ ـــ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَدْخُلُوْنَ النَّارَ ـــ زَيْدٌ رَكِبَ فِي السَّيَّارَةِ الَّتِيْ هِيَ سَرِيْعَةُ السَّيْرِ ـــ اَللَّذَانِ نَالَا ظَالِمَانِ ـــ الْحَقِيْبَةُ الَّتِيْ هِيَ عِنْدِيْ ثَمِيْنَةٌ ـــ طَالَعْتُ الْكِتَابَ الَّذِيْ هُوَ جَدِيْدٌ ـــ اَتَوَكَّلُوْا عَلَى الَّذِيْنَ هُوَ نَبِيَّةٌ ـــ النِّسَاءُ كُلُّهُنَّ اَسْلَمْنَ ـــ الشَّيْخُ قَمَرُ الدِّيْنِ رَجَعَ عَنِ السُّوْقِ ـــ الْحَاجُّ اَحْمَدُ اَخَذَ الْوَلَدَ الَّذِيْ كَانَ يَتِيْمًا ـــ لَا حَاجَةَ لِيْ اِلَى الزَّوْجَةِ الَّتِيْ هِيَ مُزَيَّفَةٌ ـــ اَلْبُوْلُ خَالِدٌ يَفْنِيْ ـــ اَكَلَ الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا ـــ لِمَنْ هٰذَا الْوَلَدُ ـــ

(تَرْجَمَةُ جُمَلِ الْقُرْاٰنِيَّةِ بِالْاُرْدُوِيَّةِ)

اَلْاَبْرَارُ (نیک لوگ) واحد بَرٌّ، بَارٌّ ـــ التَّبْلِيْغُ (پہنچانا) مصدر باب تفعیل ـــ

الطِّینُ (مٹی) اَلْمُخَاطَبَۃُ (گفتگو کرنا) مصدر باب مفاعلت ۔ اَلْھُدٰی (ہدایت رہنمائی) اَلْاِنْزَالُ (اتارنا) مصدر باب افعال ۔ الطَّاغُوْتُ (شیطان) جمع طواغ الطواغیت، الطوائی ۔ الاولیآءُ (دوستوں) واحد ولی ۔ التَّحْرِیْمُ (حرمت والا بنانا) مصدر باب تفعیل ۔ دِیْنُ الحقِ (سچا دین) الدِّیْنُ (ملکیت، قدرت حکم، مذہب، ملت عادت، سیرت، حساب، حالت، تدبیر، نافرمانی، گناہ، مجبوری، پرہیزگاری، فرمانبرداری، بدلہ، قہر و غلبہ، ذلت ۔) جمع ادمیان ۔ الحق مصدر باب نصر، ضرب (ثابت اور واجب ہونا) بمعنی سچائی، راستی، یقین، انصاف، ثابت شدہ حصہ) جمع حقوق ۔ الجَنَّۃُ (باغ بہشت) جمع جنان، جنات ۔ النُّزُلُ (مہمانی) جمع انزال ۔ الاتقاءُ (ڈرنا، پرہیز کرنا) مصدر باب افتعال ۔ الوُقُوْدُ (ایندھن، لکڑیوں) الشَّھِیْدُ (گواہ، حاضر، اللہ کی راہ میں مقتول) جمع شُھَدَاءُ حسابٌ (گنتی) مصدر باب نصر ۔

وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ (اور جو اللہ کے نزدیک ہے نیک لوگوں کے لئے بہتر ہے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ مَا اسم موصول عِنْدَ اللّٰہِ بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابت کا ثابت اسم فاعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، خَیْرٌ اسم تفضیل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل لِلْاَبْرَارِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا خیر کا اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (تمام تعریف ثابت ہے اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا فرمایا) اَلْحَمْدُ مبتدا، لَامْ حرف جار کَلِمَۃُ جلالت موصوف الَّذِیْ اسم موصول خَلَقَ فعل ماضی با فاعل السَّمٰوٰتِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الْاَرْضَ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ھُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً (وہ، وہ ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا) یٰاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ (اے رسول آپ پہونچا دیجئے اسکو جو آپ کے پاس آپ کے رب کی جانب سے اتارا گیا) (اس قسم ترکیب گذر چکی ہے) اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ (بے شک اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے) (اِنَّ حرف

مشبہ بفعل کلمۂ جلالت (اللّٰہ) اس کا اسم یَرْزُقُ فعل مضارع با فاعل مَنْ اسم موصول یَشَآءُ فعل مضارع با فاعل ب حرف جار غَیْرِ حِسَابٍ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ (اور تم مت قتل کرو اس جان کو جسکو اللہ تعالیٰ نے حرمت والا بنایا ہے مگر حق کے ساتھ) واؤ عاطفہ لَا تَقْتُلُوْا فعل نہی حاضر با فاعل النَّفْسَ موصوف الَّتِیْ اسم موصول حَرَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے حال کلمۂ جلالت فاعل اِلَّا حرف استثناء، بِالْحَقِّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا (اور تو مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں گفتگو مت کر جن لوگوں نے ظلم کیا) واؤ عاطفہ لَا تُخَاطِبْ فعل نہی با فاعل نِ وقایہ کی ی مفعول بہ فِیْ حرف جار الَّذِیْنَ اسم موصول ظَلَمُوْا فعل ماضی معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ (وہ، وہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا) ھُوَ ضمیر مبتدا الَّذِیْ اسم موصول اَرْسَلَ فعل ماضی با فاعل رَسُوْلَہٗ ترکیب اضافی مفعول بہ ب حرف جار الْھُدٰی معطوف علیہ واؤ حرف عطف دِیْنِ الْحَقِّ ترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَھُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے لئے فردوس کے باغ مہمانی ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بفعل الَّذِیْنَ اسم موصول اٰمَنُوْا فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف عَمِلُوْا فعل ماضی با فاعل الصّٰلِحٰتِ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے
صلہ سے مل کر اسم ہوا اَنَّ کا کَانَتْ فعل ناقص لَهُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ
بترکیب اضافی اسم ہوا کانت کا نُزُلًا خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور ظرف لغو سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنَّ کی، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ
(اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ (بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے
ہیں نبی پر) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف مَلٰٓئِكَتَهٗ بترکیب
اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم، يُصَلُّوْنَ فعل مضارع با فاعل عَلَى النَّبِيِّ
جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ
بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (اے وہ لوگ جو ایمان لائے تم ان پر درود پڑھو اور خوب سلام بھیجو) يَا حرف
ندا قائم مقام اُدْعُوْا فعل کے اُدْعُوْا فعل مضارع با فاعل اَيُّ موصوف هَا برائے تنبیہ
الَّذِيْنَ اسم موصول اٰمَنُوْا فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور
مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ صَلُّوْا فعل امر با فاعل عَلَيْهِ جار مجرور ہو کر
ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف
سَلِّمُوْا فعل امر حاضر با فاعل تَسْلِيْمًا مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ
فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ــــ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ (اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ
کی نشانیوں کو جھٹلایا وہ سب دوزخی ہیں) واؤ عاطفہ الَّذِيْنَ اسم موصول كَفَرُوْا فعل ماضی با فاعل
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف كَذَّبُوْا فعل ماضی با فاعل
بِ حرف جار اٰيٰتِنَا بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور
ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے
صلہ سے مل کر مبتدا، اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا، اَصْحٰبُ النَّارِ بترکیب اضافی خبر، مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ فَاتَّقُوا
النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (پس ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور
پتھر ہے) فَ جزائیہ اِتَّقُوْا فعل امر با فاعل النَّارَ موصوف الَّتِيْ اسم موصول وَقُوْدُهَا بترکیب

اضافی مبتدا النَّاسُ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الْحِجَارَةُ معطوف، معطوف علیہ اپنے
معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر
صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ہے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ
فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ (اور
وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے وہ سب جنتی ہیں) قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لَآ اَعْبُدُ
مَا تَعْبُدُوْنَ (تم فرماؤ اے اہل کتاب تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہو) اس
کی ترکیب گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو ــ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ (اور اللہ
تعالیٰ گواہ ہے اس بات پر جو تم کرتے ہو) واؤ عاطفہ کلمہ جلالت (اللہ) مبتدا شَهِيْدٌ
شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَلٰى حرف جار مَا اسم موصول تَعْمَلُوْنَ فعل مضارع
با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور،
جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر،
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اور وہ
لوگ جو ایمان لائے، وہ جنگ کرتے ہیں اللہ کے راستے میں) واؤ عاطفہ الَّذِيْنَ اسم موصول
اٰمَنُوْا فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر
مبتدا يُقَاتِلُوْنَ فعل مضارع با فاعل فِيْ حرف جار سَبِيْلِ اللّٰهِ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے
مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ
(بے شک وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے) اِنَّ حرف
مشبہ بفعل الَّذِيْنَ اسم موصول كَفَرُوْا فعل ماضی با فاعل بِ حرف جار اٰيٰتِ اللّٰهِ بترکیب اضافی
مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم لَهُمْ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم عَذَابٌ شَدِيْدٌ بترکیب
توصیفی مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ
بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ
(اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ جنگ کرتے ہیں شیطان کے راستے میں) فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ
(پس شیطان کے دوستوں سے جنگ کرو) وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ (اور ان
لوگوں کے لیے جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا جہنم کا عذاب ہے) واؤ عاطفہ لام حرف جار الَّذِيْنَ

اسم موصول کفروا فعل ماضی با فاعل ب حرف جار جہنم بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر مقدم عذاب جہنم بترکیب اضافی مبتداء موخر، مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ——

(اعداد کا استعمال)

کَوْکَبٌ (ستارہ، تلوار پانی، گری کی سختی، لوہے کی چمک دمک، سردار قوم، قیدخانہ، فوج، پہاڑ وغیرہ) جمع کَوَاکِبُ — اَلدِّیْنَارُ (سونے کا پرانا ایک سکہ) جمع دنانیر — اَلدِّرْهَمُ (چاندی کا سکہ) جمع دَرَاهِم — نَعْجَةٌ (بھیڑ) جمع نعاج ونعاجاتٌ — اَلنَّهْرُ (ندی، دریا) جمع اَنْهُرٌ واَنْهَارٌ، نُهُرٌ، نُهُوْرٌ — اَلذِّرَاعُ (گز) جمع اَذْرُعٌ، ذُرْعَان — الاعطاءُ (دینا) مصدر باب افعال — اَلْبَنْجَابُ (پنجاب) ——

اِشْتَرَيْتُ ثَلٰثَةَ كُتُبٍ (میں نے تین کتاب خریدا) اشتریت فعل ماضی با فاعل ثلثة ممیز مضاف کتب تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —— زَيْدٌ بَاعَ الْكِتَابَيْنِ (زید نے دو کتاب بیچی) زیدٌ مبتداء باع فعل ماضی با فاعل الکتابین مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر —— قَرَأْتُ كِتَابًا (میں نے ایک کتاب پڑھی) رَأَيْتُ نِسْوَةً اَرْبَعًا (میں نے چار عورتوں کو دیکھا) لَقِيْتُ سَبْعَةَ رِجَالٍ (میں نے سات مردوں سے ملاقات کی) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہیں — خَمْسَةُ اَنْهَارٍ تَجْرِيْ بِالْبَنْجَابِ (پنجاب میں پانچ دریا بہتے ہیں) خمسة ممیز مضاف انهار تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبتداء تجری فعل مضارع با فاعل بالبنجاب جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— اَعْطَيْتُ زَيْدًا سِتَّةَ اَقْلَامٍ (میں نے زید کو چھ قلم دیا) ترکیب گذر چکی — فِي الصَّلٰوةِ اَرْكَانٌ سَبْعَةٌ (نماز میں سات ارکان ہیں) فی الصلوٰۃ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا ثابتۃٌ بترکیب سابق خبر مقدم ارکان سبعة بترکیب توصیفی مبتداء موخر، مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— ضِعْفُ الْاَرْبَعَةِ ثَمَانِيَةٌ (چار کا دوگنا آٹھ ہے) ضعف الاربعة بترکیب اضافی مبتداء ثمانیة خبر، مبتداء اپنی

خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— عِنْدِيْ تِسْعُ طَيَّارَاتٍ (میرے پاس نو ہوائی جہاز ہیں) عندی بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ اسم فاعل با فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم تسع طیارات ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مبتداء موخر، مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — کَتَبَ زَيْدٌ بِعَشَرَةِ اَقْلَامٍ (زید نے دس قلم سے لکھا) کتب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل ب حرف جار عشرة ممیز مضاف اقلام تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —— قَالَ الشَّيْخُ عَبْدُ الْقَاهِرِ الْجُرْجَانِيُّ (شیخ عبد القاہر جرجانی نے کہا) قال فعل ماضی معروف الشیخ مبدل منہ عبد القاهر موصوف الجرجانی الف لام تعریف کا جرجانی اسم منسوب اس میں هو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —— فِي النَّحْوِ مِائَةُ عَامِلٍ (نحو میں سو عامل ہیں) فی النحو جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم مائة عامل ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبتداء موخر، مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فِي گُلِسْتَان ثَمَانِيَةُ اَبْوَابٍ (گلستاں میں آٹھ باب ہیں) ماقبل پر قیاس کرو — جَاءَ رُعْيَانِ اِلَى الْقَرْيَةِ (دو بھیڑ گاؤں کی طرف آئے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اَعْطِ عُمَرَ اَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ (تو عمر کو چار درہم دے) اعط فعل امر حاضر با فاعل عمر مفعول بہ اول اربعة ممیز مضاف، دراهم تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِنِّيْ اَرٰى تِسْعَةَ كَوَاكِبَ (بے شک میں نو ستارے دیکھ رہا ہوں) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اَرٰى فعل مضارع با فاعل تسعة کواکب ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— جَاءَتْنِيْ عَشَرَةُ رِجَالٍ (میرے پاس دس مرد آئے) جاءت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ت ن وقایہ کی ی مفعول بہ عشرة ممیز مضاف رجال تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اِشْتَرٰى زَيْدٌ ثَلٰثَةَ اَذْرُعٍ مِنَ الثَّوْبِ بِدِيْنَارَيْنِ (زید نے تین گز کپڑا دو دینار میں خریدا) اشتری فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل ثلثة اذرع ممیز

مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر ذو الحال من الثوب جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہو ا ثابتۃ کا ثابتۃ
ترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ بیدیہ ساترین جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل
اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ بعت الکتب باربع روبیات (میں
نے کتابوں کو چار روپے میں بیچا) اشتراک المجلۃ خمس روبیات (رسالے کا سالانہ چندہ پانچ
روپے ہیں) عندی مائۃ فلس (میرے پاس سو پیسے ہیں) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اسی پر قیاس
کرو ــ اشتریت قلم الحبر بروبیات عشر و ستۃ فلیس (میں نے فونٹین پن دس روپے چھ پیسے
میں خریدا) اشتریت فعل ماضی بافاعل قلم الحبر ترکیب اضافی مفعول بہ ب حرف جار روبیات ممیز
ترکیب توصیفی معطوف علیہ واؤ حرف عطف ستۃ فلیس ممیز مضاف اور تمیز مضاف مل کر معطوف معطوف
علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ وصلتنی کراسات ثلث (میرے پاس تین کاپیاں پہونچیں) وصلت فعل
ماضی معروف واحد مؤنث غائب ت وقایہ کی ی مفعول بہ کراسات ثلث ترکیب توصیفی فاعل فعل
اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ زید تاب الیوم مائۃ مرۃ (زید نے آج
سو مرتبہ توبہ کی) زید مبتدا تاب فعل ماضی بافاعل الیوم مفعول فیہ مائۃ مرۃ ممیز مضاف
اور تمیز مضاف الیہ مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ
این فقدت ساعتک (تیرا روپیہ کہاں گم ہوگیا) این مفعول فیہ مقدم برائے استفہام فقدت فعل
ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ضمیرے ساعتک ترکیب اضافی نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ
مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ ما دعانی زید لکنی اذهب الیہ (زید نے مجھے نہیں بلایا لیکن
میں اس کے پاس جا رہا ہوں) ما حرف نفی دعا فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیرے خالی ن
وقایہ کی ی مفعول بہ زید فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ
لکن حرف استدراک مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم اذهب فعل مضارع با فاعل الیہ جار مجرور
ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ ما وجدتہ قلمٌ (وہ جو میں نے پایا قلم ہے) ما اسم موصول
وجدت فعل ماضی با فاعل ہ ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، قلم خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ

(اردو کی تعریب) اشتراک المجلۃ سبع روبیات ــ الیوم طارت
اربع طیارات الی المدینۃ المنورۃ ــ زید یصل

الیک فی ستۃ ایام ــ لسنوۃ خمس ذهبن الی بمبئی ــ طول الخ تسعۃ اذرع ــ
اقرأ سورۃ البقرۃ عشر مرات ــ فی تلک السورۃ سبع آیات ــ الیوم یذهب
الدکتور عبد الرشید ــ قلم الحبر لزید نقد ــ قد قرأت ملتوبلک طلعۃ
هذا الکتاب مشتمل علی خمس صفحات ــ اشترت عمتی خبزا ــ عند عمی
مالٌ ثلثۃ اقلام ــ درست خالدا ثلثۃ اجزاء من القرآن ــ والذی
بینہ یعاقب بکرا ــ الحاج ابوبکر مصلی ــ لا ولد فی المدرسۃ ملعما

(مختلف جملوں کی مشق)

الوردۃ (گلاب، درخت کی مثل) واحد وردۃ جمع ورود ــ البکاء (رونا) مصدر باب ضرب
المصباح (چراغ) جو ڈالے سو بڑا یا اصبح صبح باب جماعت جمع مصابیح ــ الایقاد (آگ
جلانا، مشتعل کرنا) مصدر باب افعال ــ الحطب (ایندھن) جمع احطاب ــ النجم (ستارہ)
جمع نجوم، نجوم ــ القرینۃ (ریکم نفس، بیوی) جمع قرائن ــ التطہیر (پاک
کرنا) مصدر باب تفعیل ــ عنفاً (لگا) البسملۃ (بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا) مصدر رباعی
ابزر، بنمل، لیبمل لبنملۃ ــ النشاط (دکھیں، پھرتیلا، چست ہونا) مصدر باب سمع ــ
رلین (گندہ، میل کچیل) جمع ادناس ــ انماس نمیس ــ جمنا (جمنا) ایک بڑے
دریا کا نام ہے) ــ

یا ایہا الولد (اے لڑکا) ترکیب گذر چکی ہے ــ قد جاء المساء (شام ہوگئی ہے)
قد برائے تحقیق جاء فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیرے خالی المساء فاعل، فعل اپنے فاعل
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ اوقد القنادیل بالکبریت (ماچس سے لالٹینوں کو جلاؤ) اوقد
فعل امر حاضر معروف با فاعل القنادیل مفعول بہ بالکبریت جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل
مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ ثم احفظ دروسک (پھر اپنے اسباق
یاد کرو) ثم حرف عطف احفظ فعل امر حاضر معروف با فاعل دروسک ترکیب اضافی
مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ من یبکی فی الدار
(گھر میں کون رو رہا ہے؟) من اسم استفہام مبتدا، یبکی فعل مضارع معروف با فاعل فی الدار
جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ــ لون الورد ضارب الی الحمرۃ (گلاب کا رنگ سرخی مائل ہے)

نونُ الوردِ بترکیب اضافی مبتدا، ضاربۃٌ اسم فاعل بافاعل الی الحمرۃِ جار مجرور ہوکر ظرف لغو اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وقودُ الموقدِ حطبٌ وفحمٌ (چولھے کا ایندھن لکڑی اور کوئلہ ہے) الکلبُ یشربُ ماءَ جمونا (کتا جمنا کا پانی پیتا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے — مَنْ جَاءَ وفتحَ البابَ (کون آیا اور دروازہ کھولا) مَن اسم استفہام مبتدا، جاءَ فعل ماضی معروف بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف فتحَ فعل ماضی معروف بافاعل البابَ مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ھٰذا النجارُ محبوبُ الاھور (یہ بڑھئی تحریر کار ہے) ھٰذا النجار بترکیب توصیفی مبتدا، محبوب الاھور بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — الرجلُ الکریمُ یتلو القرآنَ (شریف مرد قرآن کی تلاوت کرتا ہے) ابنُ أخی طبیبٌ (میرا بھتیجا ڈاکٹر ہے) مَن واقفٌ بالبابِ (دروازے پر کون کھڑا ہے) سَمِعَتِ المرأۃُ البیضاءُ (گوری عورت نے سنا) اُنصُروا المظلومَ (مظلوم کی مدد کرو) یاایّھا الطلابُ (اے طالب علمو) طالعوا الکتبَ (کتابوں کا مطالعہ کرو) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو — فانّھا نافعۃٌ لکم (اس لئے کہ وہ تمہارے لئے مفید ہے) فَ برائے تعلیل اِنَّ حرف مشبہ بفعل ھا ضمیر اس کا اسم نافعۃٌ اسم فاعل واحد مؤنث اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل لکم جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا — زیدٌ قالَ لی سابقًا (زید نے مجھ سے پہلے کہا) زیدٌ مبتدا، قالَ فعل ماضی معروف بافاعل لی جار مجرور ہوکر ظرف لغو سابقًا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — قرینۃُ فضلِ الرحمٰن جاءَتْ مِن بنارسَ (فضل الرحمٰن کی بیگم بنارس سے آئی) قرینۃ فضل الرحمٰن بترکیب اضافی مبتدا، جاءت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل من بنارس جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَنْتَ مِنَ القرّاءِ (تو قاریوں میں سے ہے) انتَ ضمیر واحد مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا، مِنَ القرّاءِ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — نزلتُ مِن

مرضٍ شدیدٍ (میں نے چھٹکارا پایا سخت مرض سے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے — الولدُ الفطینُ یطلبُ العلمَ بالنشاطِ (ذہین لڑکا چستی سے علم حاصل کرتا ہے) الولدُ الفطینُ بترکیب توصیفی مبتدا، یطلبُ فعل مضارع معروف بافاعل العلمَ مفعول بہٖ بالنشاط جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اُختُ زیدٍ تُطَرِّزُ فی المنادیلِ (زید کی بہن رومال میں بیل بوٹے بناتی ہے) اُخت زید بترکیب اضافی مبتدا، تطرّز فعل مضارع معروف بافاعل فی المنادیل جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — خالی عمروٌ یاتی ویذھبُ (میرے ماموں عمرو آتے اور جاتے ہیں) خالی بترکیب اضافی مبدل منہ عمروٌ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یاتی فعل مضارع بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف یذھبُ فعل مضارع بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ماءُ عینِھا لیس بصافٍ (اس کے چشمہ کا پانی صاف نہیں ہے) ماءُ عینھا بترکیب اضافی مبتدا، لیس فعل ناقص اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم بِ زائدہ صافٍ خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — مَن فتقَ ردائی (میری چادر کس نے کتر دیا) ھٰذا الاس ادلس (یہ تنگ گندی ہے) العیونُ تبکی (آنکھیں روتی ہیں) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے — رسولُنا (صلی اللہ علیہ وسلم) عالمٌ بما کانَ وما یکونُ (ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم موجود اور ہونے والا ہے اس کے عالم ہیں) رسولنا بترکیب اضافی مبتدا، عالمٌ اسم فاعل بافاعل بِ حرف جار ما اسم موصول کانَ فعل تام اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ما اسم موصول یکونُ فعل مضارع تام اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہٖ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ملأ اللہُ قبورَھم نارًا (اللہ تعالیٰ ان کے قبروں کو آگ سے بھردے) قدّمتُ التسلیمَ علیک (میں نے تجھ کو پہلے سلام کیا) یاایّھا المتعلّمُ (اے طالب علم) بسملْ ثم اقرأْ (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کرکے پڑھو) السوقُ قائمۃٌ (بازار لگا ہوا ہے) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — اُکرِمْ خالدًا

كَمَا اَكْرَمَكَ (تو خالد کی تعظیم کر جیسا کہ اس نے تیری تعظیم کیا) اَكْرِمْ فعل امر حاضر معروف با فاعل خَالِدًا مفعول بہ کَ حرف جار مَا اسم موصول اَكْرَمَ فعل ماضی معروف با فاعل کَ ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ (نوٹ) دوسری ترکیب اس طرح بھی ہو سکتی ہے۔ اَكْرِمْ فعل امر حاضر معروف با فاعل خَالِدًا مفعول بہ کَ بمعنی مثل مضاف مَا اَكْرَمَ بمعنی اکرام مضاف الیہ مضاف کَ ضمیر مخاطب مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت موصوف محذوف اکرامًا کی موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ

(اردو جملوں کی تعریب)

وجہ زید ضاربُ الی الحمرۃ ــــ وقودُ النار حجارۃٌ ــــ اوقد الناس القندیل بالکبریت ــــ قریبۃ عبد الرحمٰن تطوّر ــــ لجام الفرس ونس لہ تمکی خالد یُطالعُ بالنشاط ــــ أملأْ و الحطب فی الموقد ــــ الضُّ واعان زیدا ــــ اَیُّها الرجل! بسمل فاشرب الماء ــــ قد سمع زید قراءتک ــــ من نصرت امی ــــ خالی خالدٌ یحافظ بکرا ــــ لااحیاء لزید اصلا ــــ وحلّ الولدان وھم یلعبون ــــ اقرأ نفسی مکتوبک ــــ المتعلم الذی یقرءُ علیّ ھو عبدی ــــ اخمد النار فاذھب ــــ القلم الذی بعت ھو دی ــــ نحن جمعونا ــــ قریبٌ من الٰہ آباد ــــ متٰی تقوم السوق ــــ زید تقدم التسلیم علیّ ــــ

(عربی سے اردو)

الاِلْتِزَامُ (اپنے اوپر لازم کر لینا) مصدر باب افتعال ــــ السَّاذج (سادہ) سادہ کا معرّب ہے ــــ البساطۃ (سادگی، فراخی، وسعت) الابل (اونٹ) مفرد کیلئے استعمال نہیں ہوتا ہے جمع آبالٌ ــــ السنۃ (اونگھ) العیش الافرنجی (اعلیٰ زندگی) التطرفی (غور کرنا) باب نصر ــــ النظر (دیکھنا) الاخذ فی (شروع کرنا) باب نصر مایزال یسافر (سفر کرتا رہا) التحصیلُ (حاصل کرنا) باب تفعیل اللہ الذی لا تاخذُہٗ سنۃٌ ولا نوم الا اللہ

وہ ہے کہ اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند) اَللّٰهُ کلمہ جلالت مبتدا، اَلَّذِیْ اسم موصول لَا تَاْخُذُ فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب ہٗ ضمیر مفعول بہ سِنَةٌ معطوف علیہ واؤ عطف لَا زائدہ نَوْمٌ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ وَلٰكِنْ عَمْرٌو لَيْسَ بِبَلِيْدٍ (لیکن عمرو ناسمجھ نہیں ہے) وَلٰكِنْ کب اضافی ہو کر مبدل منہ عَمْرٌو بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، لَيْسَ فعل ناقص اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ اس کا اسم بِبَلِيْدٍ با زائدہ بَلِيْدٍ خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے) يُسَبِّحُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی لِلّٰهِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو مَا اسم موصول فِیْ حرف جار السَّمٰوٰتِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الْاَرْضِ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ثَابِتٌ موجود کا موجود اسم مفعول اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ لَا اَزَالُ اُحَصِّلُ عِلْمَ الدِّیْنِ (میں ہمیشہ علم دین حاصل کرتا رہوں گا) لَا اَزَالُ فعل ناقص اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم اُحَصِّلُ فعل مضارع با فاعل عِلْمَ الدِّیْنِ مرکب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ مَا زَالَ زَیْدٌ یُسَافِرُ اِلٰی بَغْدَادَ الشَّرِیْفَةِ بِالسَّیَّارَةِ (زید بغداد شریف کی طرف موٹر کے ذریعہ سفر کرتا رہا) مَا زَالَ فعل ناقص زَیْدٌ اس کا اسم یُسَافِرُ فعل مضارع با فاعل اِلٰی حرف جار بَغْدَادَ الشَّرِیْفَةِ مرکب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول بِالسَّیَّارَةِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ اِنِّیْ اَخَذْتُ فِی الصَّلٰوةِ (بے شک میں نے نماز شروع کی) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یْ ضمیر اس کا اسم اَخَذْتُ فعل ماضی با فاعل فِی الصَّلٰوةِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ لَا تَتَمَكَّنُ مِنَ الظُّلْمِ عَلَیَّ (تو مجھ پر ظلم نہیں کر سکتا) لَا تَتَمَكَّنُ فعل مضارع حاضر معروف واحد مذکر اسمیں اَنْتَ کی

اتبع یا اخی لا تعص اللہ تعالیٰ و رسولہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (اے بھائی
اتباع کر اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نافرمانی مت کر) اتبع فعل امر حاضر
انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — یا حرف ندا قائم
مقام اَدْعُوا، اَدْعُوا فعل مضارع معروف با فاعل اخی بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے
فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لا تعص فعل نہی حاضر فاعل ضمیر
انت (اللہ) ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ، واو حرف عطف رسولہ بترکیب اضافی معطوف،
معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ
انشائیہ ہوا — این جاء الغنی الی (غنی کہاں آیا) این مفعول فیہ مقدم جاء فعل ماضی
الغنی الی فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —
الاسد یزار (شیر دھاڑتا ہے) مرض زیدٌ و یئست من حیاتہ (زید بیمار ہوا
اور میں اس کی زندگی سے ناامید ہو گیا) قتل زیدٌ افیالاً ثلٰثۃ بالمسدس (زید نے تین
ہاتھیوں کو چھ راؤنڈ والے ریوالور سے مار ڈالا) حدیث الضیف حلوٌ (مہمان کی بات میٹھی ہے)
صوتک اَرعدُ (تیری آواز گرجدار ہے) الطلبۃ ینتظرون استاذھم فی المدرسۃ
(طلبہ مدرسہ میں اپنے استاذ کا انتظار کرتے ہیں) جاء کتابک الکریم (آپ کا گرامی نامہ آیا)
اقرأ ما اتی من الخبر بیدہٖ (جو اخبار آیا اسکو پڑھ رہا ہوں) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں —
ما اشتریتُ من الخاتم عندی (جو انگوٹھی میں نے خریدی میرے پاس ہے) ما اسم موصول
اشتریت فعل ماضی با فاعل من الخاتم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، عندی مفعول فیہ ثابت کا
ثابتٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اتلُ ما اوحی الی
نبیک (صلی اللہ علیہ وسلم) من الکتاب — (تو تلاوت کر اس کتاب کی جو تیرے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)
پر وحی کی گئی ہے) اتل فعل امر حاضر با فاعل ما اسم موصول اوحی فعل ماضی مجہول اسمیں
ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل الی حرف جار نبیک بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے
مل کر ظرف لغو اول من الکتاب جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں
ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور
مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — زیدٌ یتبع السنۃ (زید سنت کی پیروی کرتا ہے)

ضمیر پوشیدہ فاعل من الظلمۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول علی جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی،
فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — انظر الی الابل کیف
خلقت (اونٹ کی طرف دیکھ کیسا پیدا کیا گیا) انظر فعل امر حاضر معروف با فاعل الی الابل
جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — کیف
اسم استفہام حال مقدم خلقت فعل ماضی مجہول اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ ذوالحال،
ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔
فکرت فی امرک (میں نے تیرے معاملہ میں غور کیا) زیدٌ یحسن الکتابۃ (زید اچھا
لکھتا ہے) اذکروا اللہ باللسان والجنان (اللہ کو یاد کرو زبان اور دل سے) لا اکل عیشاً
افرنجیاً (میں ڈبل روٹی نہیں کھاتا ہوں) بکرٌ یلتزم البساطۃ (بکر سادگی اختیار کرتا
ہے) سنک بیضاءُ (تیرا دانت سفید ہے) ھذا القرطاس ساذجٌ (یہ کاغذ سادہ ہے)
اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو — الانبیاء احیاءٌ فی قبورھم یصلون
(انبیاء زندہ ہیں اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں) الانبیاء مبتدا، احیاء خبر، مبتدا اپنی خبر
سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فی حرف جار قبورھم بترکیب اضافی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور
سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا یصلون کا، یصلون فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل
اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الدعاء مخ العبادۃ (دعا عبادت
کا مغز ہے) توضؤوا بالماء الطاھر (پاک پانی سے وضو کرو) انی اُوَضِّئُ شیخی (بیشک
میں اپنے پیر کو وضو کراتا ہوں) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — لیس فی السماء
سحابٌ (آسمان میں کچھ بادل نہیں ہے) لیس فعل ناقص فی السماء جار مجرور ہو کر قائم مقام
خبر مقدم سحاب اسم موخر، فعل ناقص اپنے اسم موخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوا — اضحکنی زیدٌ ضحکاتٍ کثیرۃً (زید نے مجھے کئی مرتبہ ہنسایا) اضحک فعل ماضی
معروف واحد مذکر غائب صیغہ فعل، ن وقایہ کی، ی مفعول بہ، زید فاعل، ضحکات موصوف
کثیرۃ بترکیب اضافی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر صفت، موصوف محذوف
اضحاکاً کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول
مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — طلعت الشمس مشرقۃً (سورج طلوع ہوا روشن
ہو کر) طلعت فعل ماضی معروف واحد مونث غائب صیغہ، الشمس ذوالحال مشرقۃ
حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ——

السراج یتقد (چراغ روشن ہوتا ہے) اصل الی المحفة عند الصباح (میں اسکول پر صبح کے وقت پہونچتا ہوں) ان جملوں کی ترکیب گذرچکی ہے) ۔ فی ای صف تدرس (تو کس جماعت میں پڑھتا ہے؟) فی حرف جار ای صف بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم تدرس فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ لعلک تفهم کلامی (امید ہے کہ تو میری بات سمجھے) لعل حرف مشبہ بفعل کَ ضمیر اس کا اسم تفهم فعل مضارع با فاعل کلامی بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ۔ کتب ہذا الفقہ، الشیخ السعدی رحمہ اللہ تعالیٰ (کہ یا کو شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے تالیف فرمایا) کتب ہذا مبتدا، الّف فعل ماضی معروف ہٗ ضمیر مفعول بہ الشیخ مبدل منہ السعدی بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ رحمہ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمہ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا ۔ یاسیادۃ الغوث الاعظم الجیلانی انظرنا (اے سرکار غوث اعظم ہم پر رحم فرمائیے) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کا ادعو فعل مضارع با فاعل سیادۃ مضاف الغوث موصوف الاعظم صفت اول الجیلانی صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ انظر فعل امر حاضر با فاعل نا ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔

(اردو کی تعریب)

قال زید لك مرة غير مرة ۔ منذ متى اسعده ۔ الثوب الساذج رخيص ۔ استاذنا متبع السنة ۔ الناس يعظمون شيوخهم ۔ نحن نوضا زيدا ۔ وصلني مكتوبك الكريم ۔ ما زال يتقد قنديل حتى الصباح ۔ لعلك لا تتمكن من الكتابة ۔ لا ازال اكتب حتى المساء ۔ اعطني الجريدة التي وصلت اليك ۔ زيد ليس لكريم ۔ النجوم الساطعة ۔

السراج الذی اوقدت جدیدا ۔ لا تاكلون شيئا في بيتنا ۔ اسمع ما قرأت من الكتب ۔ الطلبة كلهم يحسنون القراءة ۔ اقرأ في الصف الاول ۔ انظروا الى زيد ۔ اقرأ تلك الكتب ۔

(اردو میں ترجمہ)

یاایہا المتعلم (اے طالب علم) ترکیب گذرچکی ہے ۔ احفظ فی البیت ما قرأت من الدرس فی المدرسۃ (تو یاد کر گھر میں وہ سبق جو تو نے مدرسہ میں پڑھا) احفظ فعل امر حاضر معروف با فاعل فی البیت جار مجرور ہو کر ظرف لغو ما اسم موصول قرأت فعل ماضی با فاعل من الدرس جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول فی المدرسۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو کے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ واذا اتیت المدرسۃ فقدم التسلیم علی استاذك (اور جب تم مدرسہ آؤ تو پہلے اپنے استاذ کو سلام کرو) واؤ مستانفہ اذا مفعول فیہ مقدم متضمن معنی شرط اتیت فعل ماضی با فاعل المدرسۃ مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر شرط فا جزائیہ قدم فعل امر حاضر معروف با فاعل التسلیم مفعول بہ علی حرف جار استاذك بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا ۔ ثم اذهب الی صفك واشتغل فی القراءۃ والکتابۃ (پھر اپنی جماعت میں جاؤ اور لکھنے اور پڑھنے میں مشغول ہو جاؤ) ثم عاطفہ اذهب فعل امر حاضر معروف با فاعل الی حرف جار صفك بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اشتغل فعل امر حاضر معروف با فاعل فی حرف جار القراءۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الکتابۃ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ۔ الناس یسافرون الی کلکتۃ کل یوم (لوگ روزانہ کلکتہ کا سفر کرتے ہیں) الناس مبتدا، یسافرون فعل مضارع با فاعل الی کلکتۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو کل یوم بترکیب اضافی مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ الطلبۃ یترددون الصابیح

بالکبریت (ہم ماچس سے چراغ جلاتے ہیں) ماقبل پر قیاس کرو — انی احسن الکتابۃ (بے شک میں اچھا لکھتا ہوں) انّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم احسن فعل مضارع با فاعل الکتابۃ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اخذت فی الکتابۃ (میں نے لکھنا شروع کیا) انک اعنت الیتیم (بے شک تو نے یتیم کی مدد کی) لیس الماء فی البئر (کنواں میں پانی نہیں ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں۔

فکیف اتوضأ (تو میں کیسے وضو کروں) فا عاطفہ کیف اسم استفہام حال مقدم اتوضأ فعل مضارع اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ ذوالحال، ذوالحال اپنے حال مقدم سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ما زلت اکتب فی الکراسۃ (میں کاپی میں لکھتا رہا) ما زلت فعل ناقص ت ضمیر بارز اس کا اسم اکتب فعل مضارع با فاعل فی الکراسۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ماء نہر جمونا یجری من الغرب الی الشرق (جمونا ندی کا پانی پچھم سے پورب کی جانب بہتا ہے) ماء مضاف نہر مضاف الیہ مضاف جمونا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا ماء مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، یجری فعل مضارع معروف با فاعل من الغرب جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول الی الشرق جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انّا رأینا ثلٰثۃ طیارات من بعید (بے شک ہم نے تین ہوائی جہاز دور سے دیکھا) ولدی محمود یدرس ویکتب (میرا لڑکا محمود پڑھتا اور لکھتا ہے) زید نصر اخاک محمدا (زید نے تیرے بھائی محمد کی مدد کی) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — کثیر من الناس لا مال لہم (بہت سے لوگوں کے پاس کچھ مال نہیں ہے) کثیر موصوف من الناس جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا لا لائے نفی جنس مال اس کا اسم لہم جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(اعداد کا طریقۂ استعمال)

السکۃ الحدیدۃ (ریلوے لائن، پٹری) الیابان (جاپان) الاسطول (جہازوں کا بیڑہ) جمع اساطیل — القطار (ٹرین، ریل) جمع قطر، قطارات — العصا (لاٹھی، سہارے کی چیز) جمع عصی، اعصی، اعصاء — العین (آنکھ، پانی کا چشمہ) جمع عیون، اعین، اعیان۔

الاسبوع (ہفتہ) جمع اسابیع — الاقامۃ (اقامت کرنا، ٹھہرنا، قائم کرنا) مصدر از افعال — الانفعال (ہلنا، متاثر ہونا) مصدر از باب انفعال — الدقیقۃ (منٹ، باریک) جمع دقائق — الساعۃ المستقیمۃ (صحیح وقت) [illegible] ذہبا ابنا زید (زید کے دونوں لڑکے گئے) ابنا زید ترکیب اضافی ہو کر ذہبا [illegible] ترکیب اضافی ہو کر [illegible] مکتبات [illegible] الف ضمیر متصل بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لزید ثلثۃ ابناء (زید کے تین لڑکے ہیں) لزید جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم ثلثۃ ابناء مرکب اضافی ہو کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — خمس وعشرون بقرۃ موجودۃ (پچیس گائے موجود ہیں) خمس وعشرون خمس معطوف علیہ واؤ حرف عطف عشرون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز بقرۃ تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا موجودۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — للہ تسعۃ وتسعون اسما (اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں) للہ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم تسعۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف تسعون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز اسما تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — قتل فی بدر سبعون کافرا (ستر کافر جنگ بدر میں قتل کیے گئے) قتل فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی فی بدر جار مجرور ہو کر ظرف لغو سبعون ممیز کافرا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — یسیر کل یوم ثمانون قطارا علی ہذہ السکۃ الحدیدۃ (روزانہ اس ریلوے لائن پر اسی ٹرینیں چلتی ہیں) یسیر فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کل یوم مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ثمانون ممیز قطارا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل علی حرف جار ہذہ اسم اشارہ موصوف السکۃ الحدیدۃ مرکب توصیفی ہو کر مشار الیہ صفت، اسم اشارہ موصوف اپنی مشار الیہ صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الدولۃ الاسلامیۃ ارسلت خمسین اسطولا (اسلامی حکومت نے پچاس بیڑہ بھیجا) الدولۃ الاسلامیۃ مرکب توصیفی ہو کر مبتدا، ارسلت فعل ماضی معروف با فاعل خمسین ممیز اسطولا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فی جیبی احد وسبعون روبیۃ (میری جیب میں اکہتر روپے ہیں) فی حرف جار جیبی مرکب اضافی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر مقدم احد وسبعون ممیز روبیۃ تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — زید ذہب الی لکنؤ (زید لکھنؤ گیا) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے — واقام ہناک اسبوعا (اور وہاں ایک ہفتہ قیام کیا) واؤ عاطفہ اقام فعل ماضی معروف با فاعل ہناک مفعول فیہ اول اسبوعا مفعول فیہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — [illegible] اشتری عشرین ساعۃ [illegible] (میں نے [illegible] گھڑیاں خریدیں) [illegible] اشتری فعل ماضی [illegible] با فاعل عشرین ممیز ساعۃ تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ ب حرف جار اربع معطوف علیہ واؤ حرف عطف عشرین معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز روبیۃ تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الف معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ ھَزَمَتْ أَرْبَعِيْنَ رَاكِبًا (میں نے چالیس سوار کو شکست دی) الدولة
الیابانیة اشتری سبع عشرۃ طیارۃ (جاپان حکومت سترہ ہوائی جہاز خریدی ہے) ان
جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے ــــ سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام قد رای فی المنام
الشمس والقمر واحد عشر کوکبا سٰجدین للہ (سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواب
میں سورج اور چاند اور گیارہ ستاروں کو اپنے کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا) سیدنا مرکب اضافی
ہوکر مبدل منہ یوسف بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، قد برائے تحقیق رای فعل
ماضی با فاعل فی المنام جار مجرور ہوکر ظرف لغو الشمس معطوف علیہ واؤ حرف عطف القمر معطوف،
واؤ حرف عطف احد عشر ممیز کوکبا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں
معطوف سے مل کر ذوالحال سٰجدین اسم فاعل اسمیں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل لہ جار مجرور ہوکر
ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال
سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ علیہ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا نازلۃ کا نازلۃ
اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
ہوکر خبر مقدم الصلوٰۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف السلام معطوف، معطوف علیہ اپنے
معطوف سے مل کر مبتدا، مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا ــــ
یا ولدہ! (اے لڑکا) ترکیب گذر چکی ــــ قلت لک عشرین مرۃ (میں نے تجھ سے بیس
مرتبہ کہا) قلت فعل ماضی با فاعل لک جار مجرور ہوکر ظرف لغو عشرین ممیز مرۃ تمیز، ممیز
اپنی تمیز سے مل کر قائم مقام مفعول مطلق فعل اپنے فاعل قائم مقام مفعول مطلق اور ظرف لغو سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ رسالتی تشتمل علی خمس و تسعین صفحۃ (میرا رسالہ پچانوے
صفحہ پر مشتمل ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) ان موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام قد
ضرب بعصاہ الحجر فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا (بے شک حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ
والسلام نے اپنی لاٹھی سے پتھر پر مارا تو اس سے بارہ چشمے جاری ہوگئے) ان حرف مشبہ بفعل
موسیٰ اس کا اسم قد حرف برائے تحقیق ضرب فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ
ف حرف عطف انفجرت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب منہ جار مجرور ہوکر ظرف لغو
اثنتا عشرۃ ممیز عینا تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ

معطوفہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ــــ الاثنین الیسع والاربعاء
ست وثلاثون [illegible] (اسالہ [illegible] تجھی [illegible]) [illegible] الاثنین [illegible]
السنوی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال للتوحید [illegible] جار [illegible] [illegible]
[illegible] ترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا ست معطوف علیہ [illegible] عطف
ثلاثون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر [illegible] [illegible] اپنی [illegible] سے مل کر
خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ وُلِدَ زَیْدٌ فی الرابع عشر من ربیع الاول
(زید چودہ ربیع الاول کو پیدا ہوا) ولد فعل ماضی مجہول زید نائب فاعل فی حرف جار الرابع
عشر صفت، موصوف محذوف الیوم یا التاریخ کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من ربیع الاول
جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابتا یا [illegible] ترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور [illegible]
مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ تقیم
ولادتہ متی کل عام فی الخامس عشر من شوال [illegible] [illegible] [illegible] بعد
تقیم فعل مضارع معروف ملاقات متی مرکب اضافی ہوکر فاعل کل عام [illegible] تی [illegible]
ب فی حرف جار الخامس عشر صفت، موصوف محذوف الیوم یا التاریخ کی، موصوف اپنی صفت
سے مل کر ذوالحال من شوال جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابتا یا ثابتۃ ترکیب سابق حال، ذوالحال
اپنے حال سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے جملہ
فعلیہ خبریہ ہوا ــــ سُوْرَۃُ الفاتحہ مکیۃ (سورہ فاتحہ مکی ہے) سورۃ الفاتحہ مرکب اضافی ہوکر مبتدا
مکیۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ وفیہا سبع آیات (اور اسمیں سات
آیتیں ہیں) واؤ عاطفہ فیہا جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر مقدم سبع آیات مرکب اضافی ہوکر مبتدا
مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ انی قد حفظت ثلثین سورۃ
من القرآن (بے شک میں نے قرآن کی تیس سورتیں یاد کرلی) انّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا
اسم قد برائے قریب حفظت فعل ماضی با فاعل ثلثین ممیز سورۃ تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر
ذوالحال من القرآن جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابتا یا ثابتۃ ترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے
حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ
بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ سیدنا یاتی الیک علی الساعۃ
السابعۃ من الصباح (زید تیرے پاس صبح سات بجے آئیگا) زید مبتدا یاتی فعل مضارع
معروف با فاعل الیک جار مجرور ہوکر ظرف لغو اول علی حرف جار الساعۃ موصوف السابعۃ

[illegible]

صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من الصباح جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتاً کا ثابتاً بترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَصَلَتِ المحطة علی الساعة الخامسة من المساء (میں پانچ بجے شام کو اسٹیشن پہونچا) ماقبل پر قیاس کرو — متٰی یجی القطارُ الیومَ (آج ٹرین کب آئے گی) متٰی ظرف زمان متضمن معنیٰ استفہام مفعول فیہ مقدم یجی فعل مضارع القطارُ فاعل الیومَ مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — یجی علی الدقیقة الرابعة والعشرین فوق الساعة السابعة (وہ نو بجکر چوبیس منٹ پر آئیگی) ۔ یجی فعل مضارع معروف با فاعل علٰی حرف جار الدقیقة موصوف الرابعة والعشرین معطوف علیہ و معطوف مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — راتبُ مولانا الحسنی خمس وتسعون روبیة (مولانا حسنی کی تنخواہ پچانوے روپے ہیں) راتبُ مضاف مولانا مبدل منہ الحسنی بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا خمس معطوف علیہ واؤ حرف عطف تسعون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز روبیة تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولدی جاء علی الساعة العاشرة المستقیمة (میرا لڑکا ٹھیک دس بجے آیا) ولدی مرکب اضافی ہو کر مبتدا، جاءَ فعل ماضی با فاعل علٰی حرف جار الساعة موصوف العاشرة صفت اول المستقیمة صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — سبع عشرة رکعة من الصلوٰة مفروضة کل یوم (روزانہ سترہ رکعت نماز فرض ہے) سبع عشرة ممیز رکعة تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر ذوالحال من الصلوٰة جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتة کا ثابتة بترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، مفروضة اسم مفعول اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل کل یوم مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

له موصوف اپنی صفت سے مل کر ... فوق مضاف الساعة موصوف التاسعة صفت

(ترجمة الاردوية بالعربية)

الدولة الاسلامية طلبت تمامی عالمنا — الاميرتطا رعلی هذه السكة الحديدية — أخذت الساعة بخمس عشرة روبية — خمسة وعشرون اسطوانة وصلت الى الدولة اليابانية على ثمانية واربعون فيها — اقرأ درسي على الساعة الثامنة من الصباح — ولد تكون في العشرين من رمضان — آتني على الساعة التاسعة — كم آية في هذه السورة — في سورة العنكبوت آية — وصل القطار الى سمبل على الساعة التاسعة المستقيمة — وصلت الى المحطة على الدقيقة العشرين فوق الساعة الرابعة — مكتوب زيد مشتمل على اربع عشرة صفحة — اليوم تقوم السوق في خليل آباد — ابن عمي يقرأ في الصف الرابع — افعل لما تقول —

مشقی جملے

الافادة (فائدہ پہنچانا، فائدہ مند ہونا) مصدر باب افعال — الاقامة (ٹھہرنا، اقامت کرنا) مصدر باب افعال الاقالة (معاف کرنا) مصدر باب افعال — الاستطاعة (طاقت رکھنا) مصدر باب استفعال — الاطاعة (فرمانبردار ہونا) مصدر باب افعال — الاهانة (حقیر سمجھنا) مصدر باب افعال — الاضاعة (ضائع کرنا) مصدر باب افعال — الاعادة (لوٹانا، دہرانا) مصدر باب افعال — المقاطعة (قطع تعلق کرنا) مصدر باب مفاعلة — السلة (ٹوکری، حوض کا نقش، عطر فروشوں کا ڈبہ، ٹوکری) جمع سلال — التهيأ (تیار ہونا، آمادہ ہونا، مستعد ہونا) مصدر باب تفعّل — الاحتفال (جمع ہونا، جڑنا، واضح ہونا) مصدر باب افتعال — ان (بیشک) الكلب (کتا) جمع كلاب — النادية (داد کرنا، بیوپار) مصدر باب تفعیل — حتی (یہاں تک کہ) —

انّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ (بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والے کا بدلہ ضائع نہیں فرماتا ہے) انّ حرف مشبہ بفعل کلمہ ملائکت (اللّٰہ) اس کا اسم لا یضیع فعل مضارع منفی معروف با فاعل اجر المحسنین مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اهل البدع کلاب اهل النار (بدعتی جہنمی کے کتے ہیں) اهل البدع مرکب اضافی ہو کر مبتدا، کلاب مضاف اهل النار مرکب

اضافی ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا تذھبْ الی ھُنَاکَ (وہاں مت جا) ترکیب گذر چکی — انّی دققتُ علی المولوی خالدٍ (بے شک میں مولوی خالد کے بارے میں آگاہ ہوا — انّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم دققتُ فعل ماضی با فاعل علی حرف جار المولوی مبدل منہ خالدٍ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا تسلّموا علی اھل البدعۃ (بدعتی کو سلام مت کرو) لا تجالسُوھم (ان کے پاس مت بیٹھو) لا تصلّوا معھم (ان کے ساتھ نماز مت پڑھو) لا تصلّوا علیھم (ان پر نماز مت پڑھو) النّاس دققوا امام البوّابۃ (لوگ پھاٹک کے سامنے رک گئے) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — من یطع الرّسول فقد اطاع اللّٰہ (جس نے رسول کی اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کرلی) مَن شرطیہ مبتدا یطع فعل مضارع با فاعل الرّسول مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط فا جزائیہ قد برائے تحقیق اطاع فعل ماضی با فاعل کلمۂ جلالت مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہو کر — یُریدُ اللّٰہ بکم الیسر (اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے) ولا یرید بکم العسر (اور تمہارے ساتھ تنگی نہیں چاہتا ہے) ان جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — انّی اردتُ ان اُسافر لکنّی منعنی ابی (بے شک میں نے سفر کرنا چاہا لیکن میرے باپ نے مجھے روک دیا) انّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم اردتُ فعل ماضی با فاعل انْ حرف ناصب اسافرُ فعل مضارع با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تاویل مصدر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لکنّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم منعَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب نِ وقایہ کی ی مفعول بہ ابی مرکب اضافی ہو کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یریدُ زیدٌ ان یدرّس خالدًا (زید خالد کو پڑھانا چاہتا ہے) اُریدُ ان اصلّی الصّلاۃ (میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں) ان کی ترکیب گذر چکی — مَن اعطی زیدٌ کتابہٗ بعد القراءۃ (زید نے اپنی کتاب پڑھنے کے بعد کس کو دیا) مَن استفہامیہ مفعول بہ مقدم اعطی فعل ماضی معروف زیدٌ فاعل کتابہٗ مرکب اضافی ہو کر

مفعول بہ بعد القراءۃ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل دونوں مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ھل تستطیع ان تقیل زیدًا (کیا تم زید کو غلط کہہ سکتے ہو) ھل حرف استفہام تستطیع فعل مضارع با فاعل انْ حرف ناصب تقیل فعل مضارع با فاعل زیدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — قاطع الّذین اھانوا فی شان الانبیاء علیھم الصّلوٰۃ والسّلام (ان لوگوں سے قطع تعلق کر جن لوگوں نے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شان میں گستاخی کیا) قاطع فعل امر حاضر با فاعل الّذین اسم موصول اھانوا فعل ماضی با فاعل فی حرف جار شان الانبیاء مرکب اضافی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — شاورتُ زیدًا فاشار لی علی الخطابۃ (میں نے زید سے مشورہ کیا تو اس نے مجھے تقریر کرنے کا مشورہ دیا) شاورتُ فعل ماضی با فاعل زیدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ فا عاطفہ اشار فعل ماضی با فاعل لِ جار ی ضمیر مجرور علی الخطابۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا — اذنتُ لک بالاکل ھٰھنا (میں نے تجھے یہاں کھانے کی اجازت دیا) اذنتُ فعل ماضی با فاعل لکَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو اوّل بالاکل جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی ھا برائے تنبیہ ھُنا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لم سقط ولدُک فی الامتحان (تیرا لڑکا امتحان میں کیوں فیل ہو گیا) لمَ حرف استفہام سقط فعل ماضی معروف ولدُک مرکب اضافی ہو کر فاعل فی الامتحان جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لعلّہٗ ما اجتھد (امید ہے کہ محنت نہیں کی) لعلّ حرف مشبہ بفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم ما حرف نفی اجتھد فعل ماضی معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — زیدٌ دلّنی علی انّ اخی قد جاز فی الامتحان (زید نے مجھے بتایا کہ میرا بھائی امتحان میں پاس ہو گیا ہے) زیدٌ مبتدا دلّ فعل ماضی معروف با فاعل نِ وقایہ کی ی مفعول بہ علی حرف جار انّ حرف مشبہ بفعل اخی مرکب اضافی ہو کر اسم قد برائے تحقیق جاز فعل ماضی با فاعل فی الامتحان جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ بکم اشتریت هذه السلاسل (لوہے کی یہ زنجیریں کتنے میں خریدیں) ب حرف جار کم اسم استفہام مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم اشتریت فعل کا، اشتریت فعل ماضی معروف با فاعل هذه موصوف السلاسل صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ دلنی علی اسمك الكريم (آپ اپنا اسم شریف بتائیے) دل فعل امر با فاعل ن وقایہ ی مفعول بہ علی حرف جار اسمك مرکب اضافی ہوکر موصوف الكريم صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ لا تذهب الی مكان ما حتی ارجع (تو کہیں مت جانا جب تک میں نہ آؤں) لا تذهب فعل نہی حاضر با فاعل الی مكان جار مجرور ہوکر ظرف لغو اول، ما زائدہ حتی حرف جار اس کے بعد ان مصدریہ مقدر، موصول حرفی ارجع فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ نصاب السكين نفيس (چھری کا دستہ اچھا ہے) سلسلتك قد صارت عتيقة (تیری ڈوری پرانی ہوگئی ہے) ترکیب گذر چکی ــ تهيأوا للذهاب الی اجمير الشريفة (وہ لوگ اجمیر شریف لے جانے کیلئے تیار ہوئے) تهيأوا فعل ماضی با فاعل للذهاب جار مجرور ہوکر ظرف لغو اول، الی حرف جار اجمير موصوف الشريفة صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ ينعقد الاحتفال السنوي غدا في السوق (کل بازار میں سالانہ جلسہ منعقد ہوگا) ينعقد فعل مضارع معروف الاحتفال السنوي مرکب توصیفی ہوکر فاعل غدا مفعول فیہ في السوق جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ يا ايها الذين آمنوا توبوا الی الله (اے وہ لوگو جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرو) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کا، ادعو فعل مضارع با فاعل ای موصوف ها حرف تنبیہ الذين اسم موصول، آمنوا فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر

صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اول و ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ انتظروا فعل امر حاضر معروف با فاعل الی الغد جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ متی يتقدم السوق (بازار کب لگے گا) متی ظرف زمان مفعول فیہ مقدم يتقدم فعل مضارع معروف السوق فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ ان الله تاب علی المؤمن (بے شک اللہ تعالیٰ نے مومن کی توبہ قبول فرمائی) ان حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم تاب فعل ماضی با فاعل علی المؤمن جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ انی الساعة اعيد الصلوة (میں ابھی نماز دہراؤں گا) ان حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم الساعة مفعول فیہ مقدم اعيد فعل مضارع با فاعل الصلوة مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ زيد ادی صلوة العصر (زید نے عصر کی نماز ادا کی) زيد مبتدا، ادی فعل ماضی با فاعل صلوة العصر مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ يا ايها الناس (اے لوگو) اقيموا الصلوة (نماز قائم کرو) ترکیب گذر چکی ــ اين كنت (تو کہاں تھا) اين ظرف زمان مفعول فیہ مقدم كنت فعل ناقص، اس میں ت ضمیر بارز اس کا اسم، کائنا مقدر اسم فاعل، اس میں هو ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ كنت عند مولانا ابی الحسن (میں مولانا ابو الحسن کے پاس تھا) كنت فعل ناقص، ت ضمیر بارز اس کا اسم، کائنا مقدر اسم فاعل، اس میں هو ضمیر پوشیدہ فاعل، عند مضاف مولانا مبدل منہ ابی الحسن بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ اعلموا ان عدد اصحاب النبي صلی الله تعالی عليه وسلم اكثر من مائة الف واربعة وعشرين الفا (تم جان لو کہ بیشک نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار سے زیادہ ہے) اعلموا فعل امر حاضر با فاعل ان حرف مشبہ بفعل عدد مضاف اصحاب مضاف الیہ مضاف، النبي مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا عدد مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر

اسم ہوا ان کا اکثر اسم تفضیل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِنْ حرف جار مائة ممیز مضاف الیہ
تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اربعة وعشرین
ممیز الفا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور
سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر جز، حرف مشبہ بالفعل
اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر تا دیلی مفرد مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے
مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — وکلھم اخیارٌ غیرُ فاسقین (اور سب کے سب نیک غیر
فاسق ہیں) رنگ کا ہم واؤ عاطفہ کلھم مرکب اضافی ہو کر مبتدا، اخیارٌ موصوف غیرُ فاسقین مرکب
اضافی ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر جز، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
ولا تجتمعوا اعتقادًا تقع فیما بینھم من المشاجرات والمحاربات علی احدٍ منھم
(اور نہ کرو کروان میں سے کسی ایک پران اختلافات اور لڑائیوں کے بارے میں جو ان کے درمیان
ہوئیں) واؤ عاطفہ لا تجتمعوا فعل نہی حاضر معروف بافاعل عَن حرف جار ما اسم موصول
وقع فعل ماضی معروف بافاعل فی حرف جار ما اسم موصول بینھم مرکب اضافی ہو کر مفعول
فیہ ثابت، مقدر کا ثابت اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِن حرف جار المشاجرات
معطوف علیہ واؤ حرف عطف المحاربات معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور
جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ
جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل
اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر
ظرف لغو اول علی حرف جار احدٍ موصوف منھم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت مقدر کا
ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو
ثانی، لا تجتمعوا فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — فانہ حرامٌ
علیکم (اس لئے کہ وہ تم پر حرام ہے) فا برائے تعلیل اِنّ حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اس کا اسم حرامٌ
شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل علیکم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو
سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر جز، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولا
تسمعوا الی اقوال المصنفین اولی الاساطیر (اور مت سنو بے سند مصنفین کی باتوں
کو) واؤ عاطفہ لا تسمعوا فعل نہی حاضر معروف بافاعل الی حرف جار اقوال مضاف
المصنفین موصوف اولی الاساطیر مرکب اضافی ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے

مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ
انشائیہ ہوا — ومن عقائد اھل السنة ان الصحابة لا یذکرون الا بخیر (اور اہلسنت کا عقیدہ ہے
کہ صحابہ کو بھلائی ہی سے یاد کریں) واؤ عاطفہ من حرف جار عقائد مضاف اھل السنة مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتة کا ثابتة بترکیب سابق خبر مقدم اَنّ حرف مشبہ بالفعل
الصحابة اس کا اسم لا یذکرون فعل بافاعل الا حرف استثناء [illegible] ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو
کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مبتدا مؤخر [illegible] مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —
ومن ابغض احدًا منھم او سبّ فھو من الروافض او النواصب (اور جو ان میں سے کسی سے بغض رکھا یا گالی دی تو وہ رافضی
ہے یا ناصبی ہے) واؤ عاطفہ مَن اسم شرط ابغض فعل ماضی [illegible] صیغہ واحد مذکر غائب [illegible] منھم جار و
ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا کے ثابتا بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر [illegible] فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ
ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سبّ فعل ماضی [illegible] فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف
سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر شرط فا جزائیہ ھو ضمیر واحد مذکر غائب کی مرفوع منفصل مبتدا من حرف جار الروافض معطوف علیہ او حرف عطف
النواصب معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت [illegible] بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا — ولیس بسنّی (سنی نہیں ہے) واؤ عاطفہ لیس فعل ناقص اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اسم
با زائدہ سنّی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وان اعتقد حقیقة خلافة الصدیق الاکبر والفاروق الاعظم
رضی اللہ تعالٰی عنھما حقًا (اگر حضرت صدیق اکبر اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہما کی خلافت کو صحیح سمجھے) واؤ [illegible]
شرط اعتقد فعل ماضی معروف بافاعل خلافة مضاف الصدیق الاکبر مرکب توصیفی ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الفاروق الاعظم [illegible] موصوف
ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہٖ اول حقًا مفعول [illegible] فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول [illegible]
جملہ فعلیہ ہو کر شرط جملہ جزا محذوف (فھو من الروافض یا فھو لیس بسنّی) شرط اپنی جزا محذوف سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا — والنواصب الی النواصب
بانھم یبغضون سیدنا امیر المؤمنین المولٰی علی والامام الحسن والامام الحسین رضی اللہ تعالٰی عنھم (اور ناصبی [illegible]
کیونکہ وہ لوگ سیدنا امیر المؤمنین مولٰی علی اور امام حسن اور امام حسین رضی اللہ تعالٰی عنہم سے بغض رکھتے ہیں) واؤ عاطفہ لا تترکوا فعل نہی بافاعل الی النواصب
جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ با برائے تعلیل اَنّ حرف مشبہ بالفعل ھم ضمیر اس کا اسم
یبغضون فعل مضارع بافاعل سیدنا مرکب اضافی ہو کر موصوف امیر المؤمنین مرکب اضافی ہو کر صفت اول المولٰی صفت ثانی، موصوف اپنی
دونوں صفت سے مل کر مبدل منہ علیًا بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الامام مبدل منہ الحسن بدل
مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف الامام مبدل منہ الحسین بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف، معطوف
علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولا تمیلوا الی الروافض وشیعة الروافض (اور نہ مائل ہو رافضیوں کی طرف اور نہ ان کی طرف جو رافضیوں کے ساتھی ہیں)
مائل برتیا ہی کرو۔ فانھم یسبّون الخلفاء الثلثة غیر الشیخین وذا النورین وسیدنا ابا سفیان وسیدنا عمرو بن

یستوی فعل مضارع اپنا فاعل الخلفاء موصوف الثلثة صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سیدنا مرکب اضافی ہوکر مبدل منہ ابو سفیان بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف سیدنا مرکب اضافی ہوکر مبدل منہ عمرو بن العاص بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف سیدنا مرکب اضافی ہوکر موصوف امیر المومنین مرکب اضافی ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ معاویہ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف امتہ مرکب اضافی ہوکر موصوف الکریمة صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ هندة بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا — اعنی فعل مضارع انا فاعل الشیخین معطوف علیہ واؤ حرف عطف ذو النورین معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا —

یا ابناء اهل السنة (اے اہل سنت کے فرزندو) اس قسم کی ترکیب گذر چکی) اعتصموا باذیال اهل البیت والصحابة (اہل بیت اور صحابہ کے دامن کو مضبوطی سے تھام لو) اعتصموا فعل امر حاضر معروف با فاعل ب حرف جار اذیال مضاف اهل السنة مرکب اضافی ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الصحابة معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وصیروا متصلبین بالسنة (اور سنت میں پختہ ہوجاؤ) واؤ عاطفہ صیروا فعل امر حاضر جمع مذکر واؤ ضمیر متصل بارز ذو الحال متصلبین اسم فاعل با فاعل بالسنة جار مجرور ہوکر ظرف لغو ہوا متصلبین کا، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال، ذو الحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — فان هذا الزمان فیہ ظلمات فوق ظلمات (اس لئے کہ اس زمانہ میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے) فا برائے تعلیل ان حرف مشبہ بالفعل هذا الزمان مرکب توصیفی ہوکر اسم فیہ جار مجرور ہوکر ثابتۃ مقام خبر مقدم ظلمات موصوف فوق ظلمات مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ صفت مقدرہ کا ثابتۃ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا —

اردو کی تعبیر :— توقیر اهل البدعة حرام — اردتُ ان اُقبل زیدًا

لعلک فهمت فی الامتحان السنوی — ملا قاطع المسافر من اهل لوانی ... الزوال — اکب البنات ... — هذا الشیخ لا استطیع ان اصوم — زید مستعد للامتحان؟ کیف سقط ابن بکر فی الامتحان — الشعراء یریدون ان یتناولوا الشای — ولنی زید علی اسماك الایام — یا ایها المسلمون لا تضیعوا صیاما مسلم — تقوم الساعة فی غد افتتح السنة هناك — اذن لی الطبیب ان اصوم — اراد زید ان یسلم علی ... هناك — تقف هٰهنا ولا یذهب الی مکان ما — الساعة الی — الناس ما وقفوا علی زید احفظ دروسك حتی آکل الطعام — کان زید فقیرا ثم صار غنیا — تدرس بنت عمرو زینة انشاء بنات القریة کلهن — الجریدة التی تسلمها بنت عمای —

(حدیث کا اردو میں ترجمہ)

شباب واحد شاب (جوان) الحمیٰ (درد کرنا، سع کرنا) مصدر باب ... — المعرض ... مصدر باب تفعیل — الهدم (ڈھانا) مصدر باب ضرب — صاحب البدعة (بدمذہب) الاقامة (پابندی کرنا، سنبھالنا، قائم کرنا) مصدر باب افعال — الاعانة (مدد کرنا) مصدر باب افعال — العماد (ستون) جمع عَمَد، عُمُد — المفتاح (کنجی) جمع مفاتیح — البغض (دشمنی) الابغاض (دشمنی کرنا) مصدر باب افعال — البهیمة (چوپایہ) جمع بهائم —

نماز دین کا ستون ہے۔ پس جس نے اسکو قائم کیا تو اس نے دین کو قائم کیا۔ اور جس نے اسے چھوڑ دیا تو اس نے دین کو ڈھا دیا — جس شخص نے بدمذہب کی تعظیم کی تو اس نے اسلام ڈھانے پر مدد کی۔ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا تو اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جانوروں کو آپس میں لڑانے سے منع فرمایا۔ تم جان لو کہ بے شک زمین اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی ہے۔ جنت کی کنجی نماز ہے۔ اور نماز کی کنجی وضو ہے۔ تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اسے سکھایا۔ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ہم لوگ کہتے تھے درانحالیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظاہری زندگی میں تھے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امت میں نبی کے بعد سب سے افضل ابوبکر ہیں پھر عمر، پھر عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم — حسن اور حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔ منافق حضرت علی سے محبت نہیں کریگا اور مومن ان سے بغض نہیں رکھے گا (کرم اللہ وجہہ الکریم)

(پوسٹ آفس)

البطاقة (پوسٹ کارڈ، خط، پرچہ، پرزہ، وہ چٹ جس میں کپڑے کی قیمت لکھی ہوتی ہے) جمع بطائق — الغلاف

(العادۃ ، دو وجہ جس میں کوئی چیز داخل کی جائے) جمع غُلُف ، غُلُفٌ ۔ الظرف (لفافہ) ... جمع
ظُرُوف ۔ الطابع (ٹکٹ، مہر، چھاپ، ڈاک ٹکٹ) جمع طوابع ۔ الساعی (ڈاکیہ) جمع سُعاۃٌ ۔
مدیر البرید (پوسٹ ماسٹر) مدیر کی جمع مُدراء ۔ صندوق البرید (لیٹر بکس) التحویل علی
البرید (پارسل، منی آرڈر) التحویل علی المشتری (وی پی) الالقاءُ (ڈالنا) مصدر باب افعال الهاتف
(ٹیلیفون نمبر ملانے والا) التلغراف (ٹیلی گرام) العنوان (پتہ، مضمون کی سرخی، کتاب کا نام) جمع
عناوین ۔ المضی (گذر جانا) مصدر باب ضرب ۔ المذیاع (ریڈیو، ہوا، بیکرفون) ۔

بہت عرصہ گذر گیا کہ زید نے میرے پاس کوئی خط نہیں لکھا ۔ میں نے بیس کتابیں بذریعہ وی پی بھیجی ۔ یہ پیکٹ کہاں آئیں؟ ۔ جناب عالی لاہور سے ۔ لفافہ پر پتہ لکھو پھر اسے لیٹر بکس میں ڈال دو ۔ اے لڑکے ڈاکخانہ جا اور ڈاک لیکر آ ۔ ڈاکیہ کون ہے؟ میں حاضر ہوں ۔ تو خطوط تقسیم کرنے میں کیوں دیر کرتا ہے ۔ جناب عالی! مجھے معاف کیجئے ۔ اب اس کے بعد دیر نہیں کروں گا ۔ ناظم مدرسہ نے میرے پاس نوے روپے بذریعہ منی آرڈر بھیجے ۔ زید نے مجھکو ٹیلی گرام کے ذریعہ خبر کیا ۔ لفافہ پر ٹکٹ چسپاں کر ۔ دو پوسٹ کارڈ کی قیمت کتنی ہے ۔ ؟ ۔ تیس پیسے ۔ اے بھائی! پوسٹ ماسٹر سے لفافہ کی قیمت کے بارے میں پوچھو ۔ ہوائی ڈاک روزانہ عرب سے ہندوستان آتی ہے ۔ جناب عالی یہ کیا ہے؟ یہ ٹیلیفون ہے ۔ اس کو اردو میں کیا کہا جاتا ہے؟ اس کو اردو میں ٹیلیفون کہا جاتا ہے ۔ میں اپنے بھائی سے بمبئی میں ٹیلیفون کے ذریعہ بات کرنا چاہتا ہوں ۔ کیا آپ مجھے اجازت دیں گے؟ ہاں لیکن تجھے اس کی قیمت دینی پڑے گی ۔ تیرے ٹیلیفون کا نمبر کتنا ہے؟ اس کا نمبر تین ہزار دو سو ہے (۳۲۰۰) ہمارے حلقہ کا مرکزی ڈاکخانہ لکھنؤ میں ہے ۔ خبریں لوگوں تک ریڈیو کے ذریعہ جلدی پہونچتی ہیں ۔ یہ لال گلاب کتنا اچھا ہے ۔ پس تم دھوؤ اپنے چہروں اور ہاتھوں کو ۔

(اردو کی تعریب)

القِ هذه البطاقة فی صندوق البرید ۔ قد اشتری خالد الطابع بالطرح ۔ من ارسل البرقیة من بمبئی ۔ قد کتبتُ العنوان علی الغلاف ۔ قد طلب بکرٌ خمسة عشر کتبًا بالتحویل علی المشتری ۔ هل اتی الساعی بالبرید ۔ این مکتب البرید لهذا المرکز ۔ فی قریة اسمها اکبر فور ۔ الیوم اتکلّمُ عنی بالهاتف ۔ وکم اجرة علی ۔ نرسل الیك النقود بالتحویل علی البرید ۔ تصل الاخبار بالمذیاع الی العالم کله ۔ اذهب الیوم الی مکتب البرید العام ۔

قد اضعت الرسالات کلها ۔ مدیر البرید خالد قد طلب ۔ این الطابع الذی کان معك ۔ اسلك احمد قد کتب الکتاب الی ۔ من جاء ۔ فتح الباب ۔ النبی عبد الجبار یاتی بعد ان یاکل الطعام ۔ قد صلی محمود الیوم قاعدا اما ابیض هذا القرطاس ۔ احتی تتلو القرآن المجید کل یوم ۔ قد ... ام ولدان المدرسة کلهم لتوقیر استاذهم ۔ لا مودة بین زید وخالد ۔

(روزمرہ کے الفاظ)

اگرچہ (وَاِنْ) ورنہ (وَاِلَّا) چونکہ (لِاَنَّ) اسلئے (لِذَا، لِذٰلِكَ، لِهٰذَا) مبت ...
ماضیہ ، ذاتیہ) ہی (اِنَّمَا) براہ کرم (بِفَضْلِكَ) نے لئے (اِخْتَلَفَ) بسبب (بِ) باوجود (مع
اَنَّهُ) حالانکہ (مَعَ اَنَّ) کیوں نہیں (بَلٰی) رہا (اَمَّا)
الکون (رہنا) وَاِلَّا (ورنہ) وان (اگرچہ) فقط (بس، صرف) التذہیب (رنگنا) الاسعاف (اتاری)
واحد سفر ۔ شکراً لك (آپ کا شکریہ) بفضلك (براہ کرم) البطل (مصیبت) الاتخاذ
(کر دینا، بنا دینا، عاجز ہونا) اعتماد (بس، صرف) اما (رہا) اذ (جس وقت، کیونکہ، اچانک، جب
جبکہ) ها (تنبیہ کیلئے) ایُّ (کون ما بمعنی الذی ۔

بس ہم چاہتے ہیں ۔ میں بکر ہی سے راضی ہوں ۔ میں زید کی تعظیم اس کے عالم ہونے کی وجہ سے کرتا ہوں ۔ اے لوگو! اس مرد سے بچو اسلئے کہ وہ جیب کترا ہے ۔ اے لڑکے بھڑ سے دور رہو کیونکہ وہ جاہل ہے ۔ زنا کے قریب مت جا اسلئے کہ وہ گناہ ہے ۔ بکر نے شراب پینے سے توبہ کی اس لئے کہ وہ حرام ہے ۔ بیشک ہم لوگوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا بچھڑے کو معبود بنانے کے سبب سے ۔ زید نے غسل نہیں کیا اس لئے کہ وہ بیمار ہے ۔ جوا کے قریب مت جا کیونکہ وہ گناہ ہے ۔ میں جونہی اسٹیشن پہونچا تو گاڑی نے رینگنا شروع کر دیا ۔ اگر تو نے نماز قائم کی تو ٹھیک ہے ورنہ میں تجھے سزا دوں گا ۔ کسی بد عقل کی تعظیم مت کر اگرچہ وہ عالم ہو ۔ وہ اس گدھے کی طرح ہے جو کتابیں لادے ہوا ہے ۔ میں نے زید ہی کو مارا ۔ تو صرف مدرسہ جا ۔ اللہ تعالی نے جنات اور انسان کو عبادت ہی کے لئے پیدا فرمایا ۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں ۔ بعض حروف صرف اسم کو جر دیتے ہیں ۔ تو نے ہم ہی کو بلایا ۔ ہم نے اس یتیم کی مدد کی ۔ ایک بادشاہ کے دو لڑکے تھے ۔ رہا بڑا لڑکا تو اس نے علماء سے علم حاصل کیا تو وہ عالم ہو گیا ۔ اور رہا دوسرا لڑکا تو اس نے علم سے روگردانی کیا اور روپے جمع کرنے کی طرف مائل ہوا اور مالدار ہو گیا ۔ ان دونوں میں کون بہتر ہے؟ فیصلہ کر ۔ جناب عالی! میں آپکے پاس کچھ نحوی کتابیں پڑھنا چاہتا ہوں ۔

اے پیارے لڑکے! ہر کتاب جو ہے میرے پاس پڑھو ـ آپ کے کرم فرمان کا شکریہ ـ راہ کرم مجھے وہ سڑک بتا دیجئے جو اسٹیشن تک جاتی ہے ـ وہ یہی تو ہے ـ کیا تو نماز پڑھتا ہے اور وہ تو عاقل بالغ ہے ـ مجھے بہت افسوس ہے ـ زید پیدل گیا حالانکہ اس کے پاس سائیکل ہے عمرو مجھ سے کہنے لگا ـ مجھے روزہ رکھنے کی قوت نہیں ہے) ناظم جامعہ محمد جمعیتہ ۲۵ جمادی الاولیٰ ۱۳ھ کی رات میں پیدا ہوا ـ فیض الادب کا دوسرا حصہ اسی سال لکھا گیا ـ یہ کتاب ۱۹۵۹ء میں مرتب ہوئی ـ اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں ضرور حج پورا کرتا ـ کہ زکوٰۃ نہیں ادا کرتا باوجودیکہ وہ مالدار ہے ـ صرف زید نے پڑھا ـ عمرو ہی نے لکھا ـ

(اردو کی تعریب)

بکرٌ لا یصوم مع انہ موفور الصحۃ ـ لا استطیع ان اذھب الی السوق، انّنی سقیمٌ. اذھب معی لفضلک ـ خالتہ جائعٌ جدًا ـ ما ضربتُ زیدًا اخذنی البکاء ـ لا تصل الّا فی المسجد ـ یا محمودُ اقرأ درسک علی المولوی خالد ـ یا سیدی! علیک اقرأ ـ اعرض عن الجاھل وان کان ثریًا ـ الیوم یقرأ الاولاد ھدایۃ النحو فقط ـ اما زید فما عطیہ الجائزۃ ـ ترجموا الآیات الآتیۃ ـ لم لا تذھب معی ـ زید یظلمنی مع انی اخوہ ـ ما قرأ بکر الّا زیدًا ـ ای کتاب یقرأ عمرو ـ ما ضربت الا بالعصا ـ

(دوسرا درس)

السائق (ڈرائیور) البترول (پیٹرول) قطار البضائع (مال گاڑی) القطار البریدی (ڈاک گاڑی) الحمال (قلی باربردار) العربۃ (گاڑی کی تیز چلنے والی نہر) العربجی (گاڑی بان) المکتبۃ التذکرۃ (ٹکٹ گھر) قطار الرکاب (پسنجر گاڑی) موقف السیارۃ (بس اسٹیشن) ـ

اے ہمارے بھائی! ہمارے ساتھ بس اسٹیشن تک چلو ـ یہ کون آدمی ہے؟ یہ موٹر گاڑی کا ڈرائیور ہے ـ اس کا نام عبدالکریم ہے ـ یہ ان لوگوں میں سے ہے جو موٹر گاڑی کو تیزی سے چلاتے ہیں ـ زید نے موٹر گاڑی چلانا شروع کیا ـ موٹر گاڑی کس سے چلتی ہے؟ ـ وہ پیٹرول سے چلتی ہے ـ وہ کیا ہے؟ وہ مٹی تیل کی ایک قسم ہے ـ کس سڑک پر موٹر تیز چلتی ہے؟ پختہ سڑک پر ـ میں کانپور سے لکھنؤ موٹر گاڑی کے ذریعہ سفر کرتا ہوں ـ یہ کیا ہے؟ یہ ریلوے لائن ہے ـ اور اس پر ٹرین چلتی ہے ـ وہ دیکھو ٹرین دھواں اڑاتی ہوئی آرہی ہے ـ کیا تم جانتے ہو یہ عوام ریل گاڑی

کہتے ہیں [illegible] جانب [illegible] سال [illegible] جلدی [illegible] بہت جلد اسٹیشن پہنچ جاؤ ـ اس لئے کہ ریل گاڑی کے ملنے [illegible] اس اسٹیشن پر تھوڑی دیر ٹھہرتی ہے ـ صاف [illegible] وقت سے پہلے [illegible] پہنچے گی؟ آٹھ بجے پہنچے گی ـ آٹھ بجنے میں [illegible] منٹ باقی ہیں ـ سات بج کر [illegible] منٹ ہو چکے ہیں ـ اے قلی سامان ٹرین میں داخل کر ـ ٹکٹ گھر [illegible] آپ کے سامنے ـ [illegible] تھرڈ کلاس کا ٹکٹ دیجئے ـ کتنا کرایہ ہے؟ [illegible] روپیہ ـ [illegible] تھرڈ کلاس کے ٹکٹ [illegible] دو بچے ـ انجن سیٹی دینے لگا ـ [illegible] ریل ٹرین چلنے لگی ہے ـ بچوں کا کتنا کرایہ لیتے ہو ـ ان کا پورا کرایہ لیا جاتا ہے اگر انکی عمر چودہ سال کی ہو ـ وہ شخص عمدہ بڑا نہیں ہو سکتا ہے جس نے فرض نماز چلتی ٹرین میں ادا کی ـ تم جان لو کہ بے شک موٹر گاڑی اور ٹرین اور ہوائی جہاز وہ سواریاں ہیں جنکی خبر اللہ تعالیٰ نے ان کے ایجاد ہونے سے بہت پہلے دی ہے ـ جیسا کہ قرآن شریف میں آیا ہے ـ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے تا کہ تم ان پر سوار ہو اور زینت کیلئے ـ اور وہ پیدا کرے گا جس کی تمہیں خبر نہیں ـ لوگ دور حاضر میں ان سواریوں کے محتاج ہیں ـ

(اردو کی تعریب)

متٰی وصل قطار البضائع ھٰھنا ـ قد وصل فی الساعۃ التاسعۃ ـ بای قطار تریدان تذھب الی بمبئی ـ اذھبُ بالقطار البریدی ـ الیوم قطار الرکاب متاخرٌ ـ لا نمشی علی السکۃ الحدیدیۃ ـ اذھب الی مکتبۃ التذکرۃ واشتر تذکرۃ الدرجۃ الثالثۃ ـ ھا بای سرعۃ تجری السیارۃ ـ نعم انا اعطی الضا ـ السیارۃ الیٰ مرکبۃ جیدۃ فی العصر الحاضر ـ لکن لا بد لھا من الشارع المعبد ـ قد اصبحت الآن خمس عشرۃ دقیقۃ فوق الساعۃ الخامسۃ ـ الآن اذھب الی موقف السیارۃ ـ یا سیدی الیس البترول فی السیارۃ ـ القطار یقفُ ھٰھنا امدٌ یسیرا ـ یا ایھا السائق احرک السیارۃ ـ

(حکایت کا اردو میں ترجمہ)

الابراز (ظاہر کرنا) مصدر باب افعال ـ الاصبعُ (انگلی) جمع اصابعُ ـ الصرخ (چیخنا، چلانا) مصدر باب نصر ـ النزولُ (اترنا) مصدر باب ضرب ـ الاسراع (جلدی کرنا) مصدر باب افعال ـ الاطلالُ (جھانکنا) مصدر باب افعال ـ الشباکُ (کھڑکی، جھروکا) جمع شبابیک ـ الھربُ (بھاگنا) مصدر باب نصر ـ خفی (پیاہ

تمک کر) التناول (لینا) مصدر باب تفاعل — الالم (درد) جمع الآم ۔ زانی (راخ کیا) ماضی معروف واحد مذکر غائب باب فتح — العاوی (بھونکنے والا) اسم فاعل باب ضرب، عوی یَعوِی عُوَاءً، عیاءً، عَوَّةً وَعُوِیَّةً ۔ النائم (سویا ہوا) اسم فاعل باب سمع جمع نیام النداءُ (پکارنا) مصدر باب مفاعلت، نادیٰ ینادی مُنادَاۃً وَنِداءً — المدّ (پھیلا) مصدر باب نصر — القطعة (ٹکڑا) جمع قِطَع، قِطعاتٌ — الید (ہاتھ) کلمہ مؤنث ہے اور اس کا لام کلمہ محذوف ہے اصلہٗ یَدْیٌ تثنیہ یدان جمع الایدی والیدیّ الفقیرُ (غریب) جمع فُقَراءُ — الطریق (راستہ) جمع طُرُقٌ، اَطرُقٌ ۔ الاعطاءُ (دینا) مصدر باب افعال —

ایک غریب لڑکا راستہ میں بیٹھ کر روٹی کھا رہا تھا تو اس نے دوری پر ایک سویا ہوا کتا دیکھا ۔ تو اس نے کتے کو پکارا ۔ اور اپنے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا لیکر اس کی طرف بڑھایا ۔ یہاں تک کہ کتے نے سمجھا کہ بے شک لڑکا روٹی کا ایک لقمہ اسے دے رہا ہے ۔ تو وہ بچے کے قریب ہوا تاکہ روٹی لے لے ۔ تو بچے نے لاٹھی سے اسے اس کے سر پر مارا ۔ تو کتا درد کی شدت سے بھونکتے ہوئے بھاگا ۔ اور اس وقت ایک مرد نے جو اپنی کھڑکی سے جھانک رہا تھا لڑکے کے کرتوت کو دیکھا ۔ پس وہ دروازہ پر آیا ۔ اور لڑکے کو آواز دی ۔ اور اس کو ایک روپیہ دکھایا ۔ پس لڑکا تیزی سے پہونچا اور اپنا ہاتھ روپیہ لینے کے لئے بڑھایا ۔ تو مرد نے اس کی انگلیوں پر مارا ۔ تو لڑکا کتے سے زیادہ چیخنے لگا ۔ پھر اس نے مرد سے پوچھا تو نے مجھے کیوں مارا حالانکہ میں نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا ۔ تو مرد نے کہا کہ تو نے کتے کو کیوں مارا حالانکہ اس نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا ۔ پس برائی کا بدلہ برائی ہے ۔

(کچھ نحوی پہیلیاں)

هٰذهٖ السیارةُ لزیدٍ (یہ موٹر گاڑی زید کی ہے) یا بکول زیداً (اے بکو تو زید سے قریب ہو جا) علی زیدٍ دینٌ (زید کے اوپر قرض ہے) علیٰ زیدٌ سقفاً (زید چھت پر چڑھا) عاد عمروٌ ذاھبةٌ (عمرو بہرہ الاہوگیا) مملكةُ خالدٍ ذاھبةٌ (خالد کی سلطنت جانے والی ہے) العلمُ كسانٌ (علم کالج ہے) العلمُ كمالٌ (علم مال کی طرح ہے) انّ زیداً اکریمٌ (بیشک زید شریف ہے) اَنّ زیدٌ فطینٌ (ہاں زید ذہین ہے) اَنَّ عمروٌ کریقهٖ (کراہا عمرو نے سفید اونٹنی کی طرح) اعلم انّ عمراً قارئٌ (تو جان کہ بے شک عمرو قاری ہے) یا رشید نُوْ! اے رشید! الی النذر (تو نذر پوری کر) الماءُ فی البحیرۃ باردٌ (جھیل کا پانی ٹھنڈا ہے) رائحةٌ فی الصائمِ طیبٌ

(روزہ دار کے منھ کی بو زیادہ خوشبودار ہے) زیدٌ اسیرٌ (زید قیدی ہے) انی اسیرُ الیوم الی القوفیۃ (اے زید! میں آج کوفہ جاؤں گا) السلطانُ امامُ الانامِ فی ظلّ الامان (بادشاہ ہے مخلوق کو امان کے سایہ میں سالار) تقیمی ذرّیۃ (اے زید مجھے تحائف دیا کر) —

(مشتقی جُملے)

الاُذُنُ (کان) جمع آذان — الاصبعُ (انگلی) جمع اصابع — الرسغُ (گٹا، کلائی، پہونچا) جمع ارساغ، ارسُغ — السَرَۃُ (ناف) الرُکبةُ (گھٹنا) جمع رُکَبٌ، رُکبات، رُکَبات — الشفةُ (ہونٹ) جمع شفاہٌ و شفهات — الجبینُ (پیشانی، پیشانی کا کنارہ) جمع اجبُنٌ جُبُنٌ اَجْبِنَةٌ — الانفُ (ناک) جمع آنافٌ، آنُفٌ، انُوف — المجلّدُ (جلدساز) —

اللہ تعالیٰ نے انسان کو سننے والا دیکھنے والا بنایا ۔ اور اس کے لئے کان بنایا تاکہ حق سنے ۔ اے ہمارے رب! تو پھیر دے میری آنکھ کو اس طرف سے جس سے تو راضی ہے ۔ انسان دو پیروں سے چلتا ہے ۔ انگلیوں کے سرے سے کلائی تک اپنا ہاتھ دھو ۔ تو چھپا اسکو ناف اور گھٹنے کے درمیان ہے ۔ ہر انسان کے واسطے ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں ۔ اے طالب علموں جان لو کہ بے شک دونوں ہاتھ اور دونوں پیر کی انگلیوں کے سروں سے دھونے کی ابتداء کرنا وضو کی سنتوں میں سے ہے ۔ سجدہ کرتے وقت ناک اور پیشانی زمین پر رکھو ۔ اور اپنے پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف پھیرو ۔ کیسے نماز مت پڑھو بلکہ جماعت سے پڑھو ۔ قلم اور دوات لا تاکہ میں درست کر دوں اسکو جو تو نے لکھنے میں غلطی کی ہے ۔ تو نے کتنی رکعت نماز پڑھی ہے؟ ۔ مجھے یاد نہیں ۔ اے ہوٹل والے! میں دوپہر کا کھانا کھانے آیا ہوں ۔ بولئے کیا حاضر کروں ۔ کیا تیرے پاس بھنا ہوا گوشت ہے؟ ہاں! تو اسے لاؤ ۔ مجھے پلاؤ بہت پسند ہے ۔ میرے لئے تین چپاتی پکاؤ ۔ اے درزی! میرے لئے ایک جبہ اور ایک پائجامہ سی دو ۔ تم کہاں جانا چاہتے ہو؟ ۔ جلدساز کے پاس ۔ کیوں؟ جزدان بوں کی جلدسازی کیلئے کیا آپ ہی جلدساز ہیں؟ ہاں جناب! کتنی اجرت لیتے ہو؟ میں ایک کتاب کی نو آنے لیتا ہوں ۔ تم ابھی کیا پڑھ رہے ہو؟ میں ماہنامہ رسالہ پڑھ رہا ہوں ۔ یہ ہفتہ واری اخبار کہاں سے نکلتا ہے؟ ۔ یہ بمبئی سے نکلتا ہے ۔

(المَدرَسَةُ والسَّاعَةُ)

(مدرسہ اور گھڑی)

اے بھائی! مدرسہ کب چلو گے؟ اے ساتھی جلدی مت کر ۔ ابھی مدرسہ چلتا ہوں ۔ کیا تیرے پاس گھڑی ہے؟ ہاں! کتنا بجا ہے؟ دس بجے ہیں ۔ اے خالد تیری گھڑی میں کتنا بجا ہے؟ دس بجکر

دس منٹ ہو چکے ہیں ـ میں گمان کرتا ہوں کہ وہ (درست) آگے ہے ـ (میرے خیال میں آگے ہے) ـ کیا تجھے اپنی گھڑی پر بھروسہ ہے؟ ہاں اسلئے کہ وہ ہمیشہ رائٹ ٹائم چلتی ہے ـ اسے تمہیں جلدی کرنا ضروری ہے ـ اے احمد! تیری گھڑی کا کیا حال ہے؟ اس کے بارے میں تو مت پوچھو ـ وہ آج اچانک بند ہوگئی ـ شاید تو نے اسمیں چابی نہیں دی ـ نہیں لیکن وہ الماری میں گر گئی ـ اے عبد اللہ تیری گھڑی کیسی چلتی ہے ـ میری گھڑی (بہت) عمدہ ہے ـ اس کی تین سوئیاں ہیں ـ پہلی سوئی تو وہ سکنڈ کو بتاتی ہے ـ اور دوسری سوئی منٹ بتاتی ہے اور تیسری سوئی گھنٹہ بتاتی ہے ـ اے سعید! آج تو کہاں جارہا ہے؟ میں دار العلوم فیض الرسول جارہا ہوں ـ یہاں سے اس کی مسافت کتنی ہے؟ دو میل ـ تم کون سی کتابیں پڑھتے ہو؟ میں ہدایۃ النحو، مرقات، علم الصیغہ اور کتاب التعلیل پڑھتا ہوں ـ کس کے پاس پڑھتے ہو؟ ـ مولانا ضیاء الدین کے پاس ـ اسباق کب سے شروع ہوتے ہیں؟ صبح آٹھ بجے سے ـ کب تک جاری رہتے ہیں؟ بارہ بجے تک ـ اے رشید! میری کتاب کہاں ہے؟ میں نے اسے لے لیا تھا تو تم اس سے لے لو ـ گھنٹی بجنے لگی ـ لہٰذا مجھے جانے دیجئے ـ ورنہ استاذ مجھ پر ناراض ہو جائیں گے ـ ارے کوئی طالب علم ہے؟ جی حضور میں حاضر ہوں ـ جلد آ ـ اور سبق شروع کر ـ حضور والا! آپ نے میرا قلم تراش دیا؟ ہاں جا اور اسے تھیلے سے نکال لے ـ میں نے کاپیہ میں محرم کو ختم کر دیا ـ بے شک اللہ تعالیٰ کے بندوں میں اس سے ڈرنے والے علماء ہی ہیں ـ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک میں ہوں اور اللہ عطا فرماتا ہے ـ

(اردو کی تعریب)

یا سعیدُ! الم تقدّمت ساعتك لعبةٌ ـ قد دوّر خالدٌ الساعةَ فی الساعةِ السادسةِ ـ ساعةٌ تسیرُ مستقیمةٌ الی الآن ـ قد صارت ... ساعةٌ فوق الساعةِ الثامنةِ ـ هل من رحلتهما ـ نعم یا سیّدی! اذهب بهذا المکتوب والقه فی صندوق البرید ـ این تذهب للقراءة ـ یا سیّدی! الی المدرسة العربیة علی ای شیئ تدلّ العقرب الذی من الساعة ـ علی من قرأت علم الصیغة ـ الجرس قد ضُرب ـ هل الآن الی المدرسة ـ متی ینعقد الاحتفال السنوی فی مدرستك ـ هاتنی یکتب ـ کم درس تعقد فی الوتر ـ ما قال لك التوری البوکی این لیکن الدکتور عبد الله أفتح احمد عبد الله ـ قد تمت الکتاب هذه لکن لا ذکرفك ـ ای کتب قد تموت ـ ما اسم العالم الذی اقوّ زیدًا.

الکتابُ الّذی قرءتا جدید ـ لا کتاب ههنا ـ لقی زیدٌ اربعةَ علماء ـ لم لا یکف خالدٌ عن صیامہ ـ اصوم مع ابی علیان ـ بکر یدیا ـ ان یاذ هب علی اللہ حجة مع انہ تیمکن من المشی علی الاقدام ـ لا اعاتب الاولیاء الا انہ غیر مصلٍ ـ وُلد ابنی فی سنة ثمانین و ثلث مائةٍ والف من الهجریة ـ نمرٌ سیارتی خمس و ثلث مائة و ستة آلاف ـ

(تاج محل)

القرن (صدی) جمع قرون ـ الضریح (قبر) جمع ضرائح ـ البنیانُ (عمارت) الضفةُ (دریا کا کنارہ) جمع ضفات ـ آغرہ (آگرہ) بنّاء (معمار) بنّاؤن ـ

شاہجہاں دسویں صدی ہجری میں ہندوستان کے بادشاہوں میں سے عظیم الشان بادشاہ تھا ـ اور اس کی ایک بیوی تھی جس کا نام ممتاز محل تھا ـ اور وہ اس سے بہت محبت کرتا تھا ـ اور اس کے بطن سے شہنشاہ عالمگیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پیدا ہوئے ـ اور وہ شاہجہاں کی اولاد میں تھے ـ روایت کی جاتی ہے کہ ممتاز محل کی جب موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے شوہر شاہجہاں سے درخواست کی کہ وہ اسکی قبر پر ایک ایسی عمارت تعمیر کرائے جسکی مثال ہندوستان میں نہ ہو ـ تو اس نے اس کا حکم دیا ـ پس آگرہ میں جمنا (ندی) کے کنارے ایک عمارت بنائی گئی ـ یہ وہی ہے جسکو تاج محل کہا جاتا ہے ـ مورخین کا بیان ہے کہ اس کی تعمیر بیس سال میں مکمل ہوئی ہے ـ اور بیس ہزار معمار (کاریگر) و مزدور روزانہ کام کرتے تھے اور وہ دنیا کی عجوبہ عمارتوں میں سے ہے ـ

(المناظرۃ) (سیدنا ابراهیم علیہ السلام اور بادشاہ نمرود کے درمیان مناظرہ)

الاحیاءُ (زندہ کرنا) مصدر باب افعال ـ الاماتةُ (مردہ کرنا) مصدر باب افعال ـ الغباوۃ (ناسمجھ ہونا، کند ذہن ہونا) مصدر باب سَمِعَ ـ الجسد (جسم) جمع اجساد ـ البلیدُ (کند ذہن، کمزور ذہن) البهت (ہکا بکا رہ جانا، ہکا بکا کرنا) مصدر باب سمع و کرم و فتح ـ اللبُّ (عقل، ہوش) جمع الباب ـ

جب سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نمرود کے پاس تشریف لے گئے ـ اور اسکو اسلام اور ایمان باللہ کی طرف بلایا ـ نمرود نے ان سے کہا تیرا رب کون ہے؟ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا ـ میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے ـ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو زندگی اور موت جسموں میں پیدا فرماتا ہے وہ میرا رب ہے ـ لیکن نمرود نے یہ مطلب کند ذہنی کی وجہ سے نہیں سمجھا ـ

اور کہا میں زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں۔ اور اس نے دو آدمی کو بلایا پس اس نے ان میں سے ایک کو قتل کر دیا اور دوسرے کو چھوڑ دیا۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ملاحظہ فرمایا کہ وہ کم عقل ہے تو آپ نے اس پر ایک روشن دلیل پیش فرمائی۔ اور اس سے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ سورج کو پورب سے نکالتا ہے اور اگر تو اپنے آپکو خدا گمان کرتا ہے تو تو اسکو پچھم سے نکال۔ اس لئے کہ جو خدا ہوتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہوتا ہے۔ تو کافر ہکا بکا رہ گیا۔ یعنی صرف اس بات کو سنتے ہی سے اس کا ہوش اڑ گیا۔ اور جواب نہ دے سکا۔

(سَیِّدُنا السَّالارِ مَسْعُوْدُ الغازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

التوجہ (روانہ ہونا) مصدر باب تفعل۔ التوجیہُ (بھیجا، روانہ کرنا) مصدر باب تفعیل۔ بھرائچ (شہر بہرائچ) الاکیمۃ (صاحبزادی) ستّرک (ستر کھ ضلع بارہ بنکی میں ایک قصبہ کا نام ہے) الشُرطی (کوتوال سپاہی پولیس) جمع شُرَط۔ ذوالعاھۃ (مصیبت زدہ) رمایۃ السھم (تیر اندازی) الفروسۃ (شہسواری) الممارسۃ (مشق کرنا) مصدر باب مفاعلہ۔ ستر معلی (سرکار غازی کی والدہ محترمہ کا نام) التسیفُ (شمشیر زنی) مصدر باب تفعل۔ طعن الرمح (نیزہ بازی) التجھز الشدید (خوب تیاری کرنا) الصولُ (حملہ کرنا، چڑھائی کرنا) الامیر الھندوکی (راجہ)۔

وہ اسلام اور مسلمانوں کے مددگار ہیں۔ غازیوں اور مجاہدوں کے رہنما ہیں۔ پرچم اسلام کو اٹھانے والے ہیں۔ بتوں کے رعب کو توڑنے والے ہیں۔ بہت مشہور شہداء عظام میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے اور ان کے آباء کرام سے راضی ہو۔ وہی ہیں جنکو ہندوستان کے مسلمان، ہندو، مرد، عورتیں، اور بچے غازی میاں اور بالے میاں کے نام سے جانتے ہیں۔ آپ کا نسب شریف مومنوں کے امیر اور مسلمانوں کے رئیس اعظم سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے ملتا ہے۔ وہ نسب نامہ درج ذیل ہے۔ سلطان الشہداء السالار مسعود غازی جو بیٹے ہیں سالار ساہو غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عطاء اللہ غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ طاہر غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ طیب غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ محمد غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عمر غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ ملک آصف غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ بطل غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عبدالمنان غازی کے وہ بیٹے ہیں سیدنا امام محمد غازی کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین فاتح خیبر شیر خدا سیدنا علی کے رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعنہم۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ستر معلی کے بطن سے بروز اتوار بوقت صبح صادق اکیس رجب سن چار سو

پانچ ہجری (۲۱ رجب سنہ ۴۰۵ھ) مطابق سن ایک ہزار پندرہ عیسوی (۱۰۱۵ء) کو اجمیر شریف میں پیدا ہوئے۔ جبکہ آپ کے والد سالار ساہو علیہ الرحمہ سلطان اعظم محمود غزنوی کی جانب سے وہاں کے والی تھے۔ اور حضرت ستر معلی جو امیر سلطان سبکتگین کی صاحبزادی اور سلطان محمود غزنوی کی ہمشیرہ اور سالار ساہو علیہ الرحمہ کی بیوی تھیں۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے علوم دینیہ غازی ابراہیم بارہ ہزاری سے حاصل کیا۔ اور آپ دس سال کی عمر میں علم ظاہری اور باطنی کے عالم ہو گئے۔ اور تیر اندازی، نیزہ بازی، شمشیر زنی اور شہسواری کی مشق کی۔ اس لئے کہ آپ ابتداء عمر مبارک ہی سے اسلام کی تبلیغ اور اشاعت دین کے شیدائی تھے۔ اور اللہ رب العالمین کی راہ میں جہاد اور جنگ کرنے کے گرویدہ تھے۔ اور آپ نے بیعت وخلافت اپنے والد گرامی علیہ الرحمہ سے حاصل کی۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے ماموں سلطان محمود کے ساتھ سومناتھ (مندر) کے فتح کے بعد غزنی تشریف لے گئے۔ اور کچھ دنوں وہاں قیام فرمایا۔ پھر گیارہ ہزار سواروں کے ساتھ ہندوستان کی طرف اسلام کی آواز کو اس کے گوشہ گوشہ میں بلند کرنے کیلئے روانہ ہوئے اور کابل جلال آباد اور سندھ ہوتے ہوئے ملتان پہونچے اور وہاں چار مہینے قیام فرمایا۔ پھر دلی، میرٹھ اور قنوج ہوتے ہوئے ستر کھ ضلع بارہ بنکی میں تشریف لائے۔ اور اس وقت آپ کے والد گرامی کابلیر کے گورنر تھے اور آپ کی والدہ بھی آپکے والد کے ساتھ تھیں۔

اور جب آپ کی والدہ نے سنہ ۴۲۳ھ میں کابلیر میں انتقال فرمایا تو آپ کے والد صاحب بھی ستر کھ میں تشریف لے آئے۔ اور وہیں مقیم ہو گئے۔ پھر سیدنا غازی مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے گورنروں کو اسلام کی تبلیغ کیلئے قرب وجوار میں بھیجا۔ اور اپنے عم بزرگوار سالار سیف الدین سرخ رو اور سالار رجب کوتوال کو اسلام کی طرف بلانے والے مجاہدین کی جماعت کیساتھ بہرائچ بھیجا۔ اور جب یہ لوگ بہرائچ پہونچے، اور توحید کی آواز اس کے اطراف میں پھیلی تو ہندوستان کے راجاؤں نے ان کی اقامت کو ناپسند کیا (برا سمجھا) اور ان لوگوں کا محاصرہ کر لیا تو سالار سیف الدین نے سیدنا غازی کے پاس خط لکھا اور ان کو صورت حال سے مطلع کیا اور ان سے مدد طلب کی۔ تو سیدنا غازی ستر کھ سے نکلے اور ۱۰ شعبان ۴۲۳ھ کو بہرائچ پہونچے۔ تو بے دین سرکش لوگ اس وقت تو پیچھے ہٹ گئے۔ پھر ان لوگوں نے خوب تیاری کی اور جنگ کے ارادہ سے آئے۔ پس لشکر اسلام اور ہندو راجاؤں کی فوج کے درمیان بہرائچ کے علاقہ میں جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔ اور لشکر مسعودیہ کے غازیوں نے تعداد کی قلت کے باوجود بتوں کے پجاریوں کو

متعدد لڑائیوں میں شکست دی۔

پھر آخری معرکہ خاص بہرائچ میں ہوا۔ جسمیں ہندوستان کے اکیس راجا اپنی اپنی بہت سی فوجوں کے ساتھ جمع ہوئے۔ اور ان لوگوں نے اہل حق پر حملہ کر دیا۔ تو سیدنا غازی نے اپنی فوج کے ساتھ ان لوگوں سے شدید جنگ فرمائی۔ اور ۱۲ رجب ۴۲۴ھ کو سالار سیف الدین علیہ الرحمہ عساکر اسلام کے جم غفیر کے ساتھ شہید ہو گئے۔ اور دوسرے دن ۱۴ رجب کو سیدنا غازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ کے راستے میں شہادت کا جام نوش فرمایا۔ اور ہمیشہ کیلئے بہرائچ میں پرچم اسلام نصب کر دیا۔ آپ کے والد بزرگوار سالار ساہو علیہ الرحمہ نے ۲۵ شوال ۴۲۳ھ کو ستر کھ میں انتقال فرمایا اور وہیں دفن ہوئے اور ان کی قبر کی زیارت کیجاتی ہے اور اس سے برکت حاصل کی جاتی ہے۔ اور سلطان الشہداء سیدنا غازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بہرائچ میں دفن کیا گیا۔ اور ان کے قبر منور کی بڑے چھوٹے، امیر غریب، علماء اور مشائخ زیارت کرتے ہیں۔ اور بے شک اللہ رب العالمین نے ان کے جہاد اور ان کی لڑائی کو قبول فرمالیا۔ اور ان کو برکات کا معدن بنا دیا اور تصرفات پر قدرت عطا فرمائی۔ اور بہت سے کوڑھی، اندھے اور مصیبت زدہ جوان کے قبر شریف کے پاس آئے اللہ تعالیٰ نے انہیں شفا عطا فرمائی۔ پس اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور ان کو ہم سے راضی کرے۔

سیدنا الغوث الاعظم الجیلانی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ افراد میں یکتا، سیدوں کے سید، بندوں کو نفع پہونچانے والے، شہروں کی اصلاح کرنیوالے فساد کو دور کرنیوالے، رشد و ہدایت کے شیخ، مراد کو عطا فرمانے والے۔ اوتاد کے مرجع، کونین کے غوث، دونوں فریق کے امام، ماں اور باپ کی طرف سے عمدہ حسب و نسب والے حسن و حسین کے بیٹے، ثقلین کے غوث، افضل مفسر، افضل محدث، کامل فقیہ، امت کے مفتی، اسلام کو زندہ کرنیوالے، روشن شریعت کے رائج کرنیوالے، روشن طریقے کے مجدد، روشن سنت کی تائید کرنیوالے، بدعت سیئہ کو توڑنے والے اللہ کے محبوب، حق کو پہچاننے والے، محکم دستگیر، روحانی پیشوا، اللہ کی راہ پر چلنے والے، ربانی قطب، سید ابو محمد محی الدین عبد القادر جیلانی ہیں۔ اللہ پاک بہت نعمت عطا کرنیوالا ان سے اور ان کے آباء کرام، اور ان کے مشہور بزرگوں، بڑے بڑے خلیفوں، اور ان سے نسبت رکھنے والوں سے قیامت تک راضی ہو۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۴۷۰ھ میں جیلان میں پیدا ہوئے۔ اور آپ والدہ کی جانب سے حسینی اور والد کی جانب

حسنی ہیں۔ اور باپ کا حسنی ہونا اس لئے کہ آپ بیٹے ہیں سید ابو صالح موسیٰ کے وہ بیٹے ہیں سید ابو عبد اللہ کے وہ بیٹے ہیں سید یحییٰ زاہد کے وہ بیٹے ہیں سید محمد کے وہ بیٹے ہیں سید داؤد کے وہ بیٹے ہیں سید موسیٰ کے وہ بیٹے ہیں سید عبد اللہ کے وہ بیٹے ہیں سید موسیٰ جون کے وہ بیٹے ہیں سید عبد اللہ محض کے وہ بیٹے ہیں سید حسن مثنیٰ کے وہ بیٹے ہیں سیدنا امیر المومنین السید الامام الہمام حسن کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدہ فاطمہ زہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعلیہم اجمعین کے۔

اور ماں کا حسینی ہونا اس لئے کہ آپ بیٹے ہیں ام الخیر امۃ الجبار فاطمہ کے وہ بیٹی ہیں سید عبد اللہ صومعی کی وہ بیٹے ہیں سید جمال الدین محمد کے وہ بیٹے ہیں سید محمود کے وہ بیٹے ہیں سید ابو العطا عبد اللہ کے وہ بیٹے ہیں سید کمال الدین عیسیٰ کے وہ بیٹے ہیں سید ابو علاء الدین محمد جواد کے وہ بیٹے ہیں سید امام علی رضا کے وہ بیٹے ہیں سید امام موسیٰ کاظم کے وہ بیٹے ہیں سید امام جعفر صادق کے وہ بیٹے ہیں سید امام محمد باقر کے وہ بیٹے ہیں سید امام زین العابدین علی کے وہ بیٹے ہیں السید الامام الہمام سید الشہداء ابو عبد اللہ حسین کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدہ فاطمہ زہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہم اجمعین کے۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس وقت اپنی ماں کی گود میں شیرخوار تھے۔ رمضان کے دنوں میں ماں کا دودھ نہیں نوش فرماتے تھے۔ پس اس وقت یہ بات جیلان میں پھیل گئی کہ سادات میں ایک ایسا لڑکا پیدا ہوا ہے جو رمضان کے دنوں میں دودھ نہیں پیتا ہے۔

پس دیکھو اے لوگو! بے شک ہمارے غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی شیرخوارگی کے زمانے میں شریعت نبویہ کے بہت متبع تھے۔ صاحب شریعت پر صلوٰۃ و سلام ہو۔ اور جب آپکو علم تعلیم حاصل کرنے کا شوق ہوا تو آپ نے جیلان سے سفر کیا اور ۴۸۸ھ میں بغداد پہونچے۔ اور وہاں امت کے بڑے بڑے علماء کی طرف متوجہ ہوئے۔ پس آپ قرآن عظیم میں مشغول ہوئے یہاں تک کہ آپ نے اسکو محفوظ کرلیا اور اس کے ظاہر و باطن کو حاصل کرلیا۔ اور قاضی ابو سعید مبارک بن علی مخزومی اور ابو الوفا علی بن عقیل اور محفوظ بن احمد کلوذانی اور ابو الحسن محمد بن قاضی ابن یعلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم جیسے کامل فقیہوں سے علم فقہ حاصل کیا۔ اور احادیث نبویہ کو ستر محدثین سے زیادہ لوگوں سے سماعت فرمائی جن میں سے ابو غالب محمد بن حسن باقلانی اور ابو بکر احمد بن مظفر اور ابو القاسم علی بن احمد کرخی اور ابو عثمان اسمٰعیل بن محمد اصبہانی اور محمد بن مختار ہاشمی اور ان کے علاوہ بہت سے محدثین ہیں۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

اور ادب ابو بکر زکریا یحییٰ بن علی تبریزی کے پاس پڑھا (علیہ الرحمہ) اور امام المحققین ابو الخیر حماد بن مسلم

دباس کی صحبت اختیار فرمائی اور ان سے علم طریقت سیکھا۔ اور بڑے بڑے زاہدین زمانہ اور بڑے
ذکاروں کی جماعت سے ملاقات کی پس ان لوگوں سے علوم شریعت حاصل کرنے اور فنون دینیہ
سیکھنے میں برابر کوشش کرتے رہے۔ یہاں تک کہ عراق کے تمام بزرگوں پر سبقت لے گئے۔
اور زمانے کے علماء پر فائق ہو گئے۔ پھر آپ اعلیٰ ریاضت و مجاہدہ میں مشغول ہوئے تو پچیس
سال عراق کے جنگلوں اور ویرانوں میں پھرتے ہوئے تنہا عبادات کرتے رہے۔ اور چالیس سال
تک عشاء کے وضو سے صبح کی نماز پڑھتے رہے۔ اور پندرہ سال تک عشاء کی نماز پڑھکر پھر قرآن
شریف کی تلاوت فرماتے رہے اس حال میں کہ ایک پاؤں پر کھڑے رہتے یہاں تک کہ صبح کے وقت
قرآن شریف ختم کر لیتے۔ اور جب آپ کا مجاہدہ ختم ہوا تو شیخ اجل فقیہ قاضی ابو سعید مبارک بن علی مخزومی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دست مبارک سے خرقہ شریف پہنا۔

اور جب اللہ رب العلمین نے آپکو مخلوق کیواسطے ظاہر فرمایا اور آپکو مقبول خاص و عام کر دیا۔ تو آپ
لوگوں کے سامنے تقریر کرنے اور انکو نصیحت کرنے میں مشغول ہو گئے۔ اور آپ کا پہلا جلسہ وعظ شوال
سنہ ۵۲۱ھ میں منعقد ہوا۔ اور لوگ آپکی مجلس وعظ میں دور دراز مقامات سے گھوڑوں، خچروں، گدھوں
اور اونٹوں پر آتے یہاں تک کہ حاضرین کی تعداد ستر ہزار ہو جاتی۔ اور چار سو کاتب آپکی مجلس میں
حاضر رہتے اور آپ سے سنتے تھے اسے لکھتے۔ اور آپکی مجلس میں آپکی نصیحت کی تاثیر سے دو،
تین مرد مر جاتے تھے۔ اور آپکی کوئی مجلس ایسی نہ ہوتی جو خالی ہو یہود و نصاریٰ کے مسلمان ہونے سے
اور رہزنی اور قتل سے توبہ کرنے والوں سے اور عقائد باطلہ رکھنے والوں یعنی روافض وغیرہ کے رجوع
کرنے سے۔ اور آپ کے دست مبارک پر پانچسو سے زیادہ یہودی اور عیسائی مسلمان ہوئے۔ اور
آپکے دست مبارک پر ایک لاکھ سے زیادہ راہزنوں، جان مار ڈالنے والوں، اور دوسرے بڑے گناہ
گاروں اور بے دینوں نے توبہ کی۔

اور جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تدریس کیلئے مسند صدارت کو زینت بخشی تو آپکے پاس دنیا کے گوشے
گوشے سے طالب علم حاضر ہوئے۔ اور آپ سے علم سیکھا اور سماعت کی۔ اور فقہاء کی ایک کثیر جماعت
نے آپ سے شرف تلمذ حاصل کیا۔ اور بہت سے علماء آپکی جانب منسوب ہوئے۔ اور آپ اپنے
مدرسہ میں تفسیر، حدیث، فقہ اور نحو وغیرہ کا درس دیتے تھے اور قرآن مجید کو تمام قراتوں کے ساتھ
پڑھاتے تھے۔ اور جن لوگوں نے آپسے علم فقہ حاصل کیا اور آپکے احادیث سماعت کی ان میں سے
آپکے مبارک فرزندوں میں سے شیخ امام سیف الدین عبدالوہاب اور امام بے نظیر سید تاج الدین
عبدالرزاق اور امام اوحد سید شرف الدین عیسیٰ اور امام جلیل سید شمس الدین عبدالعزیز اور امام سید

جمال الدین عبدالجبار اور شیخ امام سید ضیاء الدین موسیٰ اور عالم جلیل سید ابو عبداللہ عبدالرحمٰن اور
فاضل فقیہ سید یحییٰ اور شیخ اجل سید ابو اسحٰق ابراہیم اور فاضل جمیل سید ابو الفضل محمد رضی اللہ
تعالیٰ عنہم اجمعین ہیں ـــ اور تم جان لو کہ بیشک جب سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ
عنہ کے سامنے قطبیت کا جھنڈا بلند کیا گیا اور ان کے سر پر غوثیت کا تاج رکھا گیا اور عالم میں تصرف
تام کی خلعت پہنائی گئی اور ولایت دینے اور چھیننے کا اختیار آپ کو عطا کیا گیا تو حکم دیا گیا کہ آپ اپنے
اس مقام کا اعلان کریں۔ تو آپ نے مجمع عام میں اپنی مجلس بغداد میں فرمایا "یہ میرا قدم اللہ
کے تمام ولیوں کی گردن پر ہے" اور اس وقت پچاس سے زیادہ بڑے بڑے اولیاء آپکی مجلس میں
حاضر تھے جیسے شیخ اجل علی بن ھیتی اور شیخ سیدنا ابو سعید قیلوی اور شیخ ابو نجیب عبدالقاہر سہروردی
اور ان کے بھتیجے شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی اور شیخ ابو عمرو عثمان صیرفینی اور شیخ
ابو محمد عبدالحق حریمی اور شیخ بقا ابن بطو اور ان کے علاوہ مشائخ۔ تو سیدنا علی بن ھیتی اس بات کو
سنتے ہی جلدی سے کھڑے ہو گئے۔ اور آپ کی کرسی کے سامنے ہو گئے اور اس پر چڑھ گئے اور سیدنا
غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قدم کو پکڑ کر اسکو اپنی گردن پر رکھا۔ اور آپکے دامن کے نیچے داخل
ہو گئے۔ اور ان سب بزرگوں نے اپنی گردنوں کو اس مجلس میں آپکے سامنے جھکا دیا۔ رضی اللہ تعالیٰ
عنہم اجمعین۔ اور رہے دنیا کے گوشے گوشے کے وہ اولیاء جو اس مجلس بغداد میں حاضر نہ تھے
تو ان لوگوں نے بھی اسی وقت اپنے سروں کو جھکا لیا۔ جیسا کہ بیان کیا گیا ہے کہ بیشک شیخ احمد ابن
رفاعی نے اپنا سر ام عبیدہ میں جھکا لیا اور شیخ عبدالرحمٰن طفسونجی نے طفسونج میں اور شیخ محمد بن
موسیٰ بصری نے بصرہ میں اور شیخ حیات بن قیس حرانی نے حران میں اور شیخ سوید سنجاری نے سنجار
میں اور شیخ رسلان نے دمشق میں اور شیخ شعیب ابو مدین نے مغربی افریقہ میں اور شیخ عبدالرحیم
حسینی تناوی نے قنا میں اور شیخ عدی بن مسافر نے لاش میں رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔
شیخ ابو محمد قاسم بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم
دیا گیا کہ وہ کہیں "یہ میرا قدم تمام اولیاء اللہ کی گردن پر ہے" تو میں نے مشرق و مغرب کے اولیاء
کو دیکھا کہ وہ اپنے سروں کو بطور خاکساری کے جھکائے ہوئے ہیں۔ سوائے ایک عجمی مرد کے۔
پس انہوں نے حکم کی تعمیل نہیں کی تو ان سے ان کا حال پوشیدہ ہو گیا۔

اور شیخ ماجد کردی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بے شک جب شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
فرمایا "قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ" تو روئے زمین پر اس وقت کوئی ولی باقی نہ رہے
مگر انہوں نے اللہ کے واسطے انکساری کرتے ہوئے اور آپ کے منصب کا اعتراف کرتے ہوئے
اپنی گردن کو جھکا دیا ـــ تم جان لو کہ بیشک اللہ رب العلمین جل شانہ نے سیدنا غوث اعظم

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس بات پر قدرت دی ہے کہ وہ مخلوق کے ظاہر و باطن میں تصرف کریں۔ اور اپنا حکم جنات اور انسان پر جاری کریں۔ اور پوشیدہ باتوں سے مطلع کریں۔ اور رازوں کو ظاہر کریں۔ اور لوگوں کے خیالات پر بات کریں۔ اور غیبی بدلے عطا فرمائیں۔ اور پریشانیوں اور مصیبتوں کو دور فرمائیں۔ اور زندہ کریں اور مردہ کریں۔ اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو شفا بخشیں اور بیماروں کو اچھا کریں۔ اور زمان و مکان کو طے کریں۔ اور زمین و آسمان میں اپنا حکم نافذ کریں اور پانی پر چلیں۔ اور فضا میں پرواز کریں۔ اور لوگوں کے دلوں کو پھیر دیں۔ اور غیب سے چیزوں کو حاضر کریں۔ اور گذشتہ اور مستقبل کی خبر دیں۔ اور خرق عادت افعال کو صادر فرمائیں۔ قابل اعتماد ائمہ سے بہت ساری روایتیں آئی ہیں جو اس بات پر گواہی دیتی ہیں کہ بے شک یہ سارے امور ان کے رب کے حکم سے واقع ہو چکے ہیں۔ جیسا کہ امام زمانہ نور الدین ابو الحسن علی شطنوفی اور امام اجل عفیف الدین عبد اللہ اور ان دونوں کے علاوہ حضرات نے اپنی کتابوں میں ذکر فرمایا ہے ——— شیخ عمر بن مسعود بزاز اور شیخ ابو حفص عمر کیمانی سے روایت ہے دونوں حضرات نے فرمایا کہ ہمارے مرشد شیخ عبد القادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی مجلس میں عام لوگوں کے سامنے فضا میں چلتے تھے۔ اور فرماتے تھے سورج نہیں طلوع ہوتا ہے جب تک مجھ کو سلام نہ کرے اور سال آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور مہینہ آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ ہونے والا ہے۔ اور ہفتہ آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور دن آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور میرے رب کی عزت کی قسم بے شک نیک بخت اور بدبخت لوگ میرے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ میری آنکھ لوح محفوظ پر ہے۔ میں علم الٰہی کے سمندروں میں غوطہ زن ہوں۔ اور اس کے مشاہدہ میں مستغرق ہوں۔ میں تم سب پر اللہ کی دلیل ہوں۔ میں زمین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب اور ان کا وارث ہوں۔

اور آپ نے رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام کو زندہ کرنے اور مسلمانوں کے دین کو نیا کرنے اور فقہاء اور محدثین کی فوج تیار کرنے اور علماء و مشائخ اور صالحین کی فوج کو سنت کی اشاعت اور شریعت کی ترویج اور دین کی حمایت کیلئے کھڑا کرنے کے بعد ۱۱ ربیع الآخر ۵۶۱ھ میں رحلت فرمائی۔ پس اللہ احسن الخالقین ان سے راضی ہو اور درود و سلام نازل ہو افضل المرسلین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے تمام آل اور اصحاب اور ان کے پیروکار اور ان کے فرزند غوث اعظم

جیلانی پر۔ وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

(امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

آپ اسلام اور مسلمانوں کے پیشوا ہیں۔ رب العلمین کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں۔ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے معجزوں میں سے ایک معجزہ ہیں۔ اعلیحضرت بریلوی کے نام سے مشہور ہیں۔ رضی عنہ ربہ القوی۔ شہر بریلی شریف میں ۱۰ شوال ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۴ جون ۱۸۵۶ء میں پیدا ہوئے۔ اور وہیں اپنے دادا بزرگوار امام رضا علی خاں رضی عنہ ربہ الرحمٰن کے زیر نگرانی پرورش پائی۔ اور اپنے والد علامہ مولانا نقی علی خاں بریلوی کے پاس اور علامہ مولانا عبد العلی رامپوری کے پاس تعلیم حاصل کی اور آپ تیرہ سال دس ماہ کی عمر میں تمام علوم شرعیہ کے عالم اور جمیع علوم عقلیہ کے ماہر ہو گئے۔ اور امام سید آل رسول مارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سلسلہ عالیہ قادریہ میں ۵ جمادی الاخری ۱۲۹۴ھ میں بیعت کی اور ان سے علوم طریقت حاصل کیا۔ اور آپکی حیات مبارکہ دین اور علوم کے زندہ کرنے کیلئے تھی۔ لیکن آپکی طبیعت کا میلان پہلے (احیاء دین) کی جانب تھا۔ اور آپ نے بہت سی دینی کتابیں تصنیف فرمائی یہاں تک کہ آپکی تصانیف کی تعداد ہزار سے زیادہ ہو گئی۔ انھیں میں سے فتاوی رضویہ ہے جو بارہ ضخیم (موٹی) جلدوں پر مشتمل ہے۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت سے ان علوم کو زندہ فرمایا جن کی نشانیاں مٹ چکی تھیں جیسے تکسیر، توقیت، جبر، مقابلہ، جفر، وغیرہ۔

اور آپ جب حرمین شریفین (مکہ، مدینہ) حج و زیارت کے لئے تشریف لے گئے۔ اور آپ کا علمی دبدبہ چاروں طرف پھیلا تو آپکی خدمت میں حرمین کے بڑے بڑے علماء حاضر ہوئے اور وہ لوگ آپکے دست مبارک پر بیعت ہوئے۔ اور آپ سے اجازت و خلافت حاصل کی۔ اور ان میں سے بعض حضرات نے زبان و قلم سے کئی بار اعلان فرمایا کہ بے شک اعلیحضرت شیخ احمد رضا خاں اس زمانہ میں دین و ملت کے مجدد ہیں —— اور ایشیاء اور افریقہ کے بہت سے علماء امور شریعت و طریقت میں آپ سے استفادہ کرتے تھے۔ اور آپکی عظیم سیرت میں سے یہ ہے کہ آپ نے سید الانس و جان علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام کی سنتوں کو عمل اور قلم اور زبان کے ذریعہ ہمیشہ زندہ کیا۔ اور ہر وقت ہر لحظہ اس کی ترویج کے لئے کوشش کی۔ اور آپکی عظیم سیرت میں سے یہ بھی ہے کہ آپ اپنے بچپن کے زمانہ ہی سے بدمذہب بے دینوں اور مرتدین سے بیزاری ظاہر کرتے۔ اور ان پر سختی کرتے رہے۔ اور آپکی

یہی سے ہے کہ جبکہ آپ سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ناموس کے لئے ڈھال بنگئے جس وقت کہ ہندوستان کے دشمنان رسول نے اپنے اقوال خبیثہ کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں شائع کیا۔ اور اسی میں سے ہے کہ آپنے الگ سے فرق باطلہ جیسے قادیانی، نیچری، فلسفی، یہودی، نصاری، مجوس، ہندو قوم، دیوبندی، رافضی، خارجی، وہابی، دہریہ اور ندوی وغیرہ کے رد میں کتابیں تصنیف فرمائیں۔

اور آپکے بڑے بڑے خلفاء میں سے آپکے بڑے صاحبزادے حجۃ الاسلام مولانا شاہ حامد رضا خاں اور آپکے چھوٹے صاحبزادے مفتی اعظم شاہ مصطفےٰ رضا خاں عالم شہیر محدث کبیر سید محمد عبدالحی حسنی فاسی بن سید عبدالکبیر جو باشندہ ہیں بلاد مغرب افریقہ کے، رئیس العلماء مولانا شیخ صالح کمال مکہ شریف کے مفتی حنفیہ اور فاضل جلیل مولانا سید اسمٰعیل بن مولانا سید خلیل مکی مولانا شیخ علامہ محمد عابد بن حسین مکہ معظمہ کے مفتی مالکیہ مولانا شیخ عبداللہ بن مولانا شیخ احمد ابوالخیر میرداد مکی، مولانا سید عبداللہ دحلان مکی، مولانا سید سالم بن عیدروس ... علوی حضرمی، مولانا سید علوی بن حسن الکاف حضرمی، مولانا ضیاء الدین مہاجر مدنی، راس المفسرین سید نعیم الدین مراد آبادی، خاتم الفقہاء امجد علی، شیخ المحدثین سید دیدار علی، ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری، فقیہ اعظم مولانا ابو یوسف محمد شریف پنجابی، مولانا عبدالسلام جبل پوری اور ان کے علاوہ بہت سے مشہور خلفاء ہیں۔ رحمہم اللہ تعالیٰ ـــ

اور آپ نے ۲۵ صفر ۱۳۴۰ھ بروز جمعہ مبارکہ ۲ بجکر ۳۸ منٹ پر انتقال فرمایا مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۱ء۔ جان لو کہ بے شک تمام علماء و مشائخ اس بات پر متفق ہیں کہ بے شک امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ چودھویں صدی ہجری کے مجدد ہیں ـــ

(حافظ دین وملت)

بانی الجامعۃ الاشرفیہ عربی یونیورسٹی مبارکپور۔ قدس سرہ العزیز

آپ عبدالعزیز بن حافظ غلام نور بن عبدالرحیم مراد آبادی ہیں۔ حافظ دین وملت ۱۳۱۲ھ ـ ۱۳۹۶ھ متفرق علوم کے جامع، علوم اسلامیہ میں ممتاز زمانہ، فنون عقلیہ میں نادر روزگار، اسلام اور مسلمانوں کے خدمت گار، اور بانی الجامعۃ الاشرفیہ اور علماء پیدا کرنے والے ہیں۔

آپکی پیدائش حافظ ملت بروز دوشنبہ ۱۳۱۲ھ موضع بھوجپور ضلع مراد آباد (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ آپکے دادا بزرگوار نے آپکا نام شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ کے نام پر رکھا۔ اور فرمایا عنقریب یہ میرا بیٹا دین کا بڑا عالم ہوگا۔

آپکی پرورش حافظ ملت ایک غریب خاندان میں، نیک دینی، ہدایت یافتہ اسلامی ماحول میں پروان چڑھے۔ اور آپ کا خاندان بزرگی اور شرافت میں مشہور تھا۔ اور آپکے والد گرامی اور دادا بزرگوار دیندار تھے۔ اور آپکے خاندان کا ہر فرد دینی رنگ میں رنگا ہوا تھا۔

آپکی تعلیم حافظ ملت تعلیم میں اپنے باپ دادا کے طریقے پر چلے۔ پس آپنے قرآن مجید اپنے والد بزرگوار کے پاس حفظ کیا۔ اور ابتدائی درجوں کی تعلیم مکمل کی۔ اور فارسی کی ابتدائی تعلیم مولوی عبدالمجید مراد آبادی اور حافظ نور بخش سے اپنے وطن ہی میں حاصل کی۔ پھر آپکی تعلیم منقطع ہوگئی۔ اور آپ اپنے وطن ہی میں مدرسہ حفظ القرآن میں مدرس اور بڑی جامع مسجد میں امام مقرر ہوگئے۔ اسی طرح پانچ سال گذر گئے۔ پھر آپ اعلیٰ تعلیم کی طرف مائل ہوئے۔ اور جامعہ نعیمیہ مراد آباد میں داخلہ لیا۔ اور اسمیں تین سال تک تعلیم حاصل کی۔ لیکن شرح جامی سے آگے نہ پڑھ سکے۔ پھر آپ دوسرا مدرسہ اور مہربان و مخلص استاذ کی تلاش کرنے لگے۔ یہاں تک کہ صدر الشریعہ فقیہ اسلامی میں ممتاز علامہ امجد علی اعظمی (مؤلف) بہار شریعت) رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ استوفی ۱۳۶۷ھ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنا مقصد بیان کیا۔ تو آپ نے قبول فرمالیا۔ اور مدرسہ معینیہ اجمیر شریف میں آنے کا حکم دیا۔ تو حافظ ملت نے اس مدرسہ میں شوال ۱۳۴۲ھ میں داخلہ لیا اور پڑھتے رہے۔ اور شیخ جلیل صدر الشریعہ سے اپنے ساتھیوں شیخ کبیر محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ المتوفی ۱۳۸۲ھ اور شیخ المنعم مولانا غلام جیلانی میرٹھی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مؤلف بشیر القاری والبشیر الکامل والبشیر الناجیہ) اور مجاہد ملت مولانا حبیب الرحمٰن اڑیسوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور ان لوگوں کے علاوہ کے ساتھ استفادہ کرتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ نے اپنی تعلیم مکمل فرمائی اور علوم و معارف کے حامل ہوکر ۱۳۵۱ھ میں سند فراغت حاصل کی۔ اور اسمیں کوئی شک نہیں ہے کہ صدر الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی توجہ آپکی طرف زیادہ تھی۔ اور آپکو بڑا فائدہ پہونچایا یہاں تک کہ حافظ ملت کی شخصیت کو تاریخ کی ان بڑی شخصیتوں میں سے بنادیا جن پر زمانہ فخر کرتا ہے۔

مبارکپور میں آپکی تشریف آوری حافظ ملت تعلیم کی تکمیل کے بعد شیخ صدر الشریعہ کی خدمت میں شہر بریلی شریف میں سال بھر تک رہے۔ اور اسی زمانے میں شیخ صدر الافاضل مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی (مؤلف خزائن العرفان) نے آپکو شعبان ۱۳۵۲ھ میں آگرہ کی جامع مسجد میں امام مقرر کرنا چاہا! تو آپنے انکار کردیا اور کہا کہ میں ملازمت نہیں کروں گا۔ اور حافظ ملت اسلام کی بے لوث خدمت کرنا چاہتے تھے۔

لیکن شیخ صدر الشریعہ نے انہیں اسی سال بریلی شریف طلب فرمایا اور ان کو مدرسہ اشرفیہ مبارکپور ضلع اعظم گڈھ میں تدریسی خدمت کرنے کا حکم دیا تو حافظ ملت نے استاذ کے حکم کو مانتے ہوئے مبارکپور ۲۹ شوال ۱۳۵۲ھ میں اپنی تشریف آوری سے مشرف فرمایا۔ اور تدریس میں مشغول ہو گئے۔ اور تدریس و تعلیم پر چھیالیس سال کے نیے ہے تک نہایت رعب و دبدبہ شان و شوکت، اور نام کی شہرت کے ساتھ بلند مرتبہ ہو کر مقیم رہے۔ جن سے مثالیں دی جاتی ہیں۔ اور جنکی طرف رخت سفر باندھا جاتا ہے۔ اور ہر چہار جانب سے طلبہ آتے ہیں۔

اور آپ صرف ایک قابل مدرس ہی نہیں بلکہ ایک ماہر خطیب بھی تھے۔ اور ہندوستان کے مختلف اطراف کا دورہ فرماتے تھے۔ اور اپنی خطابت سے تبلیغ اسلام فرماتے تھے۔ جس طرح آپ ایک مدرس و خطیب تھے اسی طرح ایک مصنف بھی تھے۔ اور چند کتابیں بھی تصنیف فرمائی جن میں سے معارف الحدیث و فتاویٰ عزیزیہ اور الصباح الجدید (جو دیابنہ میں سے فرقہ دیوبندیہ کی رد میں ہے) اور ان کے علاوہ کئی مفید کتابیں ہیں۔ تاہم آپکی پوری توجہ مدرسہ کی جانب تھی۔ اور مدرسہ کی ترقی کیلئے ہمیشہ کوشش کرتے رہے۔ اور اس راستے میں اپنی پوری جد و جہد کرتے رہے اور ترقی دیتے رہے اور اسکو آگے بڑھاتے رہے۔ اور مدرسہ کو جامعہ کی شکل میں تبدیل کرنے کا عزم مصمم کر چکے تھے آخر کار انہیں کامیابی نصیب ہوئی — اور جب آپ مبارکپور تشریف لائے تو مدرسہ اشرفیہ کو ایک مکتب کی شکل میں پایا۔ تو پہلے آپنے اسے مدرسہ کی شکل میں ترقی دی۔ اور اس سے مطمئن نہ ہوئے اور چین سے نہ بیٹھے یہاں تک کہ اسکو یونیورسٹی تک پہونچا دیا اور جب جامعہ کی تکمیل فرمائی تو دنیا سے رحلت فرما گئے۔

حضور حافظ ملت نے کئی ایک لاثانی کارنامے انجام دیے جن میں سے ایک الجامعۃ الاشرفیہ کی تعمیر ہے۔ جو بلاشبہ ایسا کارنامہ ہے جسکو ہندوستان میں آپ سے پہلے کسی نے نہیں انجام دیا۔ حافظ ملت کے دل میں ایک زمانہ سے اہلسنت کیلئے ایک بڑے جامعہ کی تعمیر کی خواہش موجزن تھی۔ اور اس مبارک مقصد کو پانے کیلئے آپ انتہائی کوشش کرتے رہے اور اس کے درپے رہے حتیٰ کہ پروردگار عالم نے اس عظیم امر کی توفیق بخشی اور ۱۳۹۲ھ مطابق ۱۹۷۲ء میں حضور مفتی اعظم ہند شاہ محمد مصطفےٰ رضا خاں بریلوی ابن اعلیٰحضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے دست مبارک سے جامعہ کا سنگ بنیاد مبارکپور میں رکھا گیا۔ اور ایک ہی سال میں اسکی تعمیر مکمل ہو گئی اور آپکی یادگار قائم ہو گئی۔ اور ۱۳۹۳ھ میں جامعہ کی عمارت مکمل ہونے کے بعد ہی آپ درس و تدریس کا کام شروع ہو گیا۔ اور آج جامعہ اپنی عظیم تعلیمی خدمات میں مشغول ہے۔ اور برابر ترقی کرتا رہیگا، اور اس کی خدمات روز بروز زیادہ ہوتی رہے گی —

(ان کارناموں میں سے) **علماء کا گروہ تیار کرنا** حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ نے اپنے تمام شباب کو تمام عمر ہمیشہ تدریسی خدمت انجام دیتے رہے حتیٰ کہ آپنے اس دن بھی درس دیا جس دن آپکی وفات ہوئی۔ اور مشہور ممتاز علماء مبلغین مصنفین اور مدرسین کو پیدا فرمایا۔ یہاں تک کہ آپکے دست مبارک سے فراغت پانیوالے علماء کی تعداد ہزار سے زیادہ ہو گئی —

(ان کارناموں میں سے) **مبارکپور میں بڑی جامع مسجد کی تعمیر** اس جامع مسجد کا سنگ بنیاد ۱۳۷۰ھ میں رکھا گیا۔ اور چند سالوں میں اسکی تعمیر مکمل ہو گئی۔ اور بلاشبہ یہ مسجد اعظم گڈھ کی سب سے بڑی مسجد ہے۔ بلکہ اس جیسی مسجد ہندوستان کے اکثر ضلعوں میں نہیں پائی جاتی۔ اور اسمیں پانچ ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے۔

آپکی وفات آپ نے مبارکپور میں بروز دوشنبہ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۶ھ کی دوسری نصف شب مطابق ۳۱ مئی ۱۹۷۶ء میں رحلت فرمائی۔ اور مزار مبارک جامعہ کے دار الاقامہ کے پہلو میں زیارت گاہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے مرقد کو منور فرمائے۔ اور انہیں اپنی جنت کے وسط میں جگہ عطا فرمائے۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علیٰ افضل خلقہ نبینا سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین ۝

(جواہر غالیہ)

قیمتی موتیاں

مشکل کشا امیر المومنین مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ عنا نے فرمایا (ہم اپنے بارے میں پروردگار عالم کی تقسیم سے راضی ہیں، کہ ہمارے لئے علم ہے اور جاہلوں کے لئے مال ہے)

سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا۔

(مخلوق میں سب سے بہتر میرے سردار معبود العلمین کے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر سلام ہو)

(خوش خبری دینے والے، ڈرانیوالے، ہاشمی (خاندان والے) بزرگی و شرافت والے، شفقت کرنے والے مہربانی کرنے والے پر جو احمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام سے موسوم ہیں)

(آپ سے زیادہ حسین میری آنکھ نے کبھی نہیں دیکھا، اور آپ سے زیادہ خوبصورت کسی عورتوں نے جنا نہیں)

(آپ ہر عیب سے پاک پیدا کئے گئے ہیں گویا کہ آپکو آپکی مرضی (منشا) کے مطابق پیدا کیا گیا)

امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف کرتے اور مدد طلب کرتے ہوئے فرمایا۔ (آپکی ذات وہی ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام نے اپنی لغزش سے آپکو وسیلہ

بنایا تو کامیاب ہو گئے حالانکہ وہ تو بچے اب ہیں) (اور حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنی آزمائش کی گھڑی میں آپکو پکارا تو پکارتے ہی ان کی مصیبت زائل ہو گئی) (اور آپ نے حضرت قتادہ کی آنکھ میں دوبارہ بینائی عطا فرمائی ، اور ابن حصین کو اپنی شفا سے صحت عطا فرمائی) (اے جن و انس میں سب سے بزرگ اور اے مخلوق کے عمدہ ذخیرہ مجھے بھی اپنی بخشش عطا کیجئے اور اپنی رضا سے راضی ہو جایئے) (میں آپ کی بخشش کا مشتاق ہوں وارالی لیکر ابو حنیفہ کے لئے ساری مخلوق میں آپ کے سوا کوئی نہیں ہے)

امام محمد بوصیری صاحب قصیدہ بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرتے اور ان سے مدد طلب کرتے ہوئے فرمایا ۔ (اے مخلوق میں سب سے بزرگ آپکے سوا میرا کوئی نہیں ہے جسکی میں ہجوم پریشانی کے وقت پناہ لوں) اسلئے کہ بے شک دنیا اور اس کا مال آپکی بعض بخشش ہے ، اور لوح و قلم کا علم آپکے علوم کا بعض حصہ ہے) (سیدنا غوث اعظم بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بلند مقام کی خبر دیتے ہوئے ارشاد فرمایا) (میں اللہ تعالیٰ کی تمام سرزمین کو رائی کی طرح اتصال کے طریقے پر دیکھ رہا ہوں) (اور اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام ولیوں کا سردار بنایا ہے پس میرا حکم ہر حال میں نافذ ہوتا ہے)

(نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کچھ احادیث کریمہ)

جو نبی کریم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منقول ہیں ۔

(۱) محدث ابن جوزی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی فرمائی ۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہر شخص میری رضا کا طالب ہے اور میں آپ کی رضا کا طالب ہوں ۔

(۲) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کیساتھ مبعوث فرمایا میری حقیقت کو میرے رب کے سوا کسی نے نہیں پہچانا ۔

(۳) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہتا تو میرے ساتھ سونے کے پہاڑ چلتے ۔

(۴) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے آپنے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو علم طلب کرنے کیلئے نکلا تو وہ اللہ کے راستہ میں ہے یہاں تک واپس ہو جائے ۔

(۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت نماز ستائیس درجہ تنہا نماز پڑھنے پر فضیلت رکھتی ہے ۔

(۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کیدن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہے ۔

(۷) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا [illegible] تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس کے [illegible] گناہ مٹائے جاتے ہیں اور [illegible] درجے بلند کئے جاتے ہیں ۔

(۸) حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے اجسام کو کھانا حرام فرما دیا ہے پس اللہ کے نبی زندہ ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے ۔

(۹) حضرت عبدالرحمن بن عائش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے اپنے پروردگار عزوجل کو بتجلی بصفت جمال دیکھا اس حال میں دیکھا کہ وہ بہتر صورت میں تھا اور پوچھا کس سلسلہ میں فرشتے بحث کرتے ہیں تو میں نے عرض کی کہ تو خوب جانتا ہے فرمایا تو اپنے دست قدرت کو میرے دونوں شانوں کے درمیان رکھا تو میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینہ کے درمیان پائی تو میں جو کچھ زمین و آسمان میں ہے جان گیا ۔

(۱۰) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اہل محبت کے درود خود سنتا ہوں اور پہچانتا ہوں ۔ اور ان کے علاوہ کے درود مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں ۔

(۱۱) حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے لئے زمین کو سمیٹ دیا تو میں نے اس کے مشارق و مغارب کو دیکھا ۔

(۱۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے آپ نے ارشاد فرمایا جو اللہ کی لقاء کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی لقاء کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ کی لقاء کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی لقاء کو ناپسند کرتا ہے ۔

(۱۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو کلمے ایسے ہیں جو رحمان کو محبوب ہیں زبان پر ہلکے ہیں ۔ میزان میں بھاری ہیں ۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم ۔

(قرآن حکیم کے چند آیات)

(۱) بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب ۔ (۲) اے ایمان والو اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں ۔ (۳) اور حرام نہیں مانتے اس چیز کو جسکو حرام کیا اللہ اور اس کے رسول نے ۔ (۴) اور اللہ ہی کا بول بالا ہے ۔ (۵) تم فرماؤ کیا اللہ اور اسکی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنستے ہو بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے مسلمان ہو کر ۔ (۶) اے غیب کی خبر دینے والے نبی جہاد فرماؤ کافروں اور منافقوں پر اور ان پر سختی کرو ۔ (۷) اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انھوں نے نہ کہا اور بے شک ضرور انہوں نے کفر کی بات کہی اور اسلام میں آکر کافر ہو گئے ۔ (۸) اللہ و رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا ۔ (۹) سن لو بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم ۔ (۱۰) اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے (۱۱) اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلئے ۔ (۱۲) تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ (۱۳) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں۔ اور آپس میں نرم دل۔ (۱۴) اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے نبی کی آواز سے۔ (۱۵) اور عیب نہ ڈھونڈو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ (۱۶) اور میں نے جن اور آدمی اتنے ہی لئے بنائے کہ میری بندگی کریں۔ (۱۷) اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کیلئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔ (۱۸) غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔ (۱۹) اور یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں۔ (۲۰) کہ تمہیں تمہارے رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بیشک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر ہے اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دیگا کہ تم راضی ہوجاؤ گے۔ (۲۱) اے محبوب بیشک ہم نے تمہیں بیشمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب کیلئے نماز پڑھو اور قربانی کرو، بیشک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے۔ (۲۲) تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی

نوٹ:۔ مذکورہ آیات کے ترجمے کنز الایمان سے لئے گئے ہیں ۔

تمت بالخیر

فالحمد للہ تعالیٰ علیٰ ذالک

وصلی اللہ تعالیٰ وبارک وسلم علی النبی الکریم وعلیٰ آلہ وصحبہ وابنہ الغوث الاعظم الجیلانی والمجدد الاعظم الامام احمد رضا البریلوی وشیخنا المکرم المفتی الاعظم مولانا الشاہ مصطفیٰ رضا خان النوری البریلوی۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین

محمد انور علی نوری مظہر القادری

دار العلوم حمایت العلوم گجپور گرنٹ اترولہ گونڈہ یوپی

۱۴ ذی قعدہ ۱۴۱۰ھ مطابق ۸ جون ۱۹۹۰ء

بروز جمعہ مبارکہ